BEN HUR

by

LEW WALLACE

بن حُور

یا

مسیح موعود کی داستان

لیو والس صاحب

مترجم

ای۔ ڈبلیو۔ جے۔ ... صاحب

پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی

انار کلی، لاہور

بار ششم ۔ ۱۹۹۹ء تعداد [illegible]

Rev Michael Joseph. Cell # 92 300 7233 854.
yscaljesus@gmail.com
vesmicheal@yahoo.co.uk
Evenglist Yousaf Masih.
Cell # 92 300 7233 853.

بن حور

یا

مسیح موعود کی داستان

مصنف

لیو ویلس صاحب

مترجم

ای۔ ایل جرمی صاحب

پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی

انارکلی۔ لاہور

بار پنجم ۱۹۶۶ء تعداد ۱۰۰۰

Rev Michael Joseph. Cell # 92 300 7233 854.
vsealjesus@gmail.com
vesmicheal@yahoo.co.uk
Evenglist Yousaf Masih.
Cell # 92 300 7233 853.

باب	مطالب	صفحہ
چودھواں باب	مُلازم	۱۰۳
پندرھواں باب	آزاد اور شکنجے	۱۱۳
سولہواں باب	تلاش	۱۲۲
سترھواں باب	مایوسی	۱۳۰
اٹھارھواں باب	سمر ناڈیس کی داستان	۱۴۱
انیسواں باب	پرکھوں کا پیالہ	۱۵۲
بیسواں باب	انتقام کا منصوبہ	۱۶۵
اکیسواں باب	ٹرک کی رپورٹ	۱۷۷
بائیسواں باب	الدریہ کے ہاں کھانا	۱۸۶
تئیسواں باب	بلطسر کی تعلیم	۱۹۹
چوبیسواں باب	تیاری	۲۰۸
پچیسواں باب	میس ستو کا خط	۲۱۸
چھبیسواں باب	آقا اور غلام	۲۲۵
ستائیسواں باب	سلطنت موعودہ	۲۳۳
اٹھائیسواں باب	بازی	۲۴۵
انتیسواں باب	نوشتہ	۲۵۱
تیسواں باب	دو قیدی	۲۵۸
اکتیسواں باب	محبت کی آزمائش	۲۶۵
بتیسواں باب	وشی لند	۲۶۹

باب	مطالب	صفحہ
تینتیسواں باب	پیش رو اور گھس کا افسانہ	۲۸۹
چونتیسواں باب	چشم براہ	۲۹۵
پینتیسواں باب	تندرست	۳۰۷
چھتیسواں باب	افشائے راز	۳۱۸
سینتیسواں باب	گرفتار	۳۲۷
اڑتیسواں باب	انجام	۳۳۶
انتالیسواں باب	زمین دوز مقبرے	۳۴۷

تمہید

ناظرین میں سے بہت کم کو علم ہو گا کہ ایشیائی روم میں ایک پہاڑ جبل عبد نامی ہے جس کا طول پچاس میل سے کچھ زیادہ ہے۔ اگر نقشے پر اس سلسلے کو دیکھا جائے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کیڑا شمال سے جنوب کی جانب رینگ گیا ہو۔ اس پہاڑ کی سرخ اور سیاہ چٹانوں پر کھڑا ہو کر اگر کوئی جانب مشرق نظر کرے تو کوہستان کا تین روز کا جنگل دکھائی دیتا ہے جہاں ابتدا سے شرقی نواحِ عرب کے بادشاہوں کے لئے شکار کی جگہ ہے جہاں ہمیشہ رہتا ہے اور جس سے اس کو دستِ ... ہیں۔ دریائے فرات کی ریت کے تودے کے تودے بکھرے دیتے ہیں۔ مغرب کی جانب سوائے مرتاب اور عراق کی چراگاہ ہیں کے واسطے یہ پہاڑ ایک پردہ ہے۔ دونوں کے سبزہ زار جو دشتِ عرب کا ایک حصہ ہیں جا ملتے ہیں۔ ایک ہزار میل کے بیچ جنوب اور مشرق میں جہاں لوگ عرب کی زبان بولتے ہیں۔ اس زبان میں جبل القصیر ان بے شمار گھاٹیوں کو کہتے ہیں، جن میں سے موسم برسات کے ریلے نیچے بہہ کر آتے دریا کے پانی میں شامل ہو کر دجلہ اور فرات میں جا پڑتے ہیں۔ ان گھاٹیوں میں سے ایک میں جو جنوبی دریا کے پہلو کی رود خانہ بن جاتی ہے، ایک مسافر گزر کر دشت کے مسطح مرتفع کی جانب سفر کر رہا تھا۔ اس مسافر کی طرف ہم ناظرین کی توجہ دلانا چاہتے ہیں۔

"مترجم"

پہلا باب

صحرا

اس مسافر کی شکل سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمر کوئی پچپن ساٹھ برس کی تھی۔ اس کی لمبی داڑھی میں کہیں کہیں سپید بال نظر آتے تھے اور ایک سرخ رومال سر پر ایسا لپیٹا ہوا تھا کہ چہرے کا صرف نچلا حصہ دکھائی دیتا تھا۔ نگاہ جو اس نے نظر اٹھائی تو معلوم ہوا کہ اس کی آنکھیں بڑی بڑی اور سیاہ تھیں۔ وہ عرب کی معمولی پوشاک پہنے ایک بڑی سپید سانڈنی پر سوار تھا۔ اس کے اوپر ایک چھوٹا سا سبز چھتر تھا تاکہ اس کے سر پر سایہ رکھے۔ سانڈنی کے سر پر قیمتی سرخ مہار [illegible] اور گردن پر ایک گھنٹی لٹکی تھی مگر ہوا میں کوئی آگ [illegible] کجاوے کے دونوں طرف دو چھوٹے صندوق کوئی چار چار فٹ لمبے رسوں سے لٹکتے تھے اور پیالی چھتے میں ایک بستر لگا تھا جس پر سوار اپنی خوشی کے موافق بیٹھ جاتا یا تکیہ لگا لیتا تھا۔ جس وقت کہ سانڈنی گھاٹی سے برآمد ہوئی تو اس وقت مسافر ایک بستی قدیم تک عمون کی سرحد سے نکل کر لب دشت آگیا تھا۔ جہاں جابجا چھوٹی چھوٹی سبز جھاڑیاں اگی ہوئی تھیں جن کے پیچھے چھوٹے چند ہیروں کی ... تھے۔ صبح کا وقت تھا اور شعاع آنکھوں کے آگے تھا اور سانڈنی سوار کے کسی اشارے کے بغیر خود بخود سپید ... کی راہ جا رہی تھی۔ نگاہ اس کے

پیروں کے نیچے خشک پتوں کی کھڑکھڑاہٹ ہوتی تھی۔

دو گھنٹے تک سیدھی مشرق کی سمت سانڈنی جھومتی ہوئی چلی گئی۔ اس عرصے میں مسافر نے ذرا بھی اپنی جگہ نہ بدلی نہ دائیں بائیں جھانکا۔ یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دشت یا ریگستان میں فاصلہ کا اندازہ میلوں یا کوسوں سے نہیں بلکہ ساعت اور منزل سے ہوتا ہے۔ ایک ساعت کے ساڑھے دس اور ایک منزل کے پینتالیس یا پچاس میل ہوتے ہیں۔ مگر یہ معمولی شتر کی رفتار کا اندازہ ہے چونکہ اس سانڈنی کی عمدہ رفتار تھی مسافر بہت جلد ریگستان میں پہنچ گیا اور جبل شطروں سے غائب ہوگیا۔ ایسا کہ کسی سرحد کا کوئی نشان نمایاں نہ تھا۔ سانڈنی کا سایہ جو پیچھے تھا اب شمال کی طرف ہوا۔ پھر یہ معلوم نہ ہوتا تھا کہ کسی موقع پر مقام کرے گا یہ تو ظاہر ہے کہ دشت میں کوئی سیر کرنے کی نیت سے نہیں جاتا۔ بلکہ کارواں والے اُس کے اُن راستوں کو طے کرتے ہیں جن کے کنارے دو طرفہ جابجا انسان اور حیوان کی ہڈیاں پڑی ہوئی ہیں اور کسی کوئیں یا چراگاہ کے قریب میں مقام کرتے ہیں۔ زبردست سے زبردست جوانمرد کا دل جب وہ کسی وقت اس ریگستان میں تنہا چھوٹ جاتا ہے تھرتھرانے لگتا ہے۔ پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ مسافر جس کا ہم ذکر کرتے ہیں کوئی سیر کی نیت سے سفر نہیں کر رہا تھا۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنے ملک سے مفرور ہے کیونکہ جیسا مفروروں کا قاعدہ ہے کہ بار بار پیچھے پھر کر دیکھتا ہے گویا کوئی تعاقب تو نہیں کرتا ہے اُس نے ایک مرتبہ بھی پھر کر نہ دیکھا۔ سفر میں یہ بھی ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص تنہا رہتا ہے تو کسی جانور کو اپنا ساتھی بنا لیتا ہے۔ جیسا اس کا اونٹ اور گھوڑا اُس کا رفیق بن جاتا ہے اور وہ اس سے ایسی محبت کی باتیں کرتا ہے گویا وہ سمجھ بھی سکتا ہے۔ مگر اس مسافر نے اپنے

شتر سے کوئی ایسا انس ظاہر نہیں کیا۔

ٹھیک دوپہر کو سانڈنی ٹھہر گئی اور اس طرح بلبلائی جس سے اُس کے ہم جنس یہ ظاہر کیا کرتے ہیں کہ یا تو اُن کی پیٹھ پر بوجھ حسب زیادہ ہے یا بہت تھک گئے ہیں۔ اس کا سوار گویا نیند سے جاگا اور مستعد ہوگیا۔ اُس نے برقعے کے پردے اُٹھائے اور آفتاب کی طرف نظر کی اگر معلوم کرے کہ کیا وقت ہے اور چاروں طرف غور تاکی سے دیکھنے لگا کہ وہ کس مقام پر پہنچ گیا ہے جب غور سے دیکھ چکا تو ایک لمبا دم بھرا اور سر ہلایا گویا یوں کہتا ہے کہ آخرکار منزل پر آ پہنچا۔ ایک منٹ کے بعد چھاتی پر ہاتھ باندھ کر سر نگوں ہوا اور دل ہی دل میں دعا مانگنے لگا۔ جب دعا مانگ چکا تو اُترنے کو تیار ہوا اور شتر کو اوخ اوخ کہہ کر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ وہ بلبلاتا ہوا آہستہ سے بیٹھ گیا اور تب سوار اُس کی گردن پر پاؤں رکھ کر زمین پر کود پڑا۔ چونکہ اب سوار زمین پر کھڑا ہے ہم اُس کا حلیہ آسانی سے بتا سکتے ہیں۔ پیشتر ذکر کیا ہے کہ وہ ادھیڑ عمر کا اور میانہ قد اور قوی ہیکل تھا جس وقت اُس نے سر سے رومال کو جو ریشمی ڈوری سے سر پر بندھا ہوا تھا کھولا تو معلوم ہوا کہ اُس کا چہرہ سیاہ رنگ ہے اور اُس کی پیشانی کشادہ۔ اُس کی آنکھیں اور مونچھیں سیاہ تھے اور شانہ والی کاندھوں تک آتے تھے جس سے صاف روشن تھا کہ وہ مصری تھا لیکن شاید بانی مصر یا فرعون کا خاندان ہی بلکہ سفید مصری قوم کا جدا سی شکل کا تھا۔ سفید سوتی کپڑے کی ایک لمبی قمیص جو ٹخنوں تک آتی تھی اور سامنے کھلی تھی پہنے تھا۔ بیلیش تنگ آستین تھی اور اس کی چھاتی اور گردن پر پکی دونوں کا کام جس پر ایک جیب بچی بطور کمر بند کے بندھی تھی اس پر چھوٹی آستین کا ایک اونی قبا پہنے تھا۔ مگر تاجپ طولہ یہ بات تھی کہ حالانکہ ایسے وقت

میں یہ سفر کر رہا تھا جس کے آدمی بالکل وحشی تھے اور جو چیتے اور شیر کی آمد و رفت
کی جگہ تھی تاہم اُس کے پاس کسی قسم کا ہتھیار نہ تھا بلکہ اُس کے ہاتھ میں وہ گرز بھی
بھی نہ تھی جس سے اُونٹ کو ہانکا کرتے ہیں۔ پس ہم یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ اُس کا
بیابان با شیخ تھا، اور یہ کہ یا تو حد سے زیادہ دلیر یا کسی غیر معمولی پناہ میں تھا۔
چونکہ اُس مسافر نے لمبا اور تھکا دینے والا سفر کیا تھا اُس کے اعضا شل ہو گئے
تھے پس وہ اُٹھا اور پیر پھیلے اور پٹھے ڈھیلے ہوئے اور سر و گردن کے گرد دو آنکھیں بند
کر کے بہت احتیاط سے خشک کرتا ہوا پھرنے لگا۔ پھرتے پھرتے وہ کھڑا ہو گیا اور اپنی
آنکھوں پر ہاتھ سے سایہ کر کے دشت میں چاروں طرف دیکھتا تھا گویا کسی کا انتظار
کرتا ہو۔ اُس نے کچھ نا اُمید سا ہو کر کجاوے میں سے ایک تھیلا اور پانی کی صراحی
نکالی جس سے اُس نے اُونٹ کی آنکھیں منہ اور نتھنوں کو دھویا۔ پھر کجاوے
سے اُس نے ایک گول سا سُرخ اور سپید دھاری دار کپڑا، ڈنڈوں کا ایک گٹھا
اور ایک موٹا بید نکالا۔ اس بید کے کئی حصے تھے جن کو ملا کر اُس نے چھ
گز سے زیادہ لمبا ایک چوب بنا لیا۔ پھر اُس نے اُس چوب کو زمین پر گاڑ دیا
اور اس کے گرد ڈنڈے گاڑ کر اُس پر کپڑا پھیلا دیا۔ یوں اپنے شیخ کے دستور
کے موافق ایک چھوٹی سی مختصر گاہ دشت میں بنالی۔ پھر کجاوے میں سے اُس
نے ایک ٹکڑا دری کا نکال کر خیمے میں بچھا دیا اور تب باہر آ کر ایک اور مرتبہ غور
سے چاروں طرف دیکھنے لگا۔ دور ایک گیدڑ بھاگتا اور ایک عقاب نیلے آکاش کی
جانب پرواز کرتا نظر آیا ورنہ دشت بالکل ویران اور سنسان معلوم ہوتا تھا۔
چند لمحوں بعد وہ اُونٹ کی طرف متوجہ ہو کر اور دھیمی آواز سے ایسی
زبان میں جو اس دشت کی ملکی نہ تھی یوں مخاطب ہوا۔ "تو نے تیز ہوا جیسے رفتار والے

ہم وطن سے بہت دور ہیں۔ یہاں گھر سے بہت دور ہیں مگر خداوند ہمارے ساتھ
ہے۔ ہم کو صبر کرنا چاہیئے۔
یہ کہہ کر اُس نے کجاوے کے تھیلے میں سے کچھ پھلیاں نکال کر ایک
توبڑے میں ڈال کر اُونٹ کے منہ پر چڑھا دیا اور پھر دشت میں چاروں طرف
غور سے دیکھنے لگا۔ دیکھتے دیکھتے آہستہ آہستہ یہ کہتا تھا "وہ ضرور آئیں گے جو مجھ کو
یہاں لایا ہے اور اُن کو بھی لاتا ہے۔ پس میں تیاری کروں گا۔"
خیمے کے اندر جو تھیلے لٹکتے تھے اور ایک ٹوکری میں سے مسافر نے
کھانے کا سامان نکالا۔ یعنی کھجور کے ٹکڑوں کی تین رکابیاں۔ دامن کی ایک مشک خشک
گوشت۔ سر پانی بہا۔ دسلی عرب کی تھیلیں چھوہارے، پنیر اور خمیری روٹی
وغیرہ نکال کر خیمے کے بیچ رکھ دیئے اور مشرقی ممالک کے مہذب لوگوں کی رسم
کے مطابق کے روٹی اُس نے ریشمی رومال رکھ دیے تاکہ مہمان اپنے زانو پر
ڈال لیں۔ اس انتظام سے تو صاف ظاہر ہوتا تھا کہ یہ مسافر تین مہمانوں کا انتظار
کرتا تھا۔

جب سب تیاری کر چکا تو مسافر باہر نکلا اور دیکھا کہ دور مشرق میں دشت
کے درمیان ایک چھوٹی سی شے نظر آئی۔ وہ نقش دیوار سا کھڑا رہا وہ گیند جھولا سی
شے چھوٹی اور مانند کے برابر ہو گئی۔ تھوڑے عرصہ بعد بخوبی معلوم ہو گیا کہ اُس کی
مانند ایک بڑی اور سپید سانڈنی پر جس پر کہ ہندوستان کا کجاوہ کسا ہے، ایک
مسافر ہے۔ تب مصری نے اپنی چھاتی پر ہاتھ جوڑ کر آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھا کر
شکر ادا کیا کہ جوں جوں نزدیک آتا گیا وہ آب دیدہ ہو گیا۔ وہ اجنبی نزدیک آگیا اور اُس کا وحشت
زدہ سا معلوم ہوتا تھا وہ ابھی خواب سے بیدار ہوا ہو۔ اُس نے ایک سانڈنی

کو بیٹھے اور ایک خیمہ ایستادہ دیکھا اُس کے دروازے پر ایک شخص کو دست بستہ کھڑا دیکھا۔ اُس نے بھی ہاتھ جوڑے۔ [illegible] تب ڈانڈلی کر کے اور سانڈنی کی گردن پر پاؤں رکھ کر زمین پر کود پڑا اور مصری کی طرف بڑھا۔ وہ بھی آگے آیا اور دونوں آپس میں مشرقی قاعدے کے مطابق بغلگیر ہوئے۔ تب اجنبی نے کہا کہ "اے سچے خدا کے خادم سلام۔" اس پر مصری نے ایک جوش سے جواب دیا "اے سچے ایمان والے تجھ پر بھی سلامتی ہووے اور میں تجھ کو خیر مقدم کہتا ہوں۔"

یہ اجنبی دُبلا پتلے قد کا تھا۔ اُس کی ڈاڑھی اور سر کے بال سپید تھے۔ اُس کے پاس بھی کسی قسم کا ہتھیار نہ تھا۔ پوشاک ہندوستانی تھی یعنی سر پر ٹوپی جس پر ایک شال بطور عمامہ بندھا تھا۔ سپید اونچا عبا اور شلوار پہنے تھا۔ پیروں میں سلیم شاہی جوتی تھی۔ جب بغلگیر ہو چکے تو اجنبی نے کہا کہ "خداوند کیا بزرگ ہے۔" اس پر مصری نے جواب دیا "مبارک وہ ہیں جو اس کی پرستش کرتے ہیں لیکن ہم کو انتظار کرنا چاہیئے کیونکہ دیکھو ایک اور آتا ہے۔" تب وہ دونوں شمال کی جانب دیکھنے لگے اور معلوم کیا کہ ایک سپید سانڈنی اُن کی سانڈنیوں کی بلند تیز چلی آتی ہے۔ رفتہ رفتہ وہ نزدیک آئی اور سوار اُتر کر اُن کی طرف بڑھا اور ہندوستانی سے بغلگیر ہو کر کہا "اے بھائی سلام۔" ہندوستانی نے جواب دیا کہ "خدا کی مرضی بجا آئے۔"

یہ دوسرا اجنبی اپنے رفیقوں سے بالکل مختلف تھا۔ وہ اکہرے بدن کا گورے رنگ کا تھا۔ اور اُس کے چھوٹے گول سر پر گھنے خم دار بال تھے مگر سر منڈا تھا۔ اُس کی گہری آنکھوں کی روشنی تیز تھی۔ وہ ایک سُرخ کمبل اپنے بدن پر

لپیٹے ہوئے تھا جس کے نیچے ایک لمبا ریشمی کرتہ تھا جس پر کمربند بندھا تھا اور پسلیوں میں چمڑی جوتا پہنے تھا۔ اُس کے پاس بھی کوئی ہتھیار نہ تھا۔ گو عمر میں کوئی پچاس برس کا تھا مگر اُس کے چہرے سے اتنی عمر معلوم نہیں ہوتی تھی۔ اُس کے باپ دادا یونان کے شہر ایتھنز کے باشندے تھے۔ جس وقت وہ مصری سے بغلگیر ہو چکا تو مصری نے ایک بہ دستور قرآنی آواز سے کہا "اول روح مجھ کو ہدایت کر کے یہاں لائی جس سے مجھ کو یقین ہے کہ میں اپنے بھائیوں کا خادم مقرر ہوا ہوں۔ پس خیمہ ایستادہ ہے اور کھانے کے واسطے ناشتہ تیار ہے اس لئے مجھے اجازت دیجئے کہ آپ کی خدمت بجا لاؤں۔" یہ کہہ کر وہ دونوں کے ہاتھ پکڑ کے خیمے کے اندر لے آیا۔ اُن کی جوتی اُتار کر پاؤں دھوئے اور اُن کے ہاتھ دُھلا کر رومال سے اُن کو پونچھا۔ جب اپنے ہاتھ بھی دھو چکا تو یوں کہا۔ "اے بھائیو ہم کو اپنی احتیاط کرنی چاہیئے اس لئے کچھ کھائیں تاکہ اس دن کی تمام خدمت کے واسطے مستعد ہو جائیں۔ کھانا کھاتے ہوئے ایک دوسرے کی حقیقت ہم معلوم کر سکتے ہیں کہ ہر ایک کا وطن کہاں ہے اور کس غرض سے اس مقام پر آنا ہوا۔" تب اُن کو دسترخوان پر بٹھایا۔ ایک ساتھ تینوں نے سر جھکائے اور ہاتھ باندھ کر یوں دعا کی "اے خدا سب کے باپ جو کچھ موجود ہے سو تیری بخشش و نعمت ہے۔ ہماری شکر گزاری قبول کر اور ہم کو برکت بخش تاکہ ہم تیری مرضی بجا لانے میں قائم رہیں۔" برکت کے بعد تینوں نے آنکھیں اٹھائیں اور ایک دوسرے کو تعجب سے دیکھنے لگے۔ ہر ایک نے اسی زبان میں جو دوسرے نے پہلے ہرگز نہ سنی تھی برکت مانگی۔ مگر تینوں اس کا مطلب سمجھ گئے۔ اُن کی رُوحیں الٰہی خوشی سے تڑپ اٹھیں کیونکہ ہر ایک کو خاص طور پر معلوم تھا کہ خداوند ہمارے درمیان موجود ہے۔

دوسرا باب

گیسپر یونانی

اس زمانے کے حساب کے مطابق شہر روم کی تعمیر کے ۷۴۷ سن میں ان تین اجنبیوں کی ملاقات ہوئی۔ ماہ دسمبر تھا اور بحیرہ روم کے مشرقی جانب کے اتنے میں موسم سرما زوروں پر تھا۔ اس موسم میں جو دشت میں سفر کرتے ہیں، ان کو بہت جلد بھوک لگتی ہے۔ پس تینوں مسافروں نے خوب پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور جب وہ کھا پی چکے تو گفتگو شروع کی۔

مصری نے جو میزبان تھا کہا، "اجنبی ملک میں ایک مسافر کو اپنا نام ایک رفیق کی زبان سے سننا نہایت دل پسند معلوم ہوتا ہے چونکہ ہم تینوں کچھ عرصے تک ہم سفر رہیں گے اس لئے مناسب ہے کہ ایک دوسرے سے بخوبی واقف ہو جائیں۔ پس جو سب سے آخر میں آیا وہ اول اپنا بیان شروع کرے۔"

یونانی نے بڑے اطمینان سے آہستہ آہستہ یوں بیان کیا: "اے بھائیو جو مجھے تذکرہ کرنا ہے وہ ایسا عجیب و غریب ہے کہ میں نہیں جانتا کہاں سے شروع کروں اور کیونکر بیان کرنا مناسب ہوگا۔ میں خود اب تک نہیں سمجھا۔ صرف اتنا جانتا ہوں کہ میں ایک مالک کی مرضی بجا لاتا ہوں اور یہ خدمت ایک مستقیم غایت درجے کی انبساط ہے اور جب میں اس مقصد پر جس کے پورا کرنے کے واسطے

پہنچایا گیا ہوں خیال کرتا ہوں تو میرے دل میں ایک بے بیان خوشی پیدا ہو آتی ہے۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں خدا کی مرضی بجا لاتا ہوں۔" پھر دلی جوش سے یہ نیک شخص رک گیا اور اس کے ہمراہیوں نے ہمدردی سے آنکھیں نیچے کر لیں۔

پھر اس نے یوں شروع کیا، "یہاں سے مغرب کی سمت بہت دور فاصلے پر ایک مملکت ہے جس کو دنیا ہرگز فراموش نہیں کر سکتی۔ میں اس کے علوم و فنون اس کی حکمت اور فلسفہ، اس کی شاعری اور جنگ کا تذکرہ کرنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ جائز اس کا زور فوراً حاصل ہے جو مکمل صورت میں ناپید ہو رہے گا کیونکہ اس کی زبان کے ذریعے تو جس کے پیش کرنے اور مشتہر ہونے کے واسطے ہم ایک دنیا کے ذریعے ظاہر کیا جائے گا۔ وہ ملک جس کا میں ذکر کرتا ہوں یونان ہے۔ میرا نام گیسپر ہے اور میں کلی انتھیس ایتھنی کا بیٹا ہوں۔ میری قوم تحصیل علم کی نہایت شوقین ہے اور مجھے بھی یہی شوق ورثے میں ملا ہے۔ ہمارے فلسفہ میں اتفاق سے دو شخص مشہور و معروف گزرے ہیں جن میں سے ایک کی تعلیم ہے کہ ہر ایک نفس میں ایک غیر فانی روح ہے اور دوسرے نے یہ تعلیم دی کہ ایک واحد خدا ہے جس کا عدل بے پایاں ہے اور سب مضامین ترک کر کے ان دو نقطوں پر میں نے غور کرنا شروع کیا کیونکہ میں نے خیال کیا کہ خدا اور روح کے درمیان جو نسبت ہے اس کا معلوم ہونا ایک لازمی امر ہے۔ غور کرتے کرتے عقل ایک ایسی دیوار تک پہنچتی ہے جس سے آگے گذر نہیں سکتے۔ اس موقع پر پہنچ کر انسان صرف یہ کر سکتا ہے کہ کھڑا ہو کر مدد کے لئے التجا کرے۔ میں نے بھی ایسا ہی کیا۔ مگر دیوار کے اوپر سے کوئی جواب نہ ملا۔ ناامید ہو کر میں شہروں اور مدرسوں سے نکل بھاگا۔ اس امر کی وجہ سے تنہائی کا مشتاق ہوا۔

گیسپر نے اپنا بیان یوں قائم رکھا: "میرے وطن کے شمال میں ملک تھسلی ہے۔

اس میں ایک پہاڑ ہو طبیس نامی واقع ہے جس کو سب سے مہد طلب دیوتاؤں کی سکونت گاہ تصور کرتے ہیں۔ میں بھی وہاں چلا گیا اور ایک غار میں رہ کر غور و تامل کرنے لگا اور الہام کا انتظار کرنے لگا۔ کیونکہ مجھے یقین تھا کہ خداوند جو خیر مطلق اور عظیم ہے ضرور میری دعا سُن کر مجھ پر رحم کرے گا اور جواب دے گا۔"

اس پر ہندوستانی نے ریشمی کپڑے پر سے ہاتھ اُٹھا کر بہ آواز بلند کہا۔ ہاں اور اُس نے دُعا سُنی اور جواب دیا۔

یونانی نے سنجیدگی سے کہا: "ایک رات جب میں سو رہا تھا میرے حجرے کا دروازہ سمندر کے ایک ٹیلے کی جانب تھا جو ہیچ ٹھہری کو کھلتا ہے اور ایک روز میں نے دیکھا کہ ایک شخص ایک جہاز سے جو وہاں تھا اُتر کر چلا اور تیر کر کنارے پر آ لگا۔ میں نے اُس کی خاطر داری کی۔ وہ یہودی تھا اپنی قوم کی شریعت اور تواریخ میں ماہر تھا۔ اُس سے معلوم ہوا کہ میری دعاؤں کا خدا وجود ہے اور جنگ یہودی قوم کا شریعت دینے والا حاکم اور بادشاہ رہا ہے۔ یہ اُس الہام کا جس کا میں خیال کرتا تھا جواب تھا۔ میرا ایمان بے فائدہ نہیں ہوا بلکہ خدا نے میری دُعاؤں کا جواب دیا۔

ہندوستانی نے کہا: "جیسا کہ وہ ہر ایک کی دعا کا جو ایمان سے مانگتا ہے جواب دیتا ہے۔"

اس پر مصری نے جواب دیا: "مگر افسوس کتنے تھوڑے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ کس وقت وہ اُن کو جواب دیتا ہے۔"

یونانی نے اپنا بیان قائم رکھا۔ "اُس نے صرف یہی نہیں بتایا بلکہ اُس نے یہ بھی کہا کہ انبیا نے جو اوّل الہام کے بعد کے زمانے میں خداوند کے ساتھ چلے اور گفتگو کرتے تھے یہ بھی بیان کیا ہے کہ وہ پھر آئے گا۔ اُس نے مجھے انبیا کے

نام اور اُن کے صحیفوں سے اقتباس کر کے بتایا کہ اُس کی دوسری آمد قریب ہے بلکہ شہر یروشلیم میں ہر لحظہ اُس کا انتظار کیا جاتا تھا۔"

اتنا کہہ کر یونانی خاموش ہو رہا اور اُس کے چہرے کی رونق جھلک رہی تھی۔ دیر تک سوچ کے اُس نے یہ بھی کہا: "اُس شخص نے یہ بھی بتایا کہ خدا اور وہ الہام جس کا اُن نے ذکر کیا ہے صرف اُن یہودیوں کے لئے تھا اور پھر بھی اُن کے لئے جو پیدا ہونے والا ہے مسیح جو اُن کا بادشاہ ہوگا۔ میں نے اُس شخص سے دریافت کیا کہ کیا باقی دنیا کے واسطے اُس کا کوئی پیغام نہیں ہے۔ اُس نے ایک فخر سے جواب دیا کہ نہیں، کیونکہ ہم سب کے لیے ہیں ہم قوم ہیں۔ اس جواب سے میری اُمید شکستہ نہیں ہوئی۔ میں نے سوچا کہ ممکن نہیں کہ خدا جس کا پیام ہے یا اُس نے وہ اپنی محبت اور بخشش کو ایک ملک یا ایک خاندان کے لئے محدود کرے۔ آخر کار میں نے اُس شخص سے معلوم کر لیا کہ خداوند نے اُس کے باپ دادوں کو صرف اِس لئے چنا تھا کہ سچائی کو قائم رکھیں تاکہ آخر کار ساری دنیا اُس کا علم حاصل کرے اور نجات پائے۔ جس وقت وہ یہودی رخصت ہوا اور میں اکیلا رہ گیا تو میں نے یہی دعا مانگنی شروع کی کہ اے خداوند مجھے اجازت دے کہ جب بادشاہ آئے تو میں اُسے دیکھوں اور اُس کی پرستش کروں۔ ایک رات جب میں اپنے غار کے دروازے پر بیٹھا ہوا غور و فکر کر رہا تھا تو معلوم ہوا کہ گویا میں نے ایک ستارہ یکایک روشن ہوتے دیکھا۔ پھر وہ آسمان میں بلند ہوا اور میرے دروازے کے اوپر ٹھہر گیا۔ جیسا کہ اُس کی روشنی میرے اوپر پڑی۔ میں سجدہ میں گر پڑا اور سو گیا اور بخواب میں ایک آواز میں نے سنی جو کہتی تھی کہ 'اے کلیپ تیرا ایمان غالب آیا۔ مبارک ہے تو اور دو شخصوں کے ہمراہ جو زمین کی انتہا سے آئیں گے تو اُس کو دیکھے گا'

جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اور اُس کا گزارہ ہوگا جیسی علی الصباح اُٹھ اور اُن سے جاکر مل۔ اور اُس زرد شاہ جو تیری ہدایت کرے گی بھروسہ رکھ۔ پس جب میں بیٹھ کو نشہ تو میں نے معلوم کیا کہ زرد چہرے اُس روشنی کی مانند جو آفتاب سے ہوکر جو تجھ پر ظاہر ہوں کیا تھا۔ میں نے گوشہ نشینی کی گودڑی اُتار پھینکی اور اپنی قدیمی پوشاک پہن لی جو فقط میں شہر سے لایا تھا اور جو میں نے غار میں دفن کر دی تھی۔ اُسے میں نے کھود کے نکالا۔ اتفاق سے ایک جہاز اُسی راہ سے نکلا۔ میں اُس پر سوار ہو کر شکر الٰہی ادا کرتا۔ وہاں میں نے یہ مسافتیں اور اُس کا سامان خریدا اور وہاں سے دور و نزدیک شہر بہ شہر سفر کرتا ہوا میں یہاں آ پہنچا۔ اے بھائیو یہ میری داستان ہے اب اپنی سرگزشت بیان فرمائیے۔"

تیسرا باب

ملکیار ہندوستانی

جب یونانی اپنی داستان ختم کر چکا تو مصری اور ہندوستانی ایک دوسرے کو تاکنے لگے۔ مصری نے ہاتھ کا اشارہ کیا اور ہندوستانی نے مسکرا کر یوں بیان شروع کیا۔ "ہمارے بھائی کا کلام عمدہ تھا۔ کاش کہ میرا تذکرہ بھی ایسا مشغول ہو" یہ کہہ کر اُس نے تھوڑی دیر تامل کر کے یہ بیان کیا۔ "اے بھائیو میرا نام ملکیار ہے۔ میں گھر سے ہندوستان کی سنسکرت زبان میں گفتگو کرتا ہوں۔ یہ زبان اگر

دنیا میں سب سے قدیم نہ ہو تو بھی وہ زبان ہے جس کی تحریر سب سے اول شروع ہوئی۔ میں پیدائش سے ہندوستانی ہوں۔ علوم و فنون میں میری ہی قوم نے اول علم پیدا کیا۔ میں یہ کیا کہتا ہوں کہ واقعی یہ علوم ہمارے ویدوں میں ہیں اور کہ وہ علوم کے اصل سرچشمہ ہیں۔ اُن ویدوں سے ایک وید تیار ہوئے جو ہم نے سوچے تھے۔ ان میں اُپ وید، تیر اندازی، فن عمارات، علم موسیقی اور دیگر دستکاریوں کی تعلیم ہے اور ویدانگ تیار ہوئے جو ویدوں کے اہم حاشیے ہیں۔ ان میں علم ہیئت، صرف و نحو، علم عروض، علم فصاحت، جنتر منتر اور شاستر دھرم کی تعلیم ہے۔ پھر بڑی بڑی اپاکھیان تیار کیے۔ ان میں سے پیدائش عالم، منتر، تاریخ اور جغرافیے کی تعلیم سے ان ہی میں رامائن و مہابھارت کی کتابیں شامل ہیں جن کو ڈرامہ کہتے ہیں کہ عمارت ویسے دیوتاؤں کو رد کرکے اے بھائیو یہی دھرم شاستر ہیں۔ گویا یہ میرے واسطے ہے شروع میں۔ مگر زمانے میں میری قوم کی شگفتہ فصل کا زرد پتا لیں گے۔ یہ نیز ملاحت کے وعدے تھے لیکن شاید آپ یہ سوال کریں گے کہ یہ وعدے کیوں پورے نہ ہوئے۔ افسوس کہ انہی کتابوں نے ترقی کے تمام دروازے بند کر دیے ہیں۔ اس لیے سے کہ ان کتابوں کی ترتیب منسوخ کی جاتی۔ منتشروں نے یہ مشغلہ اختیار کیا چونکہ یہ شعر سے کُل ضروری باتیں تبدیل ہیں۔ اب انسان کو لازم نہیں ہے کہ نو دریافت اور فلسفیانہ کی طرف متوجہ ہو۔ جب یہ شرط اہل ہند میں مذہبی آئین ہوگیا تو ہندو اور ان کا بیان ایک کرنے میں الجھا دیا گیا۔ جہاں وہ تنگ دل ہوا جاتا اور گرد سے پانی بہتے ہیں۔ اے بھائیو میں بھی تو یہ فکر نہیں کرتا ہوں کیونکہ شاستر ایک قادر مطلق خدا کی ہر برہم کو ذات سے تعلیم دیتے ہیں۔ اور قربانی ہی اور ہم کی پاک مشین ہیں۔ ایک خصلت۔ ایک اعمال اور روح کا علم بتاتی ہیں۔ پس اگر میرا بھائی

دریا سے جہاں گنگا کا پانی [illegible] میں شامل ہو جاتا ہے [illegible] کیونکہ
[illegible] اس [illegible] کے واسطے [illegible]
ان [illegible] کے ساتھ [illegible] میں شامل ہو کر [illegible]
[illegible]
[illegible] ان کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کے واسطے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

چوتھا باب

بلطشر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گیا ہی۔ اگر میرے [illegible] شفقت ہے [illegible]

[illegible]

طرف کے لوگوں نے میری [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible]

بس [illegible] ہندوستان سے ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سو فٹ کے اوپر تھا۔ [illegible] دریا کے پانی میں۔ [illegible] سے [illegible] مطابق [illegible] جیسے
ہی جواب لگے معلوم تھا چلا گیا۔ وہاں تک جہاں سے جس کے دائیں طرف مشرق
کی سمت ایک جھیل ہے جس میں برف کا پانی آتا ہے۔ یہی جھیل دریا کا منبع
ہے۔ ایک عرصہ سے [illegible] وہیں [illegible] اس کی پرورش کے واسطے تو
قدرت کا عمل کھلا تھا [illegible] مجھے ترتیب دیتا تھا [illegible]
ہندوستان میں جو جھیل ہے [illegible] قدرتی نظارہ اور [illegible]
تھا کہ [illegible] پانی [illegible] مجھے
[illegible] سے دیکھنے کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔ کسی وقت جھیل کی سطح
پر ستاروں کا عکس پڑ رہا تھا۔ [illegible] ایسا معلوم ہوا کہ ایک ستارہ ہی
جگہ سے ٹوٹ کر سطح تک آیا۔ اور تب وہ ایسا [illegible] معلوم ہوا [illegible]
[illegible] تب وہ میری طرف [illegible] میرے [illegible]
ایک [illegible] کے فاصلے پر ٹھہر گیا [illegible]
[illegible] مجھ سے کہا [illegible] طالب [illegible]
[illegible] بیٹے [illegible] مبارک [illegible] کے
[illegible] کو دیکھو گے تو
[illegible] گا [illegible]
کے پاک شہروں [illegible] کا [illegible]
کہاں سے [illegible]
ہیں [illegible]
میرے [illegible] ہو گئے [illegible]
[illegible] شہر [illegible] جہاں [illegible] وحشت میں سفر کرنے کا

[illegible] ایک [illegible] اور [illegible]
[illegible] اسے میرے [illegible] ساتھ ہے۔
یہ کہہ کر [illegible] ہو گیا۔ مگر [illegible] کے بعد ایک [illegible]
سے [illegible] اور [illegible] ہو گئے۔
کچھ وقفے کے بعد پھر [illegible] کہ "ہم نے [illegible] قوم [illegible]
[illegible] سے [illegible] دیکھتا ہوں [illegible] جس کی تلاش
[illegible] کا بادشاہ بنایا [illegible]
سے اس کی تلاش کریں۔ لیکن چونکہ [illegible] ایک [illegible] کی
[illegible] معلوم ہو [illegible]
[illegible] ہو گیا اس کے تین بیٹے
تھے۔ [illegible] دنیا آباد ہوئی [illegible] کے واسطے سے
[illegible] شرف
[illegible] جھیل
تھی۔ [illegible] کے گرد [illegible]
[illegible] سے
[illegible] ہیں۔
[illegible] ایک ہاتھ جوڑے اور [illegible] کہا
[illegible] ہو
[illegible] سب
[illegible] کو
[illegible] سے [illegible] سے

[illegible] دمشق [illegible]
[illegible] آفتاب غروب [illegible]
[illegible]
[illegible] خاموش بیٹھے [illegible]
چاند [illegible] دمشق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانچواں باب

یوسف اور مریم

[illegible] یروشلم کی طرف [illegible] اس شہر کے [illegible] قدیم [illegible] شہروں میں سے ایک [illegible] حکومت [illegible] دمشق کے [illegible] یروشلم [illegible] مشرق [illegible] میل کے فاصلے پر ہے۔ اس کے مغرب کی سمت [illegible] کی وادی ہے۔ جنوب اور جنوب

[illegible] وادی [illegible]
[illegible] وادی کے [illegible]
[illegible] یروشلم [illegible] پہاڑی [illegible]
[illegible] پہاڑی [illegible] جنوب [illegible] شمال [illegible]
[illegible] پہاڑی [illegible] وادی کے کنارے [illegible]
[illegible] لوگ [illegible]
[illegible] پھاٹک [illegible]
[illegible] پھاٹک [illegible]
[illegible] پھاٹکوں کے [illegible]
[illegible] پھاٹک کے پاس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پھاٹک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا۔ اُس وقت [illegible] عظمت [illegible] تھا [illegible] کرتے ہوئے [illegible]
ہوئے تھے [illegible] سے [illegible] کا [illegible] پیشے [illegible] کا حساب
طلوع [illegible] سے غروب [illegible] کا [illegible] شیخ
شروع ہو جاتا تھا۔ دن کی تیسری گھڑی میں پھر بھی لوگوں کا [illegible] بڑا ہجوم تھا
جو [illegible] ایک عورت [illegible] گوشے [illegible] کی
خاص [illegible] معلوم ہوتا تھا کہ [illegible] سے آئے تھے [illegible]
[illegible] کی پوشاک [illegible] چہروں کے [illegible] ایک [illegible]
ایک [illegible] اس کے چہرے سے معلوم ہوتا تھا کہ [illegible] پچاس [illegible]
[illegible] اس کی [illegible] بال سفید ہو گئے تھے۔ [illegible]
[illegible] آنکھوں [illegible]
[illegible] اور صحت اُس کی [illegible]
ہنستا [illegible] کر پوچھا [illegible]
اور آدمی سے [illegible] ایک [illegible] یوسف [illegible]

[illegible] نام سے [illegible]

[illegible] سلامتی ہو

[illegible] جواب میں [illegible] تیری سلامتی [illegible]
تب [illegible] عورت کی طرف [illegible] کہا [illegible] تیرے [illegible]
اور تیرے [illegible] سلامتی ہو [illegible] کہہ کر اُس نے [illegible]
[illegible] تب عورت کی طرف [illegible] جس نے اپنے چہرے [illegible]
[illegible] جس سے ثابت ہوتا تھا [illegible] والی ہے۔ [illegible]
[illegible] اور [illegible] معلوم ہوتا تھا کہ ایک دوسرے کے ساتھ

[illegible] دیں گے۔ [illegible] اپنے بیٹے [illegible]
دیا اور [illegible] پیشانی [illegible] لے گئے۔
[illegible] کہا [illegible] تمہارے [illegible] کرو دیتے [illegible]
ہے کہ گذشتہ شب [illegible] ہمارے [illegible] کے شہر میں [illegible] ہو گا۔
یوسف [illegible] ہم [illegible] پیچھے تھے [illegible] شام [illegible]
[illegible] شیخ [illegible] ہوتے ہیں
[illegible] بیٹ [illegible] گئے
[illegible] کا چہرہ [illegible] آنکھیں [illegible]
[illegible] کہا [illegible] سمجھا [illegible] تھے [illegible] کے حکم سے
[illegible] کے واسطے۔ ہم لوگ
[illegible] جیسے کہ [illegible]
[illegible]
ہو گئے۔"

یوسف نے [illegible] طرف [illegible] عورت [illegible]
[illegible] خیالات [illegible] کو [illegible]
[illegible] کرتے ہیں؟"
یوسف نے [illegible] سے جواب دیا [illegible]
[illegible] سے [illegible] کہ [illegible]
جانا۔ [illegible] سے [illegible] سبب [illegible]
کے جھگڑوں میں شامل ہو سکتا۔"
[illegible] سے کہا [illegible] بیٹھے

یقین ہے کہ [illegible] اس [illegible] کے جو قدیم رسم کے [illegible] کر دیا جاتا [illegible] کسی قسم کے مشغول رہنے سے خوش نہ ہوں گے۔"

یوسف خاموش رہا مگر اس کا [illegible] کہنے لگا "[illegible] کی قسم کی تو شکایت نہیں کرتا [illegible] ایک [illegible] ہے۔ [illegible] مضمون کا [illegible] قسم کا [illegible] مگر [illegible] سے [illegible] ہے۔"

یوسف نے [illegible] میں نے اس کے [illegible] کو سمجھا ہے کہ وہ [illegible] ہے۔"

اس [illegible] نہ تھا۔ [illegible] کی [illegible] اس [illegible] سے [illegible] کے [illegible] اپنا مضمون [illegible] گیا [illegible] کہا کہ [illegible] نہیں ہے۔

[illegible] کی [illegible] نے [illegible] کی سمت [illegible] تھے۔

[illegible] کہ [illegible] کی [illegible] سے [illegible]۔

[illegible] سے جب [illegible] ہو گئے [illegible] سے [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔"

[illegible] کر سکے۔

[illegible] کی [illegible] اور چونکہ تم [illegible] میں [illegible] ہوئے تھے [illegible] تم [illegible] سے [illegible] کر [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] آپ کی [illegible] ہے [illegible] اس کا [illegible] ہے [illegible] کہ وہ [illegible] سے [illegible] صاحب کو [illegible] ہے [illegible] آدمی ہے [illegible] اس سے [illegible]۔

یوسف اس کلام کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کی [illegible] جب [illegible] کی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] تھے [illegible] کی [illegible] اس [illegible] اس کا [illegible] ہو گئے [illegible] اس کے [illegible] کی [illegible] کے سامنے [illegible]۔

وہ [illegible] برس سے زیادہ [illegible] تھی۔ اس کی شکل [illegible] اس زمانے کے [illegible] سے [illegible] کی [illegible] کا [illegible] اس کا چہرہ [illegible] رنگ [illegible] کی طرح [illegible] اس کی [illegible] اور [illegible] اس کا [illegible] اور [illegible] تھے اور [illegible] اور اس کی [illegible] سے [illegible] کے [illegible] اس کی [illegible] تھے۔ [illegible]

کی شکل سے صحت و دولت ٹپک رہی تھی۔

جب قریہ موم کی وادی سے گذر کر ناصرت کے میدان میں جا رہے تھے [illegible]

[illegible]

چھٹا باب

بیت اللحم میں

[illegible]

نزدیک ہی تھے۔ وہاں بڑے شہروں کے [illegible]

[illegible]

آگے میں۔

جیسی ہے کہ جس وقت ہیکل میں سے [illegible] ناراض ہو کر
جب مجھے قدیم پہاڑی [illegible] بیتی [illegible] کے نخلستان اور زیتون کے باغ
یاد آئے تو [illegible] سب کو اپنے دل میں [illegible] کر دیا اور اپنی خوشی [illegible] اور
بیت ایل [illegible] سرو کی نرگس کی مانند اپنی ہمراہ ہے کہ جہاں [illegible]
تب مریم کی طرف نگاہ کر کے کہا [illegible] میری جو [illegible] اور مجھے اس [illegible] کے
درخت سے مثل [illegible]۔ [illegible] سے معاف
کرے گی [illegible]۔ [illegible] میں [illegible] نہیں ہے [illegible] وارث پرواہ [illegible]
کرنا مقصود ہے"

یوسف نے جواب دیا "آپ کی مہربانی ہے اور [illegible] کو سراسر میں جگہ
ملے [illegible]۔ [illegible] کرنے کو تیار ہو جائے گی مگر
[illegible] آکر ایک [illegible] میں واپس آتا ہوں" اور
تب گدھے کی رسی [illegible] وہاں [illegible] کے ایک بڑے
[illegible] میں [illegible] کی گھڑی تھی اور ایک
بڑا [illegible] اس کے [illegible] بیٹھا تھا۔ جب یوسف وہاں گئے [illegible]
تو کہا "تم پر [illegible] کی سلامتی ہو۔"

وہاں سے جواب دیا "[illegible]
جلد تم پر اور تمہارے خاندان پر تمام رہے۔"

یوسف نے [illegible] "میں [illegible] کیا مجھ کو یہاں [illegible] مل سکتی ہے؟"

"نہیں۔"

"[illegible] ہے کہ تم نے یوسف ناصری کا ذکر سنا ہوگا۔ [illegible] دونوں کا
[illegible] داؤد کی نسل سے ہوں۔" یہ کلام یوسف نے [illegible] کیا مگر اس

کا خیال ہے کہ اگر وہ اس کلام سے متاثر ہو گئے تو [illegible] ہو گا۔
[illegible] کا خیال صحیح نکلا۔ [illegible] سے بھی
مجھے نہیں معلوم کہ [illegible] گزرے [illegible]۔
[illegible]
پھر یہ کہ مشکل ہے کہ [illegible] نکالے [illegible]
ہیں پھر معلوم کرتا ہوں۔ اور اگر تم مناسب معلوم کرو [illegible] دیکھو
کہ کوئی مکان خالی نہیں ہے۔ [illegible]
لگے [illegible] آدمی [illegible] بتا بھی [illegible] کب تشریف لائے"

ابھی [illegible] مسکرا کر [illegible] "ابھی میرے ساتھ
[illegible] کہ
جیسا آپ [illegible]"

یوسف [illegible]

"[illegible] کہ مجھے [illegible] کر
[illegible] آ گیا ہے۔" پھر بھی یوسف [illegible]
"[illegible] کی ہوگی [illegible]
سے مشغول رہتے ہیں [illegible]"

بھیڑ [illegible] دیکھ کر یوسف نے [illegible]
[illegible] تم [illegible] سے بھی
[illegible] آئے ہیں۔ [illegible] دمشق سے [illegible]
[illegible] دو آدمی اور عورت [illegible] ہیں۔"

یوسف نے پھر بھی [illegible]

"یہ تو صحیح ہے مگر وہاں تجارت کے مال کا [illegible] ہے۔"

ناصر پر یوسف نے [illegible] سے کہا "مجھے اپنی [illegible] سے [illegible] ناصر [illegible]

[illegible]

لوگوں کی طرف [illegible] لوگوں سے

بستی میں [illegible] کی [illegible] ایک [illegible] گھر [illegible]

یوسف [illegible] کی حالت میں [illegible]

[illegible]

"[illegible] لوگ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہاں سے [illegible] کی طرف [illegible] کہا کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یوسف [illegible]

[illegible]

[illegible] یوسف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کے ساتھ خود بھی رہتے تھے اور چونکہ وہ بادشاہ خود بھی بیدار تھا، ہیرالک اور جو اس سے متعلق تھا ان لوگوں کی نظروں میں شاہی دلچسپی سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

Rev Michael Joseph. Cell # 92 300 7233 854.
vscalljesus@gmail.com vcsmichael@yahoo.co.uk
Evenglist Yousaf Masih Cell # 92 300 7233 853

ساتواں باب

مسیح کی پیدائش

[illegible]

[illegible] سے ایک دوسرے سے پوچھ [illegible] کوئی [illegible]

[illegible] آگ جلائی [illegible]

[illegible]

[illegible] مبارک ہو۔

قریب ڈیڑھ یا دو میل کے فاصلے پر بیت [illegible] کے جنوب مشرق کی جانب ایک میدان ہے۔ [illegible] کے دامن میں [illegible] درخت کثرت سے ہیں۔ اور قریب و جوار میں [illegible] گھاٹیاں ہیں [illegible] اور [illegible] کے پیڑ بہت پائے جاتے ہیں، جو چرواہوں کے [illegible] اور روشنی کے کام آتے ہیں۔ [illegible] میں ایک [illegible] ہے، جو [illegible] کے کام آتا تھا۔ کسی زمانے میں جب اس ملک [illegible] حملہ کیا تو [illegible] کے مکان [illegible] کر دیئے گئے تھے۔ [illegible] سمجھتے تھے۔ [illegible] تھا۔

جس رات [illegible] کے [illegible] تھے اور [illegible] چرواہے [illegible] آگ جلا کر اس کے گرد بیٹھے [illegible] تھے جب

[illegible] ایک مدھم [illegible] سا [illegible]

[illegible] کس [illegible] آگ [illegible] روشنی [illegible]

[illegible] زمین پر [illegible] اور [illegible]

[illegible] کر کے [illegible] دینے والے [illegible]

[illegible] ایک [illegible] میں [illegible]

[illegible] ظاہر ہوئی۔ "خدا کی [illegible] پر تعریف، [illegible]

[illegible] آنکھیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب چرواہوں کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
بہت ہم سے [illegible] کپڑوں میں [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
ایک آدمی [illegible] کیا کہ تم کیا ڈھونڈتے پھرو"

انھوں نے جو [illegible] بات ہم سے [illegible]"
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور تب [illegible]
دیکھنے [illegible] چپ چاپ کھڑے [illegible]

کیا [illegible] ؟

[illegible]

[illegible]

آٹھواں باب

مجوسی اور ہیرودیس

ناصرۃ میں یسوع کی پیدائش کے [illegible] کہ [illegible] جس وقت [illegible] کو [illegible] کیا [illegible]

ان [illegible] سے دیکھتے تھے۔ حالانکہ یروشلیم [illegible]

[illegible]

ایک عورت نے [illegible]

[illegible]

"یہودیوں کا بادشاہ، جو پیدا ہوا ہے کہاں ہے؟"

[illegible]

"کیا تم نے [illegible] ہے؟"

[illegible]

[illegible] اِس [illegible] نگاہ [illegible]
وہ تو اپنے پیشے میں بالکل [illegible] چاندنی میں رات [illegible]
اور [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] جب [illegible]
[illegible] ایک [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] سے [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] کی [illegible]
[illegible] جب
[illegible] کی [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible]

[illegible] سے [illegible]
[illegible] آدمی [illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible] اُٹھائے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ہاتھوں سے [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]

کسی [illegible] وقت [illegible] اس کے [illegible] ہو [illegible]

[illegible] کہانیاں [illegible] کے [illegible]

[illegible] لوگوں سے کوئی

[illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible]

[illegible] بات کرتے [illegible]

[illegible]

آپ کا سوال [illegible] کہ [illegible]

میں دیکھا ہے اور اس کے [illegible] گئے ہیں" [illegible]

[illegible] کے پاس [illegible]

"[illegible] دکھائی [illegible]"

"[illegible] سینکڑوں لوگ [illegible] دیکھے گئے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں؟

"[illegible] کے [illegible] ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible] ہے۔

[illegible] ہوا ہے۔

ایک عورت [illegible] کی [illegible]

[illegible] دیکھ [illegible] اس [illegible]

[illegible] ہے تو

[illegible] کی [illegible] سے [illegible]

اگر میں دیکھ [illegible] کہ ایک [illegible] کو اس سے [illegible] گیا ہے تو [illegible] میں

[illegible] باتیں کرتے [illegible] بات [illegible] اپنے [illegible]

[illegible]

[illegible] کہ [illegible] کے ایک [illegible]

محل میں ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] مجلس [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] لوگ اس مجلس کے [illegible] تھے [illegible]

مجلس [illegible] اس وقت [illegible] بادشاہ [illegible]

[illegible] کے [illegible]

جس کا [illegible] ایک [illegible]

[illegible] مجلس [illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] کے [illegible] سے [illegible] گیا [illegible]

[illegible] مجلس [illegible] بادشاہ [illegible]

کے [illegible]

بادشاہ نے [illegible] کہا [illegible] یہی سوال [illegible]۔

[illegible] مجلس کی طرف سے [illegible]

[illegible] کے [illegible] چہرے [illegible]

[illegible] بہت [illegible]

[illegible] علم [illegible] کی [illegible] کے

[illegible] میں سے ایک [illegible] میری

[illegible] کی رعایت کرے گا۔"

[illegible] کے چہرے پر پریشانی کے آثار [illegible]

[illegible] دیکھنے لگا۔ [illegible] بالکل خاموش [illegible]

پھر [illegible] سے [illegible] اور [illegible] جب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے نکل گیا

[illegible] ہونے میں بیٹھے [illegible]

[illegible] کیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اسی وقت تفصیل [illegible]

[illegible] بات [illegible]

[illegible] نے لگا۔ [illegible] نے پھر

[illegible] کے [illegible] ہے؟"

[illegible]"

[illegible] چاہئے؟"

[illegible]

[illegible] ہم نے [illegible]

جس وقت [illegible] چلا گیا، تو [illegible] نے کہا [illegible]

[illegible] کرنے کے باعث [illegible] شہرت [illegible] میں [illegible]

[illegible] جلدی [illegible]

[illegible] اور اپنے کپڑے [illegible] کے [illegible]

[illegible] کہا [illegible] سلام [illegible] کے [illegible]

[illegible] مجھے [illegible]

[illegible]

[illegible] کر [illegible] اسباب [illegible]

[illegible] سب کچھ [illegible] اگر [illegible]

[illegible] کا [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنتوں سے ہوتے ہوئے محل کے پھاٹک پر [illegible] دو طرفہ [illegible]
[illegible] جو ہارون نے اُن کو [illegible]
کے اندر [illegible] بڑے دروازے پر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہو۔"

مصری نے [illegible]
دیا۔ "[illegible] ہیروڈیس [illegible]
[illegible] ہم [illegible]"

"ہیروڈیس نے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہیروڈیس نے مجھے [illegible]
[illegible] کیا تھا۔"

ہم نے [illegible]
"[illegible] تم نے تو مجھ میں [illegible]
[illegible] کا پتا چلتا ہے؟"

مصری نے بے باکانہ جواب دیا کہ ایک حال میں پیدا ہوا ہے۔"
بادشاہ کے چہرے سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ حیرت اور پریشان تھا [illegible]
لیکن [illegible] میرے محل [illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible]"

ہیروڈیس نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
"[illegible] تم سے سچ سچ کہہ دوں گا۔"

ہیروڈیس نے کہا "[illegible]"
[illegible] ایک [illegible]
ہیروڈیس نے [illegible]
[illegible]
[illegible]

گویا وہ دن گزر گیا ہے جس کے ... [illegible]
ستارہ دیکھ کر اس کی ... [illegible] ... بادشاہ اس کی ... [illegible]
جبکہ ہم ... تھے۔

... پردیس کے ... [illegible] ... زندگی ... [illegible]
... اور ... [illegible]
اس سے یا شاہ کی ... کیا ہوتا ہے؟

" ... [illegible]
... ہے؟
... ہے
"کس طرح ؟"
... [illegible] ... ہے"
... [illegible] ... ہے؟
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... ستارہ ... [illegible]
... ستارہ ... [illegible]
... [illegible]

اس پر پردیسی شہزادے نے بڑے التفات سے کہا: "آپ ... [illegible]
... [illegible]
... آج رات ... [illegible] ... کیا ہے وہ
سب ایک ... [illegible]
... [illegible] ... تلاش کریں اور جب تم
... [illegible] ... سفر میں
... [illegible] ... پردیسی ... [illegible]
گیا۔ فوراً ... [illegible] ... باہر ... [illegible]
... [illegible] ... ایک ... سے کہا: " ... [illegible]

جیسے بادشاہ ... [illegible]
... [illegible] ... خوش دلی ہے

... [illegible] ... خوشی سے کہا ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... پھاٹک پر پہنچے ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
گئے تھے۔

نواں باب

طفلِ یسوع

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دسواں باب

عیس سلاؔ اور یہوداؔ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے ایک [illegible] سی صورت [illegible] کی عادت [illegible]
[illegible] صرف [illegible] قانون سے
واقف [illegible] ایک [illegible] بیٹھے [illegible]
تھا۔ لیکن یہودی لوگ [illegible]
[illegible] موجودگی [illegible]
[illegible] وسیع فرصت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جنگ سے کریں گا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے پہلے جو یہودی حاکم ہوتے تھے [illegible]
[illegible]
[illegible] کی نظروں کے [illegible]
[illegible] یہودی حاکم [illegible] کی ملاقات کے [illegible]
ایک [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] دکھائی دیتے تھے گویا [illegible] دونوں کی آنکھیں [illegible]
تھے۔ مگر رنگ [illegible] پوشاک سے [illegible]
[illegible] کے باپ [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تھی۔

[illegible] سر سے [illegible] سفید [illegible]
[illegible] تھا کہ [illegible]
[illegible] ناک [illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

تم [illegible] سے ہیں؟

[illegible] حاکم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ملاقات ہوئی تھی جب تم نے مجھے [illegible]
[illegible] تمہارے ساتھ [illegible] میں لے [illegible]
حفاظت [illegible] بات [illegible] ہو گئے [illegible] ہیں۔

[illegible] پاس [illegible] ہیں۔

[illegible] موجود [illegible]
خوش [illegible] مگر [illegible]
[illegible] خیال ہے۔

[illegible] مسائل [illegible]
[illegible] مجھے [illegible]
[illegible] میری [illegible]
[illegible] عظیم الشان [illegible]
[illegible] نہیں کہا [illegible]
[illegible] گئے تھے۔

[illegible]
[illegible] مطالب [illegible]
[illegible]

[illegible] سمندر [illegible]
[illegible] کسی [illegible]
[illegible] حاصل [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] طبیعت میں [illegible]

[illegible] وقت [illegible] اپنے [illegible]
[illegible] کسی [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] طرف [illegible]
[illegible]
[illegible] سے

بلا میں ہے [illegible] آ صرف تھا [illegible] عبادت [illegible] میں [illegible] ہے ۔ جنگ میں جو تم
[illegible] دن میں [illegible] کرتے ہوئے [illegible] وہاں لکھ دیجے [illegible] زندگی کا [illegible]
[illegible] ہی ستے میری [illegible] مشتری تو [illegible] مجھے پوچھے گا [illegible]
[illegible] مشتری کے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] آن [illegible] کے علوم [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] وغیرہ [illegible]
[illegible] کا [illegible] اور وہ [illegible] جانے [illegible]
[illegible] کہا [illegible] سب [illegible]

" تم مجھے [illegible] ہو "

شدی نے [illegible] سے ہنس کر کہا [illegible] اور [illegible] ۔ مجھے خیال ہے کہ
[illegible] کے قدیم مکان سے چل کر [illegible] ملاقات کو [illegible]
لکن ہو تو بچپن کی [illegible] ۔ [illegible] مجھے [illegible]
[illegible] کی [illegible] کوشش کی [illegible]
[illegible] حضرت عشق کی [illegible] کا مطلب یہ تھا
[illegible] کچھ [illegible] جنگ [illegible] سے
طلاق کی اوّل منزل ہے [illegible] کی طرح
[illegible] سے [illegible] میرے [illegible]
[illegible] ہوگا [illegible] مجھے
[illegible] مجھے [illegible]
[illegible] عبادت [illegible]
ہو جاؤ ۔ [illegible] حاصل کر [illegible] سے [illegible] کے

[illegible] ہے [illegible] اور [illegible] ہے [illegible] دیکھ
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] کے [illegible] میں [illegible] حکمت [illegible]
[illegible] گیا [illegible] ہے [illegible] سب [illegible]
[illegible] کے [illegible] حاصل کر کے [illegible] سے
[illegible] حاکم [illegible] جب [illegible] حاکم کا جانشین ہو جاؤ گا
[illegible] ملال [illegible] گا

[illegible] ہیں نے [illegible] میں جو [illegible]
[illegible] سے [illegible] مجھے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] ہیں ۔
[illegible] ہیں [illegible] تمام [illegible]
[illegible] گا
[illegible] سے [illegible] کی ۔ [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] کر کے [illegible] سے
[illegible] کے [illegible] ہے
[illegible] کے ساتھ [illegible] چلنے لگا ۔

جب ہم [illegible] مجھے [illegible] طرح ساتھ ساتھ بیٹھے تھے [illegible]
پھاٹک تک [illegible] گھر سے [illegible] وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] پیشتر [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پھاٹک تک آ پہنچے [illegible]
[illegible]
[illegible] مجھے نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
باپ [illegible] ساتھ [illegible]
[illegible] ہو گیا۔

گیارھواں باب

یہودا کی ماں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

"[illegible]"

"[illegible]"

[illegible]

[illegible]

"[illegible]"

[illegible]

"لگتا ہے کہ تم [illegible] بیٹھے ہو؟"

[illegible] دلچسپ [illegible] معلوم ہوا [illegible] وقت معلوم ہوا [illegible]

[illegible]

ملازم [illegible] تھوڑی دیر میں ایک طشت پر ایک [illegible]

[illegible] ایک لال طشت کے [illegible]

[illegible]

کھانا کھاتے ہوئے [illegible] نے کہا "[illegible]"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے [illegible]

"[illegible]"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے پاس [illegible]

[illegible]

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی مانند نہیں ہے [illegible]

[illegible] سے مستثنیٰ نہیں ہے۔"

[illegible] نے قرآن کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible] سے [illegible] وہ [illegible]
بید سے [illegible] طبیعت جدائی ہی بیٹی کی [illegible]
سے [illegible] جرم نے درخواست کی [illegible] حاصل کرنا ایک عورت کے [illegible]
[illegible] میں داخل [illegible]
[illegible] مجھے [illegible]
نہیں۔ میں اسے [illegible] اپنے [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] اس ہی تو غلام [illegible] اُن سے
کچھ علم حاصل کر لوں گا [illegible] کی مجھے ضرورت ہے [illegible] آپ [illegible]
ہیں مجھے استقلال کی ضرورت ہے کیونکہ [illegible] کی جاتی ہے۔
[illegible] جس [illegible] ایک شریف خاندان سے
کئی پشتوں سے [illegible]
اپنے حسب نسب کی [illegible] خاندان کی [illegible]
کر کے [illegible] اپنے خاندان [illegible]
[illegible] طرف [illegible] اس کے [illegible]
اور [illegible] حقیقت کا [illegible] اپنے [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible]
سے مقابلہ کرنے [illegible] جرأت [illegible]
[illegible]
جانتا [illegible] اس کے آگے سراغ نہیں لگ سکتا اور جو [illegible] ثابت کرتے [illegible]
ہیں، وہ ناکام رہتے ہیں [illegible] کے پاس کوئی ثبوت نہیں
اور [illegible] کے پاس [illegible] کی نسبت کوئی شہادت نہیں۔ [illegible]

بے شک [illegible] سب [illegible] کر سکتے ہو۔ [illegible] اب [illegible] گروہ
[illegible] مجھے اس طرح یاد سے [illegible] کی بات ہے [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہم نے
[illegible] نام [illegible] کے [illegible]
[illegible] نام [illegible] اور سب [illegible]
[illegible] تحقیق سے [illegible] کر سکتے [illegible] طریقہ [illegible]
[illegible] معلوم ہے [illegible] کے [illegible]
[illegible] بزرگ [illegible] ابراہام نے [illegible]
[illegible] جس سے [illegible]
اور قوموں سے علیحدہ [illegible] اور [illegible] قوموں [illegible]
[illegible] رجسٹر کر لیا [illegible]
[illegible] ابراہام سے [illegible]
[illegible] تیری نسل سے [illegible] کی سب قومیں برکت پائیں گی [illegible]
[illegible] تیری نسل [illegible]
[illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] آپ کی [illegible]
[illegible] شخص کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

... بڑی اسیری سے ہماری قوم ... وطن ... [illegible]

... کہ سب ناموں کے ... [illegible]

... کہ دو ہزار برس ... یہودی قوم کا ... [illegible]

... بنی اسرائیل ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بلکہ ایک [illegible]
[illegible] اگر میں [illegible] [illegible]
[illegible] بیان کرد

بارھواں باب

ایک اسرائیلی عورت

[illegible] اسرائیلی نے [illegible] [illegible] گفتگو [illegible]
[illegible] کی رشتہ داری کی [illegible]
[illegible] عورت [illegible] قوم [illegible]
[illegible] اگر [illegible]
[illegible]
[illegible] قائم کر سکتے ہیں۔ [illegible]
[illegible] ایک قوم پیدا ہوئی [illegible]
[illegible] کسی دوسری قوم سے [illegible]

[illegible] قائم ہوتی [illegible] یادگاروں [illegible]
[illegible] انسان کی تصویر کھینچو [illegible]
[illegible] دائرہ [illegible]
[illegible] سیدھا آگے جاتا ہے اور دائرے کی نسبت [illegible]
[illegible] یہ مطلب نہیں ہے کہ [illegible]
[illegible] فرق نہیں [illegible]
[illegible] خیال [illegible]
اور ممالک کی وسعت [illegible]
[illegible] سب سے زیادہ [illegible]
[illegible]
[illegible] قوموں کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہماری قوم [illegible] مشہور و معروف [illegible]
[illegible] اس دعوے پر فخر کرتے [illegible]
[illegible] اس کی تعریف [illegible]
[illegible]
[illegible]

لے گئے کہ ہماری سرگذشت [illegible] اور [illegible] سے [illegible]
[illegible] دوسرا [illegible] گیا کہ [illegible] ایک [illegible]
[illegible]
[illegible] مشاعرے [illegible]
[illegible] کسی [illegible] گیا [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] کا [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible]
[illegible] آدمی [illegible]
[illegible] اپنی زندگی [illegible] اور [illegible]
[illegible] گیا [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] کہ یہود کو [illegible]

سے بچھا [illegible] کیونکہ یہود کا [illegible] برباد نہیں ہوا، بلکہ گم ہو گیا ہے [illegible] کسی غار میں بڑی احتیاط سے پوشیدہ [illegible] [illegible] کا [illegible] وقت [illegible] [illegible] مطابق اسرائیل [illegible] کے آگے [illegible] چلے گا اور [illegible] لائے گا۔"

یہود نے [illegible] سے کہا: "آپ [illegible] کو [illegible] اور [illegible] تب [illegible] اسرائیل کا [illegible]"

[illegible] نے کہا: "[illegible] کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ میں نے [illegible] نے [illegible] کر اپنے [illegible] منطقی [illegible] کرتے تھے۔"

"[illegible] کا یہی تھا:"

"[illegible] قوم کے [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] کے مقابلے [illegible] کی [illegible] کے مقابلے [illegible] کوشش کر سکتے ہیں۔"

[illegible] کے [illegible] سے [illegible] اپنے [illegible] [illegible] کی پیروی کرنے والوں کے [illegible]

[illegible] لیکن [illegible] ہے [illegible] صرف سوال یہ ہے کہ تم کیا کرنا چاہتے [illegible] کے [illegible] [illegible] خدا کی [illegible] کے [illegible] کوئی [illegible] نہیں کہ [illegible] بڑا [illegible] ہے۔"

یہود نے سوال کیا: "تو [illegible] کیا ہوں؟"

[illegible] نہیں [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] سے [illegible] مجھ [illegible] کی طرف سے [illegible] خدا [illegible] خدمت کرو۔"

[illegible] کا [illegible] [illegible] ہوگئی اس کی [illegible] سے ایک [illegible] کے [illegible] رکھ کے ایک سال [illegible] اور [illegible] اس کے [illegible] سے [illegible] گیا۔

تیرھواں باب

قیدی

جب یہود [illegible] کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] اور [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] کا [illegible]

[illegible] کی [illegible] بیان کی جا [illegible] اکثر
[illegible] رنگ تھے [illegible] سے [illegible] اگر کوئی [illegible]
کے [illegible] تھا [illegible]
کے [illegible] کی [illegible] کرنے تھے [illegible]
[illegible] وہ [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کی قدرت نہیں کرتا
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جب [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] کے
مالک تھے [illegible]
[illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] اس کی [illegible]

[illegible] اس کے [illegible]
[illegible]

ہے:

[illegible] کیا [illegible]

[illegible] والی

[illegible] مجھے [illegible] سے [illegible]
[illegible] کی [illegible] وہ [illegible]
[illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] مجھے [illegible] کی [illegible]"

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اس کا [illegible]
[illegible] اپنا [illegible]
[illegible]
[illegible] کا [illegible] اپنا [illegible]
[illegible]"

[illegible] مجھے [illegible]
[illegible]
[illegible]

"مجھے تعویذوں پر اعتقاد نہیں ہے؟"

تب [illegible] نے اپنی آنکھیں اوپر اٹھا کر کہا "وہ گھڑی کی [illegible] کی

لیکن [illegible] کی بھی مہر ہے۔

مگر اس کا قول ہے کہ "یہ ایک [illegible] کی [illegible]

[illegible] کی حالت میں [illegible] کر دیکھ کر دریافت کیا [illegible] اس

کا کیا [illegible]؟"

[illegible] سے چھوٹی [illegible] تمہارا [illegible] ہے [illegible] کے سنتے

سے تم زیادہ [illegible] ہو [illegible] اس کے [illegible]"

[illegible] کو جیب میں [illegible] ایک [illegible] کی

جس پر [illegible] سے [illegible] پانی کا پیالہ [illegible] ایک [illegible] تھا۔ [illegible] نہیں

تھا [illegible] بہت بعد [illegible] پل گئی [illegible] اس

کے بال [illegible] شروع ہو گئے۔ جب وہ [illegible] تھی [illegible] نے کہا "[illegible]

[illegible] کر جاؤ گا"

حیرت [illegible] دریافت [illegible] جاتے [illegible]

[illegible] تم [illegible]

[illegible] کچھ [illegible] تم [illegible] کے [illegible]

[illegible]

[illegible] میں تم [illegible] کو [illegible]

[illegible] کو [illegible] ہے۔

[illegible] بھی [illegible] ساتھ [illegible] گی

[illegible] ہے اگر ہم [illegible] چلے جائیں تو [illegible]

جانے گی۔"

"ہاں [illegible] سے [illegible] ہے۔ اگر تم [illegible] اگر [illegible] چاہتے

ہو تو [illegible] میں تم [illegible] جو سکھانا چاہتے ہو سکھا سکتے ہو۔"

"[illegible] مجھے [illegible] نہیں ہے [illegible] ہے کہ [illegible]

سوداگر ہو تو [illegible] سوداگر [illegible]

"پھر تم کیا [illegible] گے؟"

[illegible] نے [illegible] کہا "[illegible] سپاہی"

[illegible] کی آنکھوں [illegible] اس نے کہا "تم [illegible] جاؤ گے۔

[illegible] مرضی [illegible] ہے [illegible] لیکن [illegible] ہو تو ہیں

[illegible] جاتے ہیں"

[illegible] نے [illegible] کی [illegible] ہاتھ [illegible] کر کے [illegible] خوش [illegible] ہیں

[illegible] شہری [illegible] ہو"

"مگر [illegible] تم بھی [illegible] میں چلی جاؤ گی۔"

"[illegible]"

"[illegible] شاہزادہ [illegible] آئے [illegible]

[illegible] کر کے لے جائے گا۔ تاکہ [illegible] دوسرے گھر کی [illegible] ہو — تب

پھر میرا کیا ہوگا؟"

[illegible] لیکن [illegible] نے [illegible] ایک

[illegible] کے [illegible] سے [illegible]

[illegible] کا فن سیکھنے کے لئے کوئی [illegible] نہیں ہے؟

"[illegible] تم [illegible] کی طرف سے [illegible] ہو گے"

[illegible]

[illegible]

[illegible] قصہ [illegible] ہو گیا۔ [illegible]

[illegible] نے سوال کیا [illegible] جواب سے پہلے [illegible] وہ [illegible] دیکھ کر [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] اپنا [illegible]

[illegible] پہنچ [illegible] اور [illegible]

[illegible]

تھے شاہی پھاٹک سے باہر نکال دیے گئے۔

[illegible] دیکھا۔ اس وقت [illegible]

کی کیا درخواست ہوگی [illegible]

جائے گا [illegible] کے واسطے ایک خیرات [illegible]

پھاٹک کو [illegible] گیا تھا [illegible]

تھے [illegible]

نے پہاڑ کو [illegible]

کھولے گئے تو [illegible] چلتا تھا۔

[illegible] سے

[illegible]

[illegible] پھاٹک سے [illegible]

[illegible] میں گھس گئے۔ [illegible]

پھاٹک [illegible] جب یہ پھاٹک بند ہو گیا

[illegible] اور وہاں کے پھاٹک کو بھی بند کر دیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس واقعے سے دس روز کے بعد [illegible] حاکم [illegible]

[illegible]

[illegible] اشتہار [illegible] دیوار پر لگا دیا۔

[illegible] کی بکت ہے۔

[illegible] حال میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے کنارے پر [illegible] جہاں کثرت سے

[illegible]

[illegible] اس بستی کے پیچھے ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا سر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گیا تھا۔

[illegible] کی خاطر [illegible] کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کیا [illegible]

[illegible]

یوسف نے کہا [illegible]

[illegible]

اپنے باپ [illegible]

[illegible]

[illegible]

یوسف نے [illegible] سے کہا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چودھواں باب

غلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے بعد سردار نے کہا۔ "مجھے [illegible] تھا کہ [illegible] کا خاندان [illegible] سے نابود ہو گیا ہے۔"

اس کلام پر [illegible] کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے [illegible]

[illegible]

[illegible] چھپا سکوں۔ [illegible]

[illegible] سے مجھے [illegible] دیکھا۔ [illegible]

[illegible] کی وجہ سے ہوش و خرد [illegible]

[illegible]

آپ [illegible] صرف [illegible]

[illegible] نے ان کو [illegible] دیا ہے۔

[illegible]

[illegible] سے جہالی کی قسم کھاتا ہوں کہ [illegible]

اس کلام سے [illegible]

[illegible] سے رخصت [illegible]

[illegible] کے محل کے کوٹھے پر تھی [illegible] جو میری جان تھی [illegible]
[illegible] جب ایک [illegible] کے شور پر [illegible] لگے
[illegible]
[illegible] وقت [illegible]

[illegible] تھی

[illegible] تھی

[illegible] نکلا [illegible]
[illegible] دیکھا کہ سپاہی اُسے گھسیٹ لیے گئے [illegible]
[illegible]
[illegible] سے اُن کا یہ مقصد تھا کہ وہ کہیں [illegible] میں [illegible]
[illegible] کوشش کی کہ ایک بات [illegible]
[illegible] کے خلاف کر سکتا [illegible]
[illegible] عام [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ایک حادثے کے واسطے [illegible] بیٹھا [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] مقصد نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھے [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible]

ڈاکٹر [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مسرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے تو بظاہر اس کا کام ملتا معلوم ہوتا ہے۔ اب یورپ کو لیجیے [illegible]
[illegible] ایک خوش آئند پیشگی [illegible] اس کے [illegible] ایک [illegible]
[illegible] اس کی [illegible]
[illegible]
اس کے [illegible]
[illegible]

پندرھواں باب

آزاد اور مقبوضے

جب [illegible] پہلے پہل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] توجہ کرتا ہے۔ اس کی [illegible]
[illegible] کے [illegible] ایک [illegible] ان کے پہلوؤں میں [illegible]
ڈال [illegible] استعمال کے مواقع [illegible]

[illegible] کی کوشش نہ
[illegible] خوش [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] اس کے پاس [illegible]
[illegible] کے جہاز [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہو گیا [illegible] غائب ہو گیا۔ جب [illegible] آیا تو اس نے
ایک [illegible] سے علیحدہ ہو گیا تو [illegible] اور بڑی کوشش کر کے [illegible]
[illegible] اپنے [illegible] حواس [illegible] اس کے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ہو گئی تھی [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] اپنے [illegible] کوشش [illegible]
[illegible] ایک [illegible] اور آپ [illegible]
[illegible] گئی اور کشتی [illegible] نے [illegible] دیکھا۔
[illegible] لیے [illegible]
[illegible] کچھ [illegible]
[illegible] ایک [illegible] نظر آیا۔ [illegible]
[illegible] جب [illegible]
اور جس وقت [illegible] کوشش [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible] کشتی [illegible]
[illegible] جہاز [illegible]
کے لوگوں سے [illegible]
[illegible] جاگنے کی کوشش

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے لئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] گا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں [illegible]

[illegible]

[illegible] تھا [illegible]

[illegible] محبت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میری انگلی میں سے [illegible] کر اپنا ہاتھ آہستہ سے اٹھا کر اس کی طرف [illegible]
دیا اور [illegible] انگشتری [illegible]

"اب [illegible]"

[illegible]

[illegible]

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

[illegible]

"کس سمت سے آتا ہے؟"

"شمال کی طرف سے۔"

"[illegible] کس نشان سے تو بتلا سکتا ہے کہ کس ملک کا جہاز ہے؟"

"[illegible] سے تو صرف کھینے کا کام کیا ہے؟"

"[illegible] کوئی [illegible]"

"[illegible]"

[illegible]

"[illegible]"

"ہاں اس کا رخ اسی طرف ہے۔"

"[illegible] سے دیکھ کر کوئی جھنڈا بھی ہے؟"

"کوئی [illegible]"

"[illegible] نشان نہیں؟"

"ہاں [illegible] ہے [illegible]"

"[illegible]"

[illegible]

دیا تاکہ میں ڈر جاؤں کیا تُو سمجھتا ہے؟ اب بسم اللہ کریں جیسا کہو گے۔

ابن خوردے نے انتہائی [illegible] گا

کیونکہ اے مسرور شریعت میں [illegible] سخت پابند ہیں۔ تیری جان کو مجھ سے جواب ملے گی [illegible] سے اتار دو گا [illegible] انگشتری کو واپس [illegible] سے [illegible] صورت [illegible] کرنے جو [illegible] لے تھے [illegible] واپس [illegible] لگتے ہیں [illegible] غلام [illegible] کا [illegible] اس وقت اپنا مالک [illegible] انگشتری واپس ملے۔"

[illegible] تھا [illegible] بیٹھ [illegible] کہا "کیا [illegible] سے [illegible] سے [illegible] مرے کی [illegible] بخشش [illegible] کی [illegible] دیکھو [illegible] انگشتری [illegible] نے [illegible] بڑی حماقت کا کام کیا۔ جیسے [illegible] کے [illegible] جو میری [illegible] حاصل [illegible] میں [illegible] جس کی [illegible] تیری [illegible] اگر میں ویسا کروں [illegible] اور [illegible] سے [illegible] جو [illegible] کو [illegible] حکم ہے [illegible] حرکت [illegible] سے [illegible] پہ [illegible] ہو گیا [illegible] سے [illegible] میری [illegible]

تھی ہم دونوں برباد ہو چکے ہیں تو [illegible] جلال کے بیٹے جو مجھ سے [illegible] لگا لیکن تو مجھ [illegible] اور [illegible] کے [illegible] سمجھنے لگا مجھے [illegible] میں آتا ہے۔

ابن خوردے کو پتا [illegible] کا [illegible] تو سمجھ میں [illegible] مستقبل [illegible] کہ [illegible] میں [illegible] شخص تھا جس نے مجھے [illegible] اُس کی آنکھوں میں [illegible] جس نے [illegible] کو [illegible] تھا۔ پھر اس نے کہا "اب تو پہنچا تھا جس نے مجھ سے [illegible] بات کیا کریں کون [illegible] اور جس وقت میں نے مجھے [illegible] سے [illegible] گھسیٹ [illegible] میرے دل میں [illegible] خیال آ [illegible] سے میری مدد کر سکے گا لیکن [illegible] کہ میں نے خود [illegible] سے تجھے [illegible] تیرے ساتھ [illegible] مجھے [illegible] کروں گا۔ اس [illegible] کے مقابلے میں شریعت [illegible] تیرے [illegible] کی [illegible] ہیں۔

"نہیں میری [illegible] کا [illegible]؟"

"اگر [illegible] حکم [illegible] تو میں [illegible]"

دونوں [illegible] ہو گئے۔ ابن خوردے [illegible] تھا [illegible] پھر [illegible] کہ تجھے [illegible] سلیم کا جا رہے تھا۔"

[illegible] میری تو [illegible]

جہاز ڈگ گیا [illegible] کشتی [illegible] میں چھوڑ [illegible]

[illegible] اس کا [illegible] دیکھتا ہے [illegible]

[illegible] اور کوئی نقصان نہیں [illegible] جہاز [illegible] کر [illegible]

[illegible] اگر [illegible] تو [illegible] خود [illegible]

[illegible] خود [illegible]

[illegible] کشتی کے [illegible]

[illegible]

[illegible] کو [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک [illegible] معلوم [illegible]

[illegible] کشتی [illegible]

[illegible]

[illegible] آنکھیں [illegible] آ [illegible] جاتے [illegible] کشتی [illegible]

[illegible] کا شکر [illegible] اپنے خدا کا شکر [illegible]

[illegible] جہاز [illegible]

[illegible] سے مجھے یقین [illegible]

[illegible] خوش قسمتی سے [illegible]

[illegible] جہاز [illegible]

[illegible]

[illegible] مجھے [illegible] ساتھ لے

[illegible] خدا کا شکر [illegible]

[illegible] ایک بھی [illegible]

[illegible] کیا [illegible]

اس کو [illegible]

[illegible] جنگ کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے دوسرے [illegible]

[illegible] دونوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس وقت [illegible]

[illegible] جہازوں کے [illegible]

[illegible] گئے [illegible] سب کے [illegible]۔

[illegible] میں [illegible] سے
[illegible] [illegible] سے [illegible] گئے

سولھواں باب
تلاش

[illegible] [illegible] مقام [illegible] سے [illegible] شہر
[illegible] شہر [illegible] سے [illegible] [illegible] تھا
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] کے متعلق [illegible] تھی۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] کا [illegible] سب سے [illegible]
[illegible] کے [illegible] تھا

[illegible] کا ایک [illegible] سے [illegible] کے [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
سے [illegible] وہ جوان [illegible] تھا [illegible]

[illegible] کا [illegible] ایک [illegible] کے [illegible] میں بیٹھا تھا۔ اُس کی [illegible] کے
[illegible] سے [illegible] کی کہ اُس سے گفتگو شروع کریں۔ [illegible]
[illegible] اُس کی وجاہت کو دیکھ کر یہ معلوم کر لیتا تھا کہ یہ کوئی غیر معمولی شخص ہے۔
اِس وقت [illegible] [illegible] [illegible] سے ایک
[illegible] بزرگ [illegible] سے [illegible]
[illegible] گفتگو کی۔ [illegible] اُس کا [illegible]
[illegible] وقت [illegible] سے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] سے
[illegible] مطلب [illegible] ہے؟

اُس نے جواب دیا "اِن [illegible] کے مطلب سے [illegible] [illegible]
نہیں بلکہ ملکیت ظاہر کرتے ہیں۔"

"کیا اُس ملک کے [illegible] جانتے ہو؟"

"[illegible] ہیں۔"

"کیا تم اُس سے [illegible] ہو؟"

"میں نے اُس [illegible] ہے۔ [illegible] میں [illegible] [illegible]
[illegible] سب [illegible] سے [illegible] [illegible]
[illegible] شہر میں ایک شہزادی [illegible] کے [illegible] کا [illegible] کا نام [illegible]
[illegible] [illegible] سے [illegible]

[illegible] نے [illegible] شہزادہ [illegible] سوداگر تھا [illegible]
تھا۔ [illegible] مشرقی [illegible] میں۔ اُس نے [illegible]
[illegible] شہر [illegible] کا نام [illegible] نام کا

کمک [illegible] تھا جس کی بات [illegible] شہزادے [illegible] کا فائدہ [illegible]
مالک تو [illegible] [illegible] گیا [illegible] محمود [illegible] [illegible]
[illegible] کے خاندان [illegible] آئی ۔ شہزادے [illegible] بیٹے [illegible]
[illegible] حاکم کو شہر [illegible] کے [illegible] کی کوشش [illegible]
کامیاب [illegible] کیا [illegible] کا [illegible] نہیں لگا۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا [illegible] مطلب [illegible] کا مالک بن بیٹھا؟
"لوگ کہتے [illegible] ہیں [illegible] نصیب [illegible]"
[illegible] سوداگر [illegible] اسکندریہ [illegible] تھا۔ اُس نے [illegible] سے
تجارت شروع کی [illegible]
[illegible] جہاز [illegible] لوگ [illegible] کہتے ہیں [illegible]
[illegible] اُس کے [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے"
[illegible] ہیں [illegible]
"اس نے اپنے سرمائے سے تجارت شروع کی ہوگی۔"

"[illegible] لوگ کہتے ہیں کہ [illegible] حاکم [illegible] شہزادے کے گھوڑے [illegible]
[illegible] [illegible] سے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کیا جاتا؟"
ایک [illegible] کہا [illegible]"
[illegible] مطلب [illegible]
[illegible] شروع کی [illegible]
حاکم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لوگ کہتے [illegible] کے
[illegible] ایک [illegible] سے دیکھا [illegible]
ایک [illegible] کے سہارے ایک [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible]؟
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تجارت [illegible]
[illegible]"
ایک [illegible] سے [illegible]"
[illegible] جہاز [illegible] کا [illegible]

ہے کہ جب ایک جہاز دوسرے کے قریب سے گزرتا ہے، تو وہ نقارہ بجا کے تحفے تحائف پیش کرتے ہیں جس سے اُن کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ ہم اپنے سفر پر کامیاب ہو گئے ہیں۔

داستان یہاں ختم ہوئی جب جہاز دریا کے بیچ [illegible] تو ہمیں [illegible] سے خبر ملی [illegible] کہ سوداگر کے مالک کا کیا نام تھا؟"

"ہاں تم، بیروز شیر کا نام [illegible]"

"شہر کے قانون کی کیا کیفیت ہے؟"

[illegible] کے واسطے جانا۔ پر کھیتے کے کام کو بھی گیا [illegible] سے کہ وہ [illegible] ہو گیا کیونکہ جس میں کوئی آدمی ایک سال سے زیادہ نہیں جیتا۔ [illegible] جس کا پتہ نہیں لگتا ہے [illegible] سے [illegible] میں [illegible] کھڑے [illegible] ہیں [illegible] غالباً [illegible] سب ہلاک کئے [illegible] مرگئے [illegible]

[illegible] وہاں [illegible] چلا گیا [illegible] دریا کے [illegible] جو [illegible] خوش [illegible] کہ [illegible] دریا جہاں مکانات تھے [illegible] سے [illegible] رہتے تھے [illegible] چلتے [illegible] سلام بھیجتے کی خوشی میں [illegible] سے تھے [illegible] چلتا [illegible] صرف جس وقت [illegible] عمر کے [illegible] سے [illegible] گزر گیا [illegible]

جس وقت شہر نظر آیا تو ہم نے [illegible] جہاز پر گئے تاکہ [illegible] کو خوب دیکھ سکیں، حضرت پہاڑی نے بکھانے کے طور پر کہا۔

"یہاں سے دریا مغرب کی سمت بہتا ہے [illegible] مجھے تو [illegible] ہے"

جب کہ شہر کے نیچے [illegible] دریا بہتا تھا۔ خوب جب سے [illegible] کی حکومت کے [illegible] اس [illegible] بہتے لگی [illegible] تجارت کر [illegible] ہے۔ اب [illegible] [illegible] جو [illegible] سب ختم ہو گئے ہیں۔ [illegible] مغرب کی طرف اشارہ کرکے [illegible] وہ سامنے کوہ کا سلسلہ [illegible] تمام اُس کو [illegible] اور [illegible] اس سے شمال [illegible] ہے [illegible] دونوں کے درمیان [illegible] کا میدان ہے۔ اُس کے آگے سیاہ پہاڑوں کا سلسلہ ہے جہاں سے شاہی [illegible] صاف شفاف پانی [illegible] اور شہر کے [illegible] کے واسطے [illegible] قریب [illegible] جنگل [illegible] آباد [illegible]

[illegible] حال ہے؟

[illegible] طرف [illegible] تب۔ اگر تم [illegible] سے دیکھنا چاہتے ہو تو [illegible] [illegible] کشتی سے جا سکتے [illegible] کیونکہ [illegible] [illegible] گئے [illegible] کا [illegible] کس [illegible] [illegible] کا [illegible] میں [illegible] دریا [illegible] [illegible] کے وہ [illegible] ہے [illegible] دوسرے [illegible] ایک [illegible] دیکھتے ہوئے [illegible] جس سے دیکھ [illegible] گزشتہ کا سامان ہونے کے [illegible] [illegible] کے شہروں کا [illegible]

[illegible] دیکھنے [illegible]

[illegible] ہوں [illegible] جاتا تھا [illegible] ہو گئے [illegible] [illegible] منسوب [illegible] سب [illegible] [illegible] مجھے [illegible] سے کہ تم [illegible] جاؤ گے [illegible]

[illegible] بستی کو جب جاتا
[illegible] ایک [illegible] چہار طرف [illegible]
[illegible] اس [illegible] بستی کو [illegible]
[illegible] کے [illegible] روشنی [illegible]
[illegible] کے آدمی [illegible]
[illegible]
[illegible] وقت [illegible] معلوم ہوتا ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے سامنے [illegible] حاکم کے [illegible]
وغیرہ [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سے شروع ہوتے تھے [illegible] سے مصر کو ایک [illegible]
[illegible] سوداگر کی جو داستان بیان کی اس سے میرے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

سترھواں باب

مایوسی

[illegible]

[illegible]

ڈاکٹر مجھے [illegible] حیرانی ہے کہ آپ میرے باپ سے واقف تھے۔

میں [illegible] واقف تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قدیم [illegible]
[illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible] کا کوئی [illegible]
[illegible] کا انکار [illegible] کی [illegible]"

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] نہیں میرا باپ۔ مگر
وہ میرا باپ ہے۔"

[illegible]
[illegible] میرے باپ [illegible]
[illegible]
[illegible]"

[illegible] کی طرف متوجہ ہوئے اور پھر [illegible]
[illegible] میرے [illegible] وقت تیرے [illegible]
[illegible] حیرانی ہے کہ وہ شخص زندہ ہے۔"

سوداگر کے چہرے پر دہشت چھا گئی چہرے کے [illegible] کے ہونٹ
[illegible]
[illegible]
[illegible]"

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]"

[illegible] کا چہرہ زرد تھا [illegible] اس نے ایک قدم آگے بڑھ کر کہا۔

"تم میری والدہ اور بہن کا ذکر کرتے ہو۔"

حضرت نے ایک سرد آہ بھری گویا کہ اُس سے کلام کیا گیا جو بیکار [illegible] نے بنایا اور قائم رکھا۔ "مجھے ایک [illegible] وہ جو مجھ سے پوچھی [illegible] گئی [illegible] سے پہلے کہ تیرے دل [illegible] میں [illegible] سے [illegible] کیا تیری [illegible] سے [illegible] کہ وہ تیرے [illegible] ہے؟"

یہ سوال جاذب [illegible] تھا [illegible] اور [illegible] کچھ [illegible] کر [illegible] کہ [illegible] میں کتنا مجبور [illegible] مجھے [illegible] بیچ [illegible] لیکن میں جو مجھے پاس کرنی [illegible] کی اُس کے لئے کوئی ضرورت [illegible] کی تھی۔ پھر چونکہ سب [illegible] کیا گیا تو اُسے خیال آیا [illegible] یہ غلام [illegible] جیسے [illegible] سب [illegible] جاتے تھے [illegible] خالی [illegible] کی سطح [illegible] جاتے [illegible] آپ تو [illegible] بھی [illegible] سمجھ [illegible] ہو۔ اگر [illegible] بھی [illegible] ہوتا [illegible] وقت [illegible] تھا کہ [illegible] مجھے [illegible] باپ [illegible] سے [illegible] کہا کہ میں [illegible] کا بیٹا ہوں [illegible] پر بڑا اثر کیا۔ [illegible] اور [illegible] چھپے [illegible] کر [illegible] گیا۔ [illegible] حاشیہ صاحب کا [illegible] میں صرف [illegible] نہیں [illegible] تک [illegible] کر [illegible] سے [illegible] ہوں گا۔"

"[illegible] سے [illegible] اُس [illegible] سے [illegible] ہوش سے [illegible] کیونکہ [illegible] نہیں [illegible] بیچ کر [illegible] ہے؟"

[illegible] نے تب اپنی [illegible] ایک [illegible] سے بیان

[illegible] چونکہ [illegible] کے شہر [illegible] کے ہمراہ پہنچنے تک سے حالت [illegible] کو [illegible] گئے کا [illegible] لگے [illegible] بغیر کا [illegible] اُس سے اُس کو [illegible] اور [illegible] انعام و اکرام [illegible] گئے [illegible] مشرق کے [illegible] تحفے [illegible] تحفہ جات لائے [illegible] وہ قوم کے مال [illegible] کی [illegible] کہ [illegible] لیا [illegible] اُن [illegible] زاد [illegible] جائے [illegible] اُس [illegible] شخص [illegible] کہا [illegible] علم حکمت [illegible] علم [illegible] کے [illegible] کو [illegible] اپنے [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ہو گئے [illegible] سے [illegible] نہ [illegible] کا [illegible] سے [illegible] سے [illegible] ایک دل سے [illegible] کے ایک اور [illegible] جس کا [illegible] ذکر [illegible] گا۔ [illegible] اختیار [illegible] جو [illegible] سو [illegible] حاصل [illegible] نے [illegible] میں [illegible] اُسے [illegible] میرے [illegible] گئی [illegible] کے [illegible] میرے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کیا [illegible]

کے ادھر ادھر میرا اصلی نام مشہور ہے۔ پھر اپنے پوشیدہ مقصد کی بدولت میں
قوم سے انطاکیہ کی طرف روانہ ہوا۔ میرا ارادہ یہ تھا کہ اُس ملک میں جو
کونسل کمیشن [illegible] قوم کے خلاف تیار کر رہا تھا [illegible] سال [illegible]
میں [illegible] کا فن بھی حاصل کروں۔ کونسل نے مجھے اپنا [illegible] صاحب بنایا
ہے۔ لیکن کل جب میرا جہاز [illegible] جہاں آیا تو میں نے دو چار [illegible] دیکھے
[illegible] اترتے تھے۔ ایک ہم قوم سوداگر نے مجھے بتایا کہ یہ جہاز [illegible]
انطاکیہ کے بڑے سوداگر کے ہیں۔ اُس نے یہ بھی بتایا کہ یہ سوداگر کون تھا اور
کیسی دولت [illegible] اُس نے تجارت میں حاصل کی۔ اُس سے ہماری [illegible]
کا [illegible] کا بھی ذکر کیا۔ اُس نے [illegible] سوداگر میں ایک بیٹی
ہے جو کسی [illegible] کا [illegible] تھا۔ اُس نے [illegible] جس کی [illegible]
اُس سے [illegible] بھی [illegible] تھی۔

اس [illegible] سوداگر [illegible] نے سر جھکا دیا [illegible] گویا اپنے باپ
کے [illegible] ہمدردی کو پوشیدہ کرنے کی [illegible] سے اُس کی [illegible]
[illegible] سوداگر [illegible] سے ابھی [illegible]
سے کہا [illegible] ہوں۔

[illegible] ایک [illegible] سوداگر میں دیکھتا ہوں
کہ قاتل نہیں ہوں اور کہ تو اب تک میرا اعتبار نہیں کرتا۔ ہاں میں خود اپنی حالت
کی [illegible] بیان کرتا ہوں۔ میں اپنی زندگی کے اس حصے کو جو [illegible] سے متعلق
ہے [illegible] کر سکتا ہوں۔ مجھے صرف کونسل کی [illegible] اس شہر کے حاکم
کا [illegible] ہے خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرتا ہے اور وہ میری [illegible] زندگی
کی کامل [illegible] تصدیق کر دے گا۔ مگر [illegible] تو مجھ سے طلب کرتا ہے [illegible]

[illegible] میں یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ میں اپنے باپ کا بیٹا ہوں [illegible]
[illegible] دے سکتے ہیں۔ افسوس کہ وہ مر گئے [illegible] ہو گئے [illegible] خود
نے اپنے ہاتھوں سے [illegible] چھپا لیا۔ اس پر آنسو [illegible] اور وہ [illegible] جس سے
تھوڑا پہلے اُس نے انکار کیا تھا [illegible] پاس سے جا کر [illegible]
[illegible] کی ہے جس کو ہم دل و جان سے پیار کرتے ہیں۔ میں میری [illegible]
ہوں [illegible]

یہ [illegible] کے موافق [illegible] تھی جس وقت اُس نے [illegible] کے شہر
کے نزدیک [illegible] سے [illegible] کر کہا۔ جس نے دیکھا [illegible] تھی
پس [illegible] کی بیٹی [illegible]
سے [illegible] اپنے باپ کے ساتھ ایک اجنبی [illegible] ہے خداوند
[illegible] جیسے [illegible] سب سوداگر کی طرف [illegible]
[illegible] نہیں کر سکتا کہ میں اپنے باپ کا بیٹا ہوں۔
[illegible] میں واپس [illegible] ہوں اور
[illegible] نہ دوں مگر [illegible] ہوں کہ [illegible] مقصد
[illegible] مجھے [illegible] طلب کروں۔
ہر حال میں [illegible] وقت [illegible] سب [illegible] اور
[illegible] ہے [illegible] مجھے اُس کی کچھ ضرورت [illegible]
جب تک [illegible] میرا [illegible] باپ اپنے [illegible] سفر کو گیا اور مجھے اپنا
وارث [illegible] تھا۔ [illegible] میں ایک [illegible] کا مالک ہوں [illegible]
[illegible] میری والدہ [illegible]
میں [illegible] سبب [illegible] مجھے اُن کی بابت [illegible] میری

[illegible] جیسا کہ [illegible] کی [illegible] ہوتا ہے [illegible]
[illegible] تیرے [illegible]
[illegible] مجھے [illegible] ان کی
نسبت تو کیا جانتا ہے؟"
آنسو کی [illegible] سے [illegible] مگر [illegible] اور
[illegible] اس نے جواب دیا: "میں نے [illegible] کہ میں [illegible]
[illegible] مجھے یاد ہے کہ [illegible] اس کے خاندان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تم دونوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں"
[illegible]
[illegible]

اٹھارھواں باب

سمونائڈس کی داستان

[illegible] سمونائڈس [illegible] جانتا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] یہاں نزدیک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک [illegible] کی عادت اور [illegible] کے متعلق ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سلام کرکے [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] جواب [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible] اُس [illegible] اُسے ایک تنہا جگہ میں [illegible]

[illegible]

[illegible] کیا؟ [illegible] نہیں ہے؟"

[illegible] وہ جوان آیا تھا۔"

[illegible] جہاں [illegible]

[illegible]

[illegible] اور میری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"تو تیری نگاہ میں وہ شہزادہ [illegible] کا گم شدہ بیٹا ہے؟"

"اُس نے [illegible] کہا" [illegible] نہیں ہے؟"

"مسٹر اگر وہ نہیں ہے تو کیا؟"

"جس وقت سے کہ خداوند [illegible] نے میری [illegible]

[illegible]

دکھلایا تھا۔

اسے بھی سلیمان کے جادو وغیرہ کی قسم [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے مرتیو باپ اس کے باپ کا غلام تھا۔

میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ جو اس نے کہا تھا [illegible] سوال کیا تھا۔

کچھ [illegible] جہاز [illegible] کو [illegible] مگر [illegible] اس کا کسی [illegible]

[illegible] ایک [illegible] اور [illegible] اور

[illegible] مستقل [illegible] آخر وہ [illegible] لاش کی

[illegible] کیونکہ میں تجھے [illegible] میری ماں [illegible]

[illegible] متعلق ہیں [illegible] تیرے [illegible] تمہیں [illegible]

[illegible] بیان [illegible] تجھ سے [illegible]

[illegible] میری طبیعت [illegible] جس [illegible]

[illegible] سیدھا [illegible] میں [illegible]

[illegible] قریباً [illegible] عبرانی غلام تھے [illegible]

[illegible] کے [illegible] ہوئے

[illegible] جیسے میں [illegible] تھے [illegible]

[illegible] مجھے [illegible] کیا تب بعد

[illegible] سے [illegible]

[illegible] مجھے [illegible] روشنی میں [illegible]

[illegible] میں [illegible] برس [illegible]

[illegible] شریعت کے متعلق [illegible]

[illegible] تو اس نے باپ کا غلام بھی ہے

"نہیں، میں نے اس زمانے میں جنگل کے جزیروں میں [illegible] تھے جنہوں نے
بڑے زور سے بحث کی کہ غلاموں کی اولاد [illegible] والدین کے موافق غلام ہے۔
لیکن شہزادہ [illegible] سب باتوں میں راست [illegible] تھا اور اس نے شریعت کے معنے
اس طرح پر نہیں سمجھے، بلکہ [illegible] ایک عبرانی غلام خریدا گیا تھا
جیسا کہ شرع عظیم کا مطلب تھا، اور اس نے ایک دستاویز لکھ کر [illegible] اس پر
اپنی مہر کر کے مجھے آزاد کر دیا۔ یہ دستاویز اب تک میرے پاس موجود ہے۔"
اکسترس نے سوال کیا۔ "اور میری ماں؟"

"اکسترس میں سب بیان کروں گا۔ [illegible] مجھے معلوم ہو جائے گا کہ میرے
واسطے یہ آسان تھا کہ [illegible] چلا جاؤں۔ مگر تیری ماں کو ہرگز فراموش نہیں
کر سکتا جس وقت میری خدمت ختم ہوئی تو عید فسح کے واسطے میں یروشلم کو آیا
[illegible] میری [illegible] اس سے محبت رکھتا تھا [illegible]
[illegible] کہ پھر مجھے اپنی خدمت میں لے لے۔ وہ راضی ہو گیا [illegible]
سات برس اس کی خدمت کی [illegible] صرف ایک [illegible] اس کی
خاطر میں [illegible] مشکل [illegible] کے ہمراہ [illegible]
[illegible] جگہ [illegible] میں [illegible]
بڑے خطروں میں [illegible]
جشن [illegible] شہزادے کے واسطے [illegible] اپنے واسطے [illegible] حاصل
کیا [illegible] انجام دے سکتا تھا۔
ایک روز میں یروشلم میں اس کے محل میں مہمان تھا۔ ایک [illegible]
[illegible] اتفاق [illegible] تھا کہ میں نے تیری ماں کو دیکھا تھا اور میرے
دل میں اس کے واسطے عشق پیدا ہوا [illegible] عرصے کے بعد ایک موقع پا کر

میں نے ساتھ رہنے سے معذرت کی کہ اسے مجھے پیار دے [illegible] اس نے
کہا کہ تو [illegible] غلام ہے پر اگر وہ [illegible] سے آزاد کر دیتا
تاکہ تیری خوشی پوری ہو۔ وہ بھی مجھ سے محبت کرنے لگی مگر یہی غلط کی
حالت میں خوش تھی۔ میں نے [illegible] سے انکار کیا [illegible] اس کی منت
سماجت کی مگر اس کا یہی جواب تھا کہ کیا تیری محبت [illegible] کی [illegible]
شہزادے کی خدمت میں [illegible] ہو جاتے ہے [illegible] مغلوب نے
اپنی [illegible] کے واسطے
[illegible] غلام [illegible]
[illegible] ہاتھ پکڑ لیا [illegible] اس نے
اپنے [illegible] کی [illegible] کا [illegible] کیسی ہے
اس سے [illegible] کہ وہ میری ماں کو تھا

پیار کرتا ہے؟

[illegible] وہ تو میرے واسطے ایسی
خوبصورت [illegible] تھی [illegible] بادشاہ کے لیے موہوگی۔
وہ تو [illegible] کی صورت کی
[illegible] میری [illegible] کے پاس لے گیا اور سب [illegible]
[illegible] سے میرے کان [illegible] کے [illegible]
اس کا [illegible] گیا۔

[illegible] اور دونوں خاموش مرحوم کی قسمت
سر جھکے تھے

[illegible] ایسا قائم تھا [illegible]

سمندر میں ڈوب گیا۔ [illegible] کا [illegible] ہے۔ اس کے [illegible] میں اور [illegible]
میں [illegible] [illegible]
[illegible] ڈوب گیا میں اس کا [illegible] اس کا قتل [illegible]
[illegible] کہ وہ مجھ سے کس محبت کرتا اور
[illegible] میں [illegible] کو حساب کتاب
[illegible]
[illegible] سال [illegible]
گیا [illegible] جب وہ [illegible]
[illegible] ایک [illegible] حاکم [illegible]
نے مجھے قتل کرنے کی کوشش کی [illegible] سے اس نے [illegible] کی [illegible]
[illegible] کے بچوں کی [illegible] اس نے [illegible]
[illegible] خوف سے کہ [illegible] حکم کی [illegible]
[illegible] کے دونوں [illegible]
[illegible] اور اس کی [illegible] کی نسبت [illegible]
[illegible] مرتبہ [illegible] گیا [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] انسان کے [illegible] گیا جیسے کہ
[illegible] بلکہ یہ بھی
تحقیق نہیں ہے کہ [illegible] میں یا نہیں؟
[illegible] نے کہا "[illegible] ایک ہے
جیسا کہ میری ماں کا [illegible] ہو [illegible] نیک دل

کی ہولناک ہے کہ بے رحم اور ظالموں کے ہاتھ سے پہریداروں کے پیچھے دوڑتے
ہیں۔ تم آگے ... [illegible] ... تاکہ اپنی ... [illegible] ... مگر شہر کے
دروازے پر گرفتار کیا گیا اور اشوبا کے ملنے کے زندان میں بند کر دیا گیا۔ اس وقت
مجھے معلوم نہ تھا کہ کس واسطے میرے ساتھ یہ سلوک ہوا۔ آخر ... [illegible] ...
دیا ... [illegible] ... کے خاندان کی دولت ... [illegible] ... گزشتہ
کے ... [illegible] ... میرے دستخط کی ... [illegible] ...
مالی تھی۔ اس نے ... [illegible] ... کی ایک ... [illegible] ... اس کے نام ... [illegible] ...
گر میں نے انکار کیا۔ اس سے ملاقات۔ ... [illegible] ... اسباب ... [illegible] ...
مشکل ... [illegible] ... میرے مالک کی ... [illegible] ... لیکن ... [illegible] ...
سے کچھ نہ بنا تھا۔ میں نے سوچا کہ اگر ... [illegible] ... رحمت ... [illegible] ...
... [illegible] ... لگا ... [illegible] ... حاکم کی ... [illegible] ... سے
نکال کر اس نے مجھے ... [illegible] ... مگر ... [illegible] ...
... [illegible] ... اس نے مجھے رہا کر دیا کیونکہ مجھ سے ... [illegible] ...
... [illegible] ... کے شہزادے ... [illegible] ... کے عوض ... [illegible] ...
نام سے ... [illegible] ... شہر ... [illegible] ... اسے ... [illegible] ... نے کہا ... [illegible] ...
حاصل کی۔ شہزادے کی دولت ... [illegible] ... سے میرے ... [illegible] ...
... [illegible] ... مجھے معلوم ... [illegible] ... کو ... [illegible] ...
گرفتار کر گیا۔ ... [illegible] ... نے مجھے ... [illegible] ... سے ... [illegible] ...
کر کے کہ میری ... [illegible] ... اور ... [illegible] ... کر سکتا ہے۔ ... [illegible] ...
بابت ہے۔ مگر پھر بھی اپنے مطلب میں ناکام رہا۔ میرے جسم کی ... [illegible] ...
... [illegible] ... کر میں نے دیکھا کہ میری ... [illegible] ... میری قسمت ... [illegible] ...

اور ... [illegible] ... سے رخصت ... [illegible] ... سلطنت کرتا ہے اور
... [illegible] ... خاص ... [illegible] ... سے استحقاق ... [illegible] ... حاصل کی
کہ تمام دنیا میں اپنے نام سے تجارت کروں ... [illegible] ... کا شکریہ
... [illegible] ... کہ ... [illegible] ...
دولت ... [illegible] ... کہ ایک ... [illegible] ...
یہ کہہ کر اس نے ... [illegible] ... سر اٹھایا ... [illegible] ... آنکھیں ... [illegible] ...
... [illegible] ... کا مطلب سمجھ ... [illegible] ...
اسے ... [illegible] ... دولت کا ... [illegible] ...

اس نے آہستہ ... [illegible] ... جواب دیا ... [illegible] ...
طلب ... [illegible] ...

... [illegible] ... چھوڑ جاؤ گے ...

... [illegible] ... اس کی ... [illegible] ...
کی بابت ... [illegible] ... کی ... [illegible] ...
... [illegible] ... خوش ... [illegible] ...

یہاں ... [illegible] ... خوشی اور محبت سے اس کا چہرہ دمکنے لگا۔ اور اس نے کہا
... [illegible] ... مجھ پر بڑی ... [illegible] ... مگر آئے آخر ... [illegible] ... اس کی ... [illegible] ...
میں ... [illegible] ... کہ اس نے ... [illegible] ... سے لگا کر ... [illegible] ...
... [illegible] ... آواز سے ... [illegible] ...
تھا ... [illegible] ... اپنے باپ کی شکل سے ... [illegible] ...
طبیعت میں ... [illegible] ... مجھے ... [illegible] ... معلوم ہوا کہ ... [illegible] ... مصیبت
ختم ہوئی اور میری محنت کا ... [illegible] ... سا ... [illegible] ... کی مشکل سے

میں بے تمیز ضبط کر سکا۔ میں سوچ رہا تھا کہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُس دولت کا حساب دکھاؤں جو میں نے جمع کی ہے اور اُس سے کہوں کہ دیکھ یہ سب کچھ تیرا ہے اور میں تیرا نوکر ہوں۔ فوراً آپ مرنے کے واسطے تیار ہوں اور اُسے [illegible] ایسا ہی کرتا۔ لیکن اُس وقت میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا [illegible] ضرور تھا کہ اُس [illegible] کی تحقیق کروں کہ وہ میرے مالک کا بیٹا ہے اور اُس کی [illegible] کا کچھ حال معلوم کروں۔ [illegible] امیروں کے گھر میں بیٹا [illegible] اور دولت جس کے واسطے [illegible] پھر اس تصدیق پر غور کر [illegible] کے ہاتھ سے اُٹھائی [illegible] نہ صرف [illegible] بلکہ وہ بے رحم [illegible] جو اُس کا [illegible] بجا لانے [illegible] تھے اور میرے جیسے پر وہ [illegible] تھے۔ میری [illegible] کو سوچ کہ کس طرح برسوں سے [illegible] اپنی [illegible] اُس [illegible] تھے اور جس کی جان [illegible] ایسے ہی [illegible] پیسہ [illegible] گیا پھر میرے [illegible] اگر وہ [illegible] جس سے وہ ہلاک ہو گیا [illegible] سب [illegible] قتل [illegible] کا واسطہ دے کر [illegible] مجھے [illegible] ذکر کیا جاتا ہے یا [illegible] منظوری [illegible] خود زندگی کا کام [illegible] کماؤ اپنا کام جس طرح محنت کے [illegible] کرتا [illegible] کہاں [illegible] تمہاری [illegible] کیا اس کی [illegible] نہیں [illegible] ہاتھ [illegible] خیال رکھا ہے اور اُس کے واسطے دعا مانگی اور انتظام کیا [illegible] جیسے جیسے

میری دولت [illegible] تھی [illegible] جہاں [illegible] میرا [illegible] تھا اور مجھے [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] میں [illegible] ہوں [illegible] جس وقت [illegible] [illegible] وہ مقصد ہے جس کا میں [illegible] کروں [illegible] اُس مقصد کا [illegible] کر [illegible] وہ [illegible] مقصد [illegible] جس کے سبب میں [illegible] ہو گیا جبکہ وہ جوان [illegible] کرتا تھا وہ [illegible] ہوں [illegible] تھا!"

آسترنے اُس کے [illegible] کے کہا "وہ تو چلا گیا۔ کیا وہ پھر آئے گا؟"

"[illegible] اس کے ہمراہ گیا ہے اور جب [illegible] کا تو اُسے واپس لے آئے گا۔"

"اُسے واپس کب ہوگا؟"

"[illegible] دیر نہیں [illegible] نہیں ہے [illegible] سمجھتا ہے کہ اُس کے سبب [illegible] مگر ایک [illegible] ہے جو [illegible] بشرطیکہ وہ میرے مالک کا بیٹا ہے۔"

"اُس کی ماں۔"

"[illegible] اُسے [illegible] میں [illegible] پیش [illegible] اب [illegible] تک [illegible]"

آسترنے [illegible] وہ اب [illegible] گھر میں پھر داخل ہوئے

اُنیسواں باب

برکتوں کا پیالہ

جس وقت محمد مال گودام سے باہر گیا تو اُس کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ اب ... کی تلاش میں ایک اور کوشش ناکام رہی اور میں تنہا رہ گیا ہوں۔ دیکھو کہ زندگی گردش کی ... میں مجھے مبتلا کرتی ہے۔ یہی سوچتے سوچتے گھاٹ کے کنارے جا پہنچا۔ اُسے ایسا معلوم ہوا گویا کہ دریا دعوت دیتا ہے کہ پھر جہاز پر سوار ہو جاؤ۔ اس وقت اُسے اپنے ہمراہی مسافر ... یاد آیا کہ ... کا اصلاح ... کے عوض بہتر ہے ... کمانے ... اس لئے ... وہاں پہنچ کر ... سے ڈھونڈنے کا ارادہ کیا۔ اُس نے ... کہ تم ڈھونڈنے کا راستہ ... آگئے ہو ... سب سے مبارک ... آسمان ... کی سمت ... جانا ہے ... کی قربانی کا دن ... تماشاگاہ ہے ... کی قطار ... تب ... جا کر ... کے پھاٹک تک چلے جانا ... ہے اور ... کی نسبت ...

بہت ... کر روانہ ہوا۔ ... کی قطار ... پہنچ گیا اور ... کے ... کے نیچے سے گزر کر ... کے پھاٹک پر ... راہ میں دنیا کی مختلف ... کے آدمی ... طرف نظر آتے تھے۔

... پھاٹک سے نکلتے ہی ... کی ایک ... قطار باندھے ... کی ... گئی تھی ... اور ... کے ... ہوئے ... تھے۔ ... کے دو طرف ... کی آسائش کے واسطے ... تھیں ... کے ... سفید ... سیاہ ... کے ... بعض آہستہ آہستہ ... چلتے تھے اور ... تھے۔ ... اُس نے ... کی ... انگلیوں کے اشارے کرتے تھے۔ جب اُس نے ... ایک پہاڑی پر ... کا پھاٹک دکھائی دیا ... آگے ... کی صحبت اُس نے ... کے ... میں ... کے پھاٹک کے ... کا ایک وسیع میدان تھا جس پر ... قرار ... رنگ برنگ کی ... پوشاک پہنے ... اِدھر اُدھر ... ایک ... نے ... سے کہا "... خوبصورت ہے اگر اب ... جائیں؟"

اُس کے ... نے ... کا ... آئے ... کہاں جائے گی۔ ... سے تو دُنیا ... کا مطلب

بجے، [illegible] ہم سے یہ وعدہ کر لیا تھا کہ سب طرف دیکھ کر پیچھے الفاکیہ میں چھوڑ آئیں گے۔ جو [illegible] یہاں چلتی ہیں" مخاطب درازقامت شخص پیچھے ہیں آؤ ہم بھی ان جوڑوں کا مشاہدہ کریں۔

"یہ [illegible] جیسے [illegible]"

"آپ نے [illegible] دنیا میں کہیں کوئی گمراہ نہیں ہوتا ہے سو اُن کے [illegible] اُس کے [illegible] کے واسطے [illegible] ہو جاتے ہیں۔"

کچھ عرصہ بعد وہ بزرگ اُس کے ہمراہی سے دریافت کیا: "وہ کون ہیں؟"

"جو [illegible] کی یہ شہروں میں گرفتار ہو گئے ہیں اور زندگی کو موت کے واسطے [illegible] کر دیا ہے۔ [illegible] کھڑے رہو [illegible] تم کو [illegible] کا [illegible]" اسی میں نوجوان لڑکیوں کا ایک [illegible] سے نکل کر آگے بڑھا اور گاتے اور ناچنے لگا۔ عورت اُن کو دیکھ کر مردوں سے چپک گئی۔ ایک مرد اٹھا! اس کی کمر میں [illegible] ناچنے لگا۔ جب ناچ چکا تو اپنے ہمراہی سے سوال کیا۔ اب تمہارا کیا خیال ہے؟"

کسی نے پوچھا "یہ کون ہیں؟"

"یہ پار کے شہروں کی [illegible] ہیں [illegible] بستی میں [illegible] وقت اور شہروں میں بھی جاتی ہیں اور جو کچھ کماتی ہیں اس شہر [illegible] میں [illegible] تب وہ اس مقام سے ہٹ کر چلے گئے۔ [illegible] اس کلام سے کہ [illegible] کوئی گروہ [illegible] کچھ بھی ہوتی [illegible] آپ ہی [illegible] جانا تھا کہ جدھر جاتا ہے [illegible] کسی [illegible] ایک جنگل میں جو قریب ہی تھا داخل ہو کر پھرتے پھرتے ایک مقام پر پہنچا، جہاں ایک [illegible] سمت سے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] وہ ان کے ساتھ رک گیا وہ ایک

شخص سے جو اُس کے قریب ہی تھا دریافت کیا کہ کیا اُس طرف کوئی باغ ہے؟"

"نہیں۔ بلکہ [illegible] کوئی رسم ادا کر رہے ہیں۔ شاید جنگل کے [illegible] کو [illegible] دے رہے ہیں۔"

یہ جواب [illegible] سے [illegible] اور متعجب ہو کر سوال کیا کہ کیا تم [illegible] ہو؟

اس شخص نے [illegible] مسکرا کر جواب دیا [illegible] کے [illegible] تھا" [illegible] دیا اور [illegible] وہ [illegible] سے [illegible] کہا [illegible] اُس نے [illegible] اور سلام کیا۔ اُس نے شکریہ ادا کیا اور دریافت کیا کہ [illegible] جاتے ہو؟"

"میں [illegible] جا رہا ہوں۔ کیا تم بھی اُس طرف جاتے ہو؟" "[illegible]"

"ہاں۔ [illegible] جنگل [illegible] تھا [illegible] کے [illegible] کا [illegible] تھی؟"

[illegible] سے [illegible] جواب دیا "[illegible] اس [illegible] سے بالکل واقف نہیں ہوں۔ اور اگر تم [illegible] لے کی اجازت دو گے تو میں شکر گزار ہوں گا۔"

[illegible] خوش ہوں۔ [illegible] کے [illegible] کی آواز آتی ہے۔ وہ [illegible] رہے ہیں۔"

[illegible] نے ایک لمحہ کان لگا کر سنا اور تب اپنے ہمراہی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا "میں [illegible] کا بیٹا [illegible] ہوں۔ تم کون ہو؟"

"میں [illegible] شہر [illegible] کا ایک [illegible] ہوں۔"

"اسے ملک طوک مجل۔ مجھ کے پتھروں کی آماد اور آثار کے اشتیاق سے میرے دل میں جوش پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اب بھی ایسی منزل کی ہے۔ [illegible] کناروں میں [illegible] مستوم [illegible] اور گھوڑا دوڑا کر چلیں۔"

ملوک نے کچھ رنگ کر جلدی سے کہا "یہ سردار [illegible] تو [illegible] تھا مگر میں اُس کے بیٹے کو [illegible] جاہل میں دیکھتا ہوں۔"

ابن خورد نے جواب دیا "ستارے [illegible] باپ تھا"

"میں سمجھا مجھے معاف فرمایئے"

جنگل سے نکل کر وہ میدان میں آئے جس میں قلعہ کا راستہ ہموار تھا اور اُس پر پتھر کا فرش ہوا تھا۔ راستے کے دو طرف بستیوں کی حد [illegible] تھی [illegible] میں [illegible] کی طرح نئی نئی [illegible] سامان لگے تھے۔ ان ہی سے ایک [illegible] دونوں بیٹھ گئے۔ [illegible] خوبصورت [illegible] کا شمار کیا تو [illegible] اور [illegible] سے کہا "ان [illegible] مرتب [illegible]۔ مجھے یہ خیال تھا کہ [illegible] مشرق میں [illegible] ایک [illegible] گھوڑوں سے [illegible] کرتے ہیں۔ مگر میں دیکھتا [illegible] شاہی [illegible] ان کے [illegible] کو قدر سے دیکھیں۔"

[illegible] گھڑیاں گذریں۔ کوئی آدم [illegible] ڈھکی ہوئی تھی۔ ہر ایک کا [illegible] تب [illegible] سرپٹ [illegible]۔ [illegible] سے واہ واہ کا نعرہ بلند کیا [illegible] ملوک سے مخاطب ہو کر کہا [illegible] کے [illegible] گھوڑے دیکھے ہیں۔ مگر [illegible] ابراہیم [illegible] کی قسم ایسے [illegible] کبھی نہیں دیکھے۔"

آخری [illegible] سرپٹ [illegible] رقیب [illegible]

[illegible] میں سے کوئی [illegible] سے [illegible] خورد نے [illegible] دیکھا کہ ایک [illegible] شخص [illegible] کھڑا [illegible] تھے۔ اُس کی آنکھیں [illegible] کے شعلے کی [illegible] اُس کی [illegible] سے کھائی ہے۔ اُس کے پاس کے [illegible] تھے۔ [illegible] خورد نے کہا "میں اُس کی [illegible] کا [illegible] یہ [illegible] شخص کون ہے؟"

ملوک نے جواب دیا "یہ [illegible] کا [illegible] کے [illegible] پاس [illegible] سردار نے [illegible] میں [illegible] کے گھوڑے [illegible] کی نسل [illegible]۔ اُس کا نام اور خطاب شیخ [illegible] ہے۔"

[illegible] کی کوشش کی [illegible] سمجھا ہے [illegible] نا کام [illegible] شیخ [illegible] سے [illegible] حکم دیا [illegible] وقت بھاگ [illegible] ملازموں کو کہا "[illegible]" [illegible] گھوڑے [illegible] کی [illegible] میں [illegible] کے [illegible] تک [illegible] گھوڑے [illegible] شیخ نے [illegible] کی طرف [illegible] کیا۔ اُس نے [illegible] نہیں کھائی [illegible] گھوڑوں کو [illegible] کے [illegible] دن کے [illegible] سے [illegible] بیٹا [illegible] ہے۔ [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] اُن کے [illegible] ایک [illegible] کیسا [illegible] تھا کہ

یہیں سے ایک نوجوان کا عقیدہ کیا "مسیح یہ کہتا تھا" درخت چھپا تھا، جب
بھری ہی گھوڑوں اور مسیح کے درمیان ہو گئے۔ یہ تو اب سمجھ گیا کہ یہ پچھوڑی اصل
میں مسیح کی تھے سے دوڑ کے جھٹکے کی اس پر [illegible] بھی ان گھوڑوں سے
مرج کے گھوڑے کی طرح کیونکہ وہ آ کر اپنے بچوں کے [illegible] پیار کرتا تھا اور
سچ تو یہ ہے کہ [illegible] ہی [illegible] تھی۔ چاروں ایک رنگ سفید تھے۔ ان کے سر اور
کان چھوٹے مگر پیشانی کشادہ۔ نتھنے پھیلے ہوئے گردن لمبی۔ جب یہ [illegible] بال
تھے۔ [illegible] دونوں کے درمیان کی ٹانگیں پتلی مگر ان کی چال میں [illegible]
کے تم چھوڑ جانے سے اور آ [illegible] کی دم بھی [illegible] تھی۔
[illegible] پہنچا تھا کہ اس کے [illegible] سامنے گھوڑوں کے [illegible]
تھے اور [illegible] ان کو [illegible] کر لیا۔ اس کے بعد ہی ایک [illegible] تھا جو [illegible]
قیمتی تھا اس کے پیچھے عجب قسم کے [illegible] تھے۔ ان کی [illegible]
کے [illegible] سے [illegible] واسطے [illegible] اور [illegible] کی [illegible]
[illegible] کی [illegible] سر [illegible] کے [illegible]
تھے [illegible] کا [illegible] کی دم [illegible] سے بنا [illegible] کا [illegible]
کیا گیا تھا۔ اس زمانے کے قاعدے کے [illegible] اس کی [illegible] کے گھوڑے
صف [illegible] بیٹھے تھے۔ [illegible] تھی [illegible] کی [illegible] کلائی
تھی [illegible] تھی مگر [illegible] گھوڑے [illegible] کے [illegible] تھے
سو [illegible] رنگ [illegible] تھے۔ اس [illegible] کو دیکھ کر [illegible] نے [illegible] کا [illegible]
کیا [illegible] اس کے [illegible] کر [illegible] دیکھے کر [illegible] گئے ہوا۔
جس وقت [illegible] سے [illegible] دیکھی [illegible] ہو گیا [illegible] کر
[illegible] تھا۔ [illegible] کو [illegible] کی [illegible] خود [illegible]

بے لحاظ نظر آیا۔ مگر جب اس کی حیرت کچھ کم ہوئی تو اپنے تئیں سنبھال کر
نشست گاہوں کی سرخ چیزوں سے [illegible] لگا۔ اسے بیچ ایک طرف سے [illegible]
کھڑے ہو کر [illegible] سامان کی طرح [illegible] مشرق اور مغرب کے [illegible]
مشتبہ [illegible] کو سلام دیتا ہے اس کے پاس [illegible] گھوڑے حضرت سلیمان کے
گھوڑوں کی نسل میں [illegible] گروہ گھوڑے [illegible] ہیں اسے ایک
[illegible] آدمی کی [illegible] ہے جو ان کو ہانکے اور جو ان کو [illegible]
[illegible] مشتبہ [illegible] اس کو [illegible] کے واسطے مالا مال کر دے گا۔ یہ
مشتبہ [illegible] کا قول ہے"
اس خبر کو چاروں طرف پھیلا دو [illegible]
[illegible] کوشش [illegible] ایک [illegible] مشغل [illegible] گئی [illegible]
سے [illegible] کرنے لگے اور شام تک [illegible] کے [illegible] باشندوں سے [illegible]
[illegible] بیٹھ گئی [illegible] وقت [illegible] تھے۔ [illegible] بیٹھ کر [illegible] شیخ کو
[illegible] دیکھا تھا تو [illegible] بہت اٹھا [illegible] جب
اس نے [illegible] کو [illegible] کے دل کو [illegible]
کہا اور [illegible] نے [illegible] کو جواب دیا۔
"اگر تم بھی [illegible] کی [illegible] اول مرتبہ اس [illegible] کرو تو
یہیں تو تم وہی چاہتے کرو۔ جا کر دمشق سے [illegible] سکو"
[illegible] قول [illegible] اس صلاح میں [illegible] کی [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کے پاس [illegible]"
سے [illegible] حال [illegible] نہیں ہے [illegible] زبانی [illegible] کے
[illegible] ایک [illegible] جا وہیں گے [illegible] گے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] دے گا، اور [illegible] تمہاری [illegible] کی [illegible]

ہوگی۔"

"مگر اکثر لوگ ایسے ہیں جن کو مقدور نہیں کہ اپنی آئندہ زندگی کی نسبت تردد کریں۔"

"تو تم تندرست رہنا پسند کرتے ہو؟"

"کیا یہ ضروری نہیں ہے؟"

"ہاں یونانی ہیں اگرچہ خاص چشمہ کسٹیلیہ کہلاتا ہے۔"

"آؤ ہم وہاں چلیں۔" یہ کہہ کر چل [illegible] "[illegible]" سے غور سے دیکھا جاتا تھا۔ میں خود [illegible] متفکر تھا [illegible] کو [illegible] سے اچھی حال [illegible] کا آخری نظارہ اور اپنی شکست اور [illegible] کا حال [illegible] جتنا سوچتا تھا اتنا ہی [illegible] ہوتا تھا کہ میرے معاملے میں [illegible] کے سے ممکن ہے کہ [illegible] مگر میں [illegible] کے واسطے کسی قدر کا قدر [illegible] کیونکہ اسی نے ہم کو ہمارے [illegible] رکھا تھا اور جب [illegible] اس سے [illegible] تھا [illegible] مجھے کسی [illegible] آگیا اور [illegible] ہوتا جاتا تھا جس [illegible] سے مقابلہ [illegible] میری قوم کے ایک [illegible] مقام [illegible] میں میری مدد کی۔ اگر [illegible] کو غریب [illegible] اور مصیبت زدہ پاتا تو ممکن ہے کہ [illegible] آتا۔ مگر اس نے اُسے زیادہ تر [illegible] اور خود پسند دیکھا۔

تھوڑی دیر بعد وہ [illegible] کی ایک روش پر [illegible] جہاں [illegible] کی ایک بھیڑ آتی جاتی تھی۔ کوئی پیادہ اور کوئی سوار تھا۔ مستورات پالکیوں میں اِدھر اُدھر سیر کرتی تھیں۔ روش کے آخر میں ایک سبزہ زار تھا جہاں سے کسٹیلیہ کا چشمہ نظر آتا تھا۔ اس کے قریب ایک انبوہ جمع تھا۔ لوگوں میں سے راہ بنا کر وہ چشمے کے پاس آ پہنچے۔ دیکھا کہ پتھر کے ایک [illegible] میں سے پانی

[illegible] اور [illegible] کے ایک حوض میں گر رہا ہے۔ اور [illegible] سے [illegible] جاتا ہے۔ حوض کے پاس ہی پتھر کا ایک چھوٹا چبوترا تھا جس میں ایک ضعیف لمبی داڑھی والا پجاری بیٹھا تھا۔ اس کے چہرے پر [illegible] بال [illegible] تھیں اور [illegible] کا [illegible] بیٹھا تھا۔ اس کی [illegible] کی تھی۔ وہ سب کچھ سنتا اور [illegible] سے ایک [illegible] ہوا جب کوئی [illegible] کچھ نذر [illegible] پیش کرتا [illegible] ہاتھ [illegible] اُسے [illegible] سے [illegible] کو [illegible] حوض کے پانی میں [illegible] اور [illegible] آفتاب کی [illegible] کر کے [illegible] کی [illegible] پڑھتا تھا۔ اس سے پیشتر کہ [illegible] ہی حال معلوم کرے، ایک [illegible] اونٹ [illegible] نظر آیا، اور سب لوگ اُسی طرف [illegible] لگے۔ ایک سوار اونٹ کی [illegible] تھا جس کا [illegible] وہ خالص سونے کا تھا جس پر ایک ارغوانی چادر پڑی تھی۔ [illegible] میں جانے لئے اردل میں تھے۔

ایک شخص نے کہا "کیا عجیب اونٹ ہے۔"

دوسرے نے کہا "کوئی شہزادہ دور سے آیا ہے۔"

تیسرے نے کہا "معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] بادشاہ ہیں۔ دیکھو [illegible] ہیں۔" اتنے میں [illegible] پیچھے [illegible] اونٹ اعلیٰ [illegible] کا تھا، اور اس کا سارا [illegible] تھا۔ کجاوے پر ایک [illegible] اور جوان [illegible] سوار تھے۔ چہرہ [illegible] شکل کا تھا، مگر یہ معلوم کرنا مشکل تھا کہ کس قوم کا تھا۔ [illegible] کے بازوؤں پر [illegible] سانپ کی شکل کے تھے اور کانوں میں جڑاؤ [illegible] تھے اور [illegible] پہنے [illegible] نقاب ڈالے تھی۔ اس کا خوبصورت چہرہ [illegible] کچھ گندمی رنگ تھا جس سے یہ سمجھا جاتا تھا کہ وہ مصری ہے۔ اس کی آنکھوں میں [illegible] ملک کے [illegible]

کے موافق قدر دراز تھا۔ ہونٹ جو کھلے تھے اُن کے درمیان سے بتیسی صاف
سفید نظر آتی تھی۔ گردن میں آویزہ گوں تھا۔ غرضیکہ اس کی وضع شاندار تھی۔
لڑکی نے اپنے حبشی ملازم کو ایک کٹورہ پانی بھرنے کے لئے دیا جس وقت وہ
بھرنا چاہتا تھا پہیوں کی گڑگڑاہٹ اور گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز سنائی دی دیکھا
تو میس سالا کا رتھ بے تحاشا دوڑتا چلا آتا ہے۔ لڑکی نے خود پیچھے کی نظر کی،
اور پھر حوصلے [illegible] گھوڑوں کے پیچھے
روانہ کیا جاتا ہے:

لڑکی اور [illegible] ہو گئے، مگر [illegible] چشمے کا حبشی رہ گیا۔ حبشی تو خوفزدہ
ہاتھ ملتا تھا [illegible] سے پھر مڑ [illegible] کی مگر [illegible] کے
باعث جلدی [illegible] مگر لڑکی کو فرصت ہی نہ ملی کہ کود کر الگ ہو جاتے۔
چونکہ [illegible] اس نے میس سالا کو بالکل روک لیا تھا،
بلند [illegible] کہا "[illegible] نہیں [illegible] پیچھے ہٹا
پیچھے ہٹا۔ مگر میس سالا فوراً [illegible] جیب [illegible] گھوڑے [illegible] کر پھر مرد وہ
اس کے بچنے کی کوئی صورت نہیں [illegible] کی حرکت کے [illegible] لگا کر
سوار سے [illegible] دیا۔ اور کرخت [illegible] کہا "[illegible] گئے کیا تم
انسان کی [illegible] کم ہوا کرتا ہے؟ [illegible] ہی ٹھنڈے [illegible]
ہو گئے۔ [illegible] ہمراہ لے کر ایک طرف کو پھر گئے اور [illegible]
[illegible] ہو گیا۔ میس سالا بھی [illegible] لیکن اس کا
[illegible] گیند کی طرح [illegible] گیا۔ [illegible] گیا تو
ناشائستہ مسخرے ہنس پڑے۔ تب [illegible] ظاہر ہوئی [illegible]
سے [illegible] گھوڑوں کی پیٹھ پر [illegible] کے پاس

[illegible] دیکھ کر پھر مرد نے اس کی [illegible] سے معصومیت [illegible] لگا
"مجھے معاف کیجیے [illegible] ہوں [illegible] کو وہ
[illegible] دیکھا تھا شاید [illegible] ہو سکا۔ میں
تو [illegible] چاہتا ہوں مگر [illegible] کا [illegible] کیا۔ [illegible]
کہ [illegible] دیکھ کر [illegible]
[illegible] لڑکی سے مخاطب ہو کر [illegible] مرد سے تم
[illegible] سے معافی [illegible]
تو مجھے [illegible] ہے کہ [illegible] کی [illegible] ہو"
لڑکی نے کچھ جواب نہ دیا [illegible] میس سالا نے پھر [illegible]
[illegible] مشرقی
کے [illegible] مجھے تعجب ہے کہ [illegible] دلہن کی [illegible] تیری
آنکھوں [illegible] ہندوستان کا [illegible] ہے [illegible] پر [illegible]
پیچھے عشق کے نشان [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] مجھے [illegible] کر دیا ہے"
[illegible] اس کی طرف سر جھکا کر
[illegible]
[illegible] باپ [illegible] ہے؟"
"[illegible] اور [illegible] چشمے کی طرف [illegible]
خود اور میس سالا [illegible] کی نگاہ [illegible] آنکھوں سے
[illegible] تھا۔
میس سالا نے لڑکی کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا "اے [illegible] جیسی تو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیسواں باب

انتقام کا منصوبہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Rev Michael Joseph. Cell # 92 300 7233 854.
yscaljesus.@gmail.com yesmicheal@yahoo.co.uk
Evenglist Yousaf Masih. Cell # 92 300 7233 853.

ے ملوک کا واقعہ جو پہلے ہو چکا تھا چھوڑ دو اور اپنی چال چلنا چاہیے ان سے کو میں پیچھے رہ جاؤں گا اگر کسی نے دو آدمی کو ترتیب سے [illegible] ساں کیا۔ میرا باپ نیک مرد تھا اور شہر میں جہاں یہ سکونت تھی صاحب آبرو تھا [illegible]

پر میری والدہ کا عالم شباب تھا۔ وہ کہا کرتی کہ وہ نیک اور خوش نصیب تھی مجھ سے شفقت کرتی اس کی زبان سے کبھی کوئی اور کلمہ نہیں نکلا اُس کی صورت اور

گھر داری تمام شہر میں مشہور تھی۔ میری ایک چھوٹی بہن تھی ہم دونوں کے سوا کوئی بھائی یا بہن نہ تھی۔ ہم دونوں سے خوش تھے کہ اُس قدر رنج کے کلام میں کسی قسم کی تیزی تک نہ تھی اس نے کہا کہ ہم دونوں جدا نہیں ہو سکتے۔ جس وقت میں نے ہوش سنبھالا ایک دن ملک عالم جو اُس کے ساتھ ہمارے مکان کے پاس سے نکل رہا تھا تو اب حادثہ پیش آیا جو اُس کے ساتھیوں نے ہمارے مکان کے پھاٹک توڑ کر اندر گھس کر لوٹ مار کر دیا اُس روز سے آج تک

اپنی والدہ اور بہن کو نہیں دیکھا۔ مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ زندہ ہیں یا مر گئیں مجھے اتنا معلوم ہے کہ ان کا کیا حال ہوا۔ میں اب تک یہ نہیں جانتا اُس مردہ پر موجود تھا جس کو مجھ سے جدا کیا گیا۔ اُس نے میری والدہ کو گرفتار کرنے والوں کے سپرد کیا اُس نے میری والدہ کی خرید و فروخت کی اور بچوں کی نسبت کی بھی فکر جس وقت وہ اُسے گھسیٹ کر لے گئے میں نہیں دیکھ سکتا یہ محبت

دشمنی میرے دل کی تہ پر اُس وقت زیادہ منقش ہو گئی جب میں نے اسے دور سے پہچان لیا۔ یہ ملوک ہی کہ وہ نہ معلوم ہے جس کے واسطے میں اپنی جان دینے کو بھی تیار ہوں۔ وہ تمہارا ہے اور وہ پہلوان جس کو [illegible] دے سکتا ہے اگر تم تھوڑی کو کسی طرح مار دو اُس وقت تم ہی [illegible] اُن کی زیادتی کا انتقام کر دو۔

مگر ابا نہیں سنتا تھا۔ "ہاں" "پھر کیوں نہیں!" اس لیے کہ یہی تو کی بھول اور لڑکی لڑکی ہے۔

"مگر یہ بھول کا بھی تو دن ہے اور پیغمبری کیسے حقیر پھول ہوتا نہ ان دم رہنے کے طریقے جانتے ہیں۔"

مگر لیکن شمس کے سے نہیں۔ علاوہ اس کے یہ سلطنت کا رعب ہے میرے باپ کی ٹال جاؤ خلیفہ کی تقسیم کر لی گئی۔"

ملوک نے [illegible] اور جھکا دیا گردن اُس کی وہیں تو سلیم کر لیا اور درخواست کیا کہ "کیا اُس سے تم خوب نہیں سمجھتا؟

وہ کس طرح مجھے پہچان سکتا تھا؟ ابھی تو پہچانے کی صورت تک مٹا دیا گیا تھا اور مدت سے لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ میں مر گیا ہوں۔"

ملوک نے کہا: "مجھے تعجب ہے کہ تم نے اُس پر ہاتھ نہ اٹھایا۔"

"سب لوگ اُس سے ڈرتے ہیں ہرگز معلوم نہیں کر سکتا تھا۔ میں سے ڈرتا اور تم جانتے ہو کہ قوت ایک مجرم دل سے سارے کو زیادہ احتیاط سے رکھتی ہے۔"

ملوک یہ سن کر سوچنے لگا کہ جس شخص کو اب ہماری انتقام لینا ہو وہ بہت دور تھا پوچھا کہ ہاتھ سے جانے دے اور اسے فوراً کیسا ہوگا کہ آہستہ کوئی اُس سے بڑا مقدمہ جاننے لگا۔ بس اُس کے دل میں ایک جوش پیدا ہوا اور ارادہ مستحکم کیا کہ تیغ الفنون خان کی حرکت میں مذکور کا اب اُس کو صرف تماشہ ہی کا شوق نہ رہا بلکہ ایک ارادہ لطف اُس کے سیاسی پیدا ہوئی۔

پہلے وہ خاموش رہ کر پھر جھٹ سے کہا: "اے نیک لڑکی میں اُسے جان سے مار ڈالوں گا، کیونکہ میری والدہ اور بہن کی اُس کو خبر ہے۔ مگر میں اُسے سزا دوں گا۔"

بس اگر وہ تو میں کوشش کروں گا۔"

بلاتامل ملک نے جواب دیا: "وہ تندی ہے اور میں سیر کے فرقے کا ہوں۔ میں شناسی مدد کروں گا اگر چاہو … اس سر کی نسبت تم مجھ سے بہت سے سستے قسم لے سکتے ہو۔"

"اینا اقہ مجھے وہ … بہت کافی ہے۔"

— اقرانچے قریب ہو کر کہا "جو اداور ہی تم سے چاہتا ہوں، وہ بہت مشکل نہیں ہے مگر آؤ یہاں سے چلیں۔" پس وہ آس ما ستے پر ہم … سے جو … کے عین … ہو کر جاتا تھا چلتے چلتے بن حور نے سوال کیا کہ کیا تم شیخ اسلم سے واقف ہو؟"

"ہاں … کا باغ کہاں ہے؟ آپ ملک پر بتلاؤ کہ … کون سی بستی ہے … کتنی دور ہے؟"

ملک کو یہ خیال گزرا کہ یہ محض مصری خوبصورت لڑکی کی تلاش میں ہے اور تعجب کیا … دنیا و مافیہا کے غم کا خیال ہو وہ عشق کو اپنے دل میں آنے دے۔ مگر جواب دیا: "… باغ کو گھوڑے کی سواری سے دو گھنٹے اور تیز سانڈنی پر ایک گھنٹے میں پہنچ سکتے ہیں۔"

"میں تمہارا شکر ادا کرتا ہوں مگر ایک سوال اور دریافت کرتا ہے … اس دور کا انتظام چاروں طرف ہو گیا ہے، اور کب یہ مقدمہ ہو گی؟"

"یہ … اور تماشے بڑی دھوم دھام سے ہوں گے۔ سلطنت کیسر کا حاکم اعلیٰ ہے اور کونسل میں … (MAXENTIUS) کی جو اہل … کے خلاف انتقام کا کونسل کو بیان آئے گا۔ بڑی شان کی … ہے گا تاکہ وہ قیصر سے اس کی سفارش کرے۔ ایک ماہ کا عرصہ گزرا جب سے سرکار سے چاروں طرف

جا کر اس گھوڑ دوڑ اور تماشوں کی خبر دے رہے ہیں۔ لوگ دور دور سے دیکھنے کو آئیں گے۔ باغوں میں بھاری … لگائی گئی ہے۔"

"یہ بھی … میں نے سنا ہے کہ روم سے دو مرد بھیجے ہوئے ہیں۔"

"اس میں دو لاکھ آدمی کی سمائی ہے اور روم کے چوگان میں دو لاکھ پچاس ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ وہاں کا چوگان سنگ مرمر کا بنا ہے اور یہ بھی سنگ مرمر کا ہے۔ انتظام بھی دونوں کا ایک ہی سا ہے۔"

"کیا قانون بھی ایک ہی سا ہے؟"

ملک نے مسکرا کر کہا "اے … کے بیٹے اگر … کوئی حق بات … ہو … تو دنیا کی … جیسی اب ہے۔ قانون ایک ہی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ وہاں ایک مرتبہ صرف چار رتھ دوڑ سکتے ہیں اور یہاں تعداد کی کوئی پابندی نہیں۔"

بن حور نے کہا،

"یہ تو یونان کا قانون ہے۔"

"ہاں انطاکیہ اتنا مقدس نہیں ہے جتنا کہ یونان ہے۔"

"تو کیا ملک میں اپنی مرضی کے مطابق رتھ پسند کر سکتا ہوں؟"

"ہاں رتھ بلکہ اپنے گھوڑے بھی پسند کر سکتے ہو۔ میری طرف سے اس کی کوئی پابندی نہیں ہے۔"

"اے ملک ایک بات اور دریافت کرنا ہے یہ … کب ہو گی؟"

"آج سے چھٹے دن تماشے ہوں گے۔"

ملک وقت بہت تنگ ہے مگر کافی ہے۔ قدیم اسرائیل کے نبیوں کی قسم میں بھی رتھ ہانکوں گا مگر ایک بات کا اطمینان کرنا چاہتا ہوں …

بھی اس شہر میں ہم بسر ہو گا۔

فوک نے سوچ کر کہا۔ یہ خبر کیا خوش ہے [illegible] کہ یہ
مغرب کا حقیقی [illegible] ہے [illegible] پاس [illegible] حضور [illegible] آمد
سے [illegible] کیا [illegible] مستحق ہے۔"

"اسے [illegible] اس کا خوف [illegible] سال میں [illegible] کے
[illegible] مجھ سے کوئی [illegible] نہیں [illegible] بچپن [illegible] خود مجھ سے
درخواست کی تھی [illegible] اس کے گھوڑوں [illegible] کے مقابلے میں [illegible]

"مگر [illegible] نہیں کہا؟"

[illegible] بڑی [illegible] نام سے [illegible] کے [illegible]
کام کرتے [illegible] کے نام [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] سکتا تھا [illegible] گھوڑے [illegible]
کام ہو جاتا [illegible] آسے [illegible] کا [illegible]
[illegible] کی [illegible]"

[illegible] نہیں [illegible] ہمارے [illegible] ہے اور دولت [illegible]
[illegible] کے واسطے [illegible] ہے۔"

"اگر [illegible] کر دے [illegible] کچھ نہیں
ہیں تو [illegible] اپنے [illegible] کو [illegible] تعریف
بھی [illegible] کے [illegible] ہے۔"

[illegible] ہو گا [illegible]
تماشا [illegible] مشہور [illegible] کے [illegible] کے سر
[illegible] اس [illegible] اور وہ [illegible] کرتے

[illegible] ہے۔"

"[illegible] دیکھتی ہیں جو [illegible] تم [illegible]
[illegible] سے [illegible] تو [illegible] کی باتیں [illegible]
صرف تم [illegible] کے [illegible] سے میری ملاقات [illegible]
کرا دو۔"

"کب؟" "آج [illegible] کہ کل وہ اپنے گھوڑوں کے [illegible] کا کسی [illegible]
سے [illegible] کر دے۔"

"تو تم [illegible] کر [illegible] ہو؟"

[illegible] نے ایک جوش سے جواب دیا۔ "میں نے [illegible]
[illegible] سے [illegible] اصطبل کے [illegible]
نے [illegible] نہیں دیکھے۔ اگر میں [illegible] کو [illegible]"

[illegible] سے [illegible] کہا "[illegible] ہو گا۔"

[illegible] سے جواب دیا "جیسی [illegible] اس شخص [illegible]
جس نے [illegible] کی میراث پائی ہے [illegible] ایک [illegible] کے [illegible]
[illegible] مگر [illegible] جاتا ہے۔ ہم [illegible] کس طرح جلدی سے [illegible]
سکتے ہیں؟"

فوک نے ذرا سوچ کر کہا "[illegible] ہم [illegible] چلیں اگر [illegible]
[illegible] تو ایک گھنٹے میں ہم پہنچ جائیں گے۔"

"[illegible] محلات اور [illegible] باغات تھے کہیں
کہیں عالیشان [illegible] خوش قسمتی سے [illegible]
[illegible] کے [illegible] طرف [illegible] بات چیت کرتے [illegible]

نے کہا "آپ نیک طغرل آج جو آپ نے تماشا دیکھا، جب شیخ الدین کو دیکھا تو
مجھے ایک معمولی آدمی معلوم ہوا۔ وہ قیصر کے دربار میں تھا اسے حقارت کی نگاہ سے
دیکھتے تھے۔ وہ ادنیٰ آدمی ہے۔ پھر یہ باغ جس کا ذکر اُس کے ہاتھ آیا اور پھر
دلیل روزی حاکم سے یہ بہتر سمجھا جاتا"

طغرل نے دلسوزی سے جواب دیا "شیخ مذکور پشتوں کا شیخ ہے۔ ان میں
سے کسی وقت میں ایک بادشاہ کو کسی کے دشمن جس کا تعاقب کر رہے
تھے۔ ایک بڑا صحرا سے ہو دشت ہے رستوں اور کھوہوں سے بخوبی
واقف تھے مدد کی۔ انہوں نے کچھ عرصہ تک اسے پناہ میں رکھا اور جب موقع پاکر
اس کے دشمن کو قتل کر کے اسے تخت پر بٹھا دیا۔ بادشاہ اس خدمت کی یادگار
شیخ کے بیٹے کو یہاں لے آیا اور اسے حکم دیا کہ یہاں بیٹھے کھڑے کرے اور
اپنے خاندان اور مال مویشی کر کے آئے۔ یہ باغ درجہ پشت در پشت اس
کو ملتا گیا ہے۔ ... ہے کہ شیخ کی ہے۔ کسی نے آج کے دن تک
اس پر دعویٰ نہیں کیا۔ اور قیصر نے شیخ کو برکت دی ہے کہ اس کے گھوڑے اور
دولت کثرت سے ہو گئے۔ اور اس کی دولت روز افزوں ہوئی۔ آج کل وہ دشت
کا مالک ہے اور ہر جا سے سوار ... ہے۔ اور جس وقت وہ ... چاہے تو الٹی
حاکم بھی اسے خوشی سے ... کی اور اس کی بڑی حرمت کرتا ہے"

... کیونکہ تھا کہ شیخ ... اپنے ...
تھا کہ اس نے ایک ... کا اختیار کیا اگر قیصر یہ کلام سنتا ... یہ کہتا کہ میں
ایسے دوست کو پسند نہیں کرتا اسے قتل کر دو"

طغرل نے مسکرا کر جواب دیا "تم نے بڑی باریک بات دریافت کی۔
فی الحقیقت شیخ الدین قوم کا خیرخواہ نہیں ہے۔ اسے ہم ایک شکایت ہے لیکن ...

گذرے کہ وہاں بدوؤں کا ایک گروہ دمشق کی راہ پر آیا اور ایک کاروان کو جو
ایک ضلع کا خراج لے کر آتا تھا لوٹا اور قافلے کے ہر ایک شخص کو تہ تیغ کیا سوائے
ملک اگر خراج ... وہ خزانہ میں داخل کر دیا جاتا تو شاید اس ... کو نجات
دیتے۔ سال گذاروں نے جن سے خراج دوبارہ طلب کیا گیا قیصر کے ...
شکایت کی۔ قیصر نے ... بدوؤں کے ذمہ ڈالا۔ بدوؤں نے الزام
کے ذمے یہ لگایا کہ تمہاری غفلت سے خراج لوٹا گیا اور اس کا مال ضبط کر لیا۔ شیخ
نے قیصر کے روبرو بہت ... کی مگر اس نے کچھ التفات نہ کی۔ اس روز سے شیخ مذکور
کے دل پر زخم ہے۔ اور اس کی دشمنی روز افزوں ہے"

"اے طغرل کیا شیخ کچھ نہیں کر سکتا؟"

طغرل نے کہا "اس کی ہمیں بھی خبر ہے ... بیان کرنا چاہئے گی مگر ... دیکھو۔ شیخ
کی مہمان ... سے شروع ہو گئی ہے ... کر لایا جاتے ہیں"
انہوں نے سادہ پیالیاں ... چند دہقانی لڑکیوں نے درخت کے تازے
تازہ میوے پیش کئے۔ جن کو ... سے ... ایک ہی ... درخت
پر سے ایک شخص نے خوشی کی آواز سے ان کو سلام کیا اور خیر مقدم کہا۔ یہ آگے
بڑھے۔ تب طغرل نے کہا "تم کو سلام ہو ... اقرار کرتا۔ بلکہ
گاہ گاہ مجھے اپنے مشوروں میں شامل کرتا ہے۔ اسی وجہ سے میں اس کے بہت سے
دوستوں اور ... سے واقف ہو گیا ہوں۔ اور اس واقفیت کے باعث
وہ بلا تکلف میرے روبرو گفتگو کرتے ہیں۔ اس وقت سے یہی شیخ ... قوم کا
... ہو گیا ہوں"

اس موقع پر ... کی آنکھوں کے ... آگ کی سی ... اور ...
اور ... صورت ... گئی۔ اس کی بڑی بڑی سیاہ آنکھیں جن سے ایک ہمدردی

ٹیکسی میں آیا اور اُس کی ٹیکسی "عادل" جب اُس نے اُسے چھوڑ دیا یاد آگئی۔
بہ ظاہر اُسے مناسب معلوم ہوا مگر وہ اپنا کلام قائم رکھتا۔ چند ہفتے گزرے
کہ شیخ مسیح سوداگر کے علاوہ [illegible] اسی وقت تک اپنے مالک کے
ساتھ تھا۔ جب ہم نے بعد میں یہ معلوم کیا کہ شیخ مذکور کوئی خاص گفتگو کرنی
چاہتا ہے جس میں وہ ملاقات کی اجازت چاہی۔ لیکن شیخ نے مجھے یہ کہہ کر روکا کہ
[illegible] سے زیادہ مجھے ایک عجیب داستان بیان کرنی
ہے۔ [illegible] اُس نے [illegible] اس سے میرے دل میں داستان سننے
کا شوق پیدا ہوا۔ [illegible] میں نے جو داستان بیان کی ہے اس کا خلاصہ بیان
کرتا ہوں۔ [illegible] مقبرہ کے قریب آگئے ہیں اور اس کی تفصیل شیخ خود
کرچکا تھا کہ تین شخص [illegible] کے پیچھے ہوئے۔
تینوں [illegible] سے تھے۔ ایک ہندوستانی ایک اطالوی اور ایک مصری تھا۔ اور
تینوں [illegible] اُس نے [illegible] کی ہوائی
کی۔ دوسری صبح [illegible] شیخ کے کانوں میں عجیب معلوم ہوئی اور
اُنھوں نے خود [illegible] کے بیٹے سے [illegible] تینوں کے [illegible] شیخ سے
[illegible] اپنے [illegible] کی بات بیان کی کہ [illegible] ستارہ دیکھا اور
اُن کو [illegible] تسلیم کرنا [illegible] کا بادشاہ جو پیدا
ہوا ہے کہاں ہے۔ اُنھوں نے اس ہدایت پر عمل کیا اور [illegible] تسلیم کرگئے۔
وہاں سے ایک ستارے کی ہدایت سے [illegible] جہاں [illegible] نے
ایک [illegible] اُس کے [illegible] سجدہ کیا [illegible]
[illegible] فرشتے سے ہدایت پاکے [illegible] اونٹوں پر سوار
ہوکر [illegible] شیخ کے پاس چلے آئے۔ کیونکہ [illegible] معلوم ہوگیا تھا کہ اگر [illegible]

اُن کو پکڑ پائے گا تو ضرور قتل کروائے گا۔ شیخ نے اپنے قول کے موافق ایک [illegible]
تک حفاظت سے اُن کو پوشیدہ رکھا۔ اس کے بعد چند بڑے قیمتی تحفے تحائف
دے کر علیحدہ علیحدہ بھیج کر روانہ کر دیے۔

ابن ہور نے کہا: "درحقیقت یہ داستان بڑی عجیب ہے۔ تم نے کیا کہا
کہ یروشلم میں جاکر اُن کو کیا سوال کرنا تھا؟"

"اُن کو یہ سوال کرنا تھا کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟"

"کیا صرف یہی دریافت کرنا تھا؟"

"کچھ اور بھی تھا مگر اس وقت مجھے یاد نہیں آتا۔"

"اور اُنھوں نے اُس بچے کو پایا؟" "ہاں پایا اور اُسے سجدہ کیا۔"

"بالکل یہ تو معجزہ ہے۔ الدریم ایک [illegible] آدمی ہے کہ عربوں کی عادت
کے موافق اسے معجزہ سمجھا جاتا ہے۔ مگر [illegible] کہ کوئی جھوٹ اس کی
زبان سے نکلے۔"

"کیا الدریم سے ان تینوں عجیب اشخاص کی نسبت پھر کچھ معلوم نہ ہو سکا؟"

"ہاں، اُن میں سے ایک جس کا میں نے ذکر کیا وہ اسی وجہ سے [illegible] کے
پاس آیا تھا کیونکہ ایک رات پہلے وہی مصری پھر اس کے پاس آیا۔"

"کہاں ہے؟" "یہاں اسی خیمے کے دروازے پر جس کی طرف ہم جا رہے ہیں؟"

"جس طرح تم نے اُس کے گھوڑوں کو پہچانا اسی طرح اُس کی شکل اور وضع
سے؟"

"کوئی اور وجہ نہیں تھی؛ وہ اُسی طرح سپید سانڈنی پر سوار تھا اور اُس نے
اپنا وہی نام بلتشضر مصری بتلایا۔"

"یہ خداوند کا ایک معجزہ ہے۔" یہ کلام بن ہور نے کچھ جوش سے کہا۔

مٹوک نے تعجب سے دریافت کیا: "کیوں؟ تم نے اُس کا نام مظفر بتایا۔"
"ہاں مظفر بصری۔ آج چشمے پر اُس پیر مرد نے یہی نام مجھے بتلایا۔"
مٹوک کچھ مضطرب ہو گیا۔ [illegible] سے اور وحشت [illegible] تھا اور
تم نے اُس پیر مرد کی جان بچائی۔"
"اور وہ عورت؟" "وہ عورت اُس کی بیٹی تھی" یہ کہتے ہوئے اُس [illegible] کی [illegible] مٹوک نے [illegible] "مجھے پھر بتلا ہے [illegible] کہ یہ سوال [illegible] بادشاہ ہونے والے [illegible] ہیں"
"یہ ٹھیک [illegible] یہ اسلام [illegible] بیٹیوں کا بادشاہ ہونے کو پیدا ہوا ہے شیخ [illegible] اول مرتبہ دمشق میں [illegible] اُس وقت سے بادشاہ کی آمد کا منتظر ہے۔ اُسے کوئی قتل نہیں کر سکتا [illegible] جائے گا۔"
"مگر کیا بادشاہ ہو کر رہے گا؟" "ہاں۔ اور شیخ کا قول ہے کہ [illegible] سلطنت کو نیست کر دے گا۔"
میں تھوڑی دیر تک خاموش رہا۔ اور تب آہستہ سنجیدہ آواز سے کہا "یہ شیخ بھی اُن لاکھوں میں سے ایک ہے جن کو کسی [illegible] حاصل [illegible] ہے اور مٹوک یہ عجیب اعتقاد اُس کی [illegible] ہے کیونکہ جب [illegible] سلطنت [illegible] بادشاہ ہو سکتے ہیں۔ لیکن [illegible] ہے کہ [illegible] جب [illegible] نے کیا کہا؟"
"مگر [illegible] سنجیدہ آدمی ہے تو [illegible] دانا شخص ہے [illegible] اُسے [illegible] کوئی ہمارے پیچھے آتا ہے۔"

اکیسواں باب

مٹوک کی رپورٹ

مجھے پیر کے محل کی [illegible] دیکھا۔ شیخ الجبل گھوڑے پر سوار تھے اور اُس کے گھوڑے [illegible] ایک [illegible] تھی۔ شیخ [illegible] کی [illegible] تھی [illegible] پر سے [illegible] ہوا [illegible]
مٹوک میں تم کو خبر [illegible] ہوں [illegible] کہ [illegible] جو [illegible] ابھی [illegible] سے میرے [illegible] لاتے ہو [illegible] کی [illegible] کا [illegible] کروں گا [illegible] ہے۔"
[illegible] کے [illegible] سے [illegible] اور شیخ نے ایک [illegible] سے [illegible] [illegible] پھر [illegible] سے کہا "[illegible] [illegible] ہے" [illegible]
[illegible] کے [illegible] [illegible] سے [illegible] جب [illegible] مجھے تو شیخ نے [illegible] واپس ہوا۔
جب [illegible] گئے تو [illegible] شیخ کو [illegible] اور تھوڑی [illegible] کے [illegible] کے پاس آ کر کہا "میں نے شیخ سے تمہارا ذکر کیا ہے اور [illegible] پر [illegible] گا [illegible] ہے [illegible] کر سکتا ہے۔

سو میں [illegible] اختیار میں ہے۔ اب مجھے اجازت [illegible]
کون [illegible] جاؤں [illegible] دیا ہے [illegible] مجھے
[illegible] عرصے میں [illegible]
[illegible]
[illegible] واپس جا [illegible]

شام کے وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

"کیا آپ سمجھتے ہیں [illegible]"

"مگر وہاں سے [illegible] مشہد [illegible] آسکتا۔"

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] واپس آ گئے [illegible]

"آپ [illegible] کی طرف [illegible]"
"کیا [illegible] مجھے [illegible]"
[illegible]

[illegible] کچھ بھی کہنا چاہتی تھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] معلوم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اسی وجہ سے [illegible] خوشی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کہہ کر اس نے [illegible] گلے لگا لیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

"دو تیس [illegible] تحریر [illegible] سے [illegible] ضرور [illegible] سے کہ [illegible] معلوم [illegible]
نہیں [illegible] سے [illegible] کر [illegible] - [illegible] جسم
جو [illegible] میں [illegible] کھینچا گیا کہ اس کی شکل [illegible] حاصل [illegible] میں [illegible] جو [illegible]
نے اس کے [illegible] ہیں نہیں [illegible] جب [illegible] طبیعت [illegible] ہوں
دیکھ [illegible] عورت [illegible] سے بھی تیز [illegible] آگئی ہے [illegible]
وہ [illegible] جو [illegible] کہ وہاں تک دیکھ سکتا ہے [illegible] جہاں
کے جہاز بھی نہیں [illegible] اور وہ طاقت جو اس کو اپنے قابو میں رکھ سکتی ہے ۔ اگر
[illegible] سات [illegible] اور [illegible] کو [illegible] کا [illegible] ہے
[illegible] تھے وہ [illegible] سے [illegible] کرسکتی
[illegible] میرے جہاز [illegible] کے [illegible] سفر کر کے میرے [illegible] سے
[illegible] ہیں [illegible] اس [illegible] ہمارے ملک کے [illegible] ہے ؟
وہ [illegible] تھا کہ کسی کے قدموں کی آواز آئی اور [illegible] کی [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] گا وہ [illegible] اور [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے میری [illegible] سے [illegible] کی
[illegible] اور [illegible] چھین لیا جو [illegible]
[illegible] کو [illegible] میری [illegible] کو میری [illegible] کا
مشاہدہ کر کے [illegible] گا یا نہیں ؟"

[illegible] اور [illegible] کر [illegible] سے [illegible] پر [illegible]
[illegible] سے افضل [illegible] ہو [illegible]
" [illegible] اس [illegible] کی [illegible] دل [illegible] مستحق
[illegible] ہے [illegible] کسی [illegible] پر [illegible] وہ [illegible]

[illegible] سے اس کا شکریہ ادا کیا اور دریافت کیا کہ [illegible] جوان کیسی [illegible] ؟"
[illegible] استاد [illegible] اور [illegible] کے فرشتے [illegible] ؟
[illegible] سے [illegible] یقین ہے
"[illegible] سے اپنی زندگی کا [illegible] مجھے [illegible] ہے
[illegible] بھی ہے [illegible] اس نے [illegible]
[illegible] ہے کہ کسی کا [illegible] وقت [illegible] سے [illegible] کی
[illegible] سے [illegible] کی [illegible] کے [illegible] حالات [illegible]
اس نے [illegible]"

" [illegible] سے [illegible] وہ [illegible] ؟
[illegible] کی [illegible] کہ [illegible] ہیں مگر [illegible] کہ
اس سے [illegible] کسی سے دلچسپی نہیں [illegible] کی نسبت [illegible] دریافت
کیا کہ [illegible] تھے [illegible] میری رائے [illegible] کہ اس کے دل پر
[illegible] ہے جیسے وہ پوشیدہ رکھنا چاہتا ہے میری عقل کے مطابق تو وہ
[illegible] اس [illegible] سے [illegible] سے [illegible] اپنے [illegible] سے
[illegible] ہیں کہ اپنے دل کے [illegible] کو وہاں [illegible] کریں ۔
[illegible] سے [illegible] تو اچھی بات ہے مگر سے
[illegible] اس [illegible] میں ایک [illegible] ہے کیا تو نے اس [illegible] یہ
[illegible] کیا اس نے [illegible] کھلا [illegible] ؟
اس نے [illegible] کے [illegible] کھلا [illegible]"
" [illegible] ایسی [illegible] میں [illegible] ہیں ،
[illegible] اس نے [illegible]

وحشت کی ہوگی جو اس ملک کو طرح طرح ویسا ہی کرتے ہیں "

" [illegible] وہ [illegible] [illegible] بھی [illegible]

اور سکن [illegible] [illegible] کا [illegible] سے [illegible] معلوم کر سکا کہ اس کی [illegible]

کا [illegible] ہے ؟

" [illegible] تمہاری طرف سے جواب دے سکتا ہوں [illegible] تو [illegible]

سے [illegible] بھی [illegible] کی [illegible] نکالے [illegible]

[illegible] کر [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] کا حسن [illegible]

سے [illegible] اس [illegible] سے کچھ [illegible] سے اور [illegible]

مطلب ہے کہ [illegible] کسی طرح [illegible] پہنچے [illegible] کا [illegible]

تھا مگر [illegible] سے [illegible] کیونکہ [illegible] لوگوں کا ہجوم وہاں کم تھا "

[illegible] نے کچھ متفکر ہو کر کہا " میں [illegible] تو [illegible] ہے

" [illegible] ان کا استقبال [illegible] ہی ہوگا "

" [illegible] کا [illegible] لگا " تم [illegible] جانتے ہو

[illegible] سے [illegible] ہی [illegible] سکتا ہوں [illegible] اس کے کام سے

نہیں بلکہ [illegible] کی حیثیت سے بھی ۔

" [illegible] اس کے انتقام کی وسعت کیا ہے ۔ کیا صرف [illegible]

سے بالکل [illegible] اس کو دشمنی ہے :

کیا [illegible] انتقام کا خیال [illegible] کی ایک [illegible] ہے [illegible] کے

[illegible] کچھ [illegible] لوگ [illegible] ہو کر [illegible] انتقام کا [illegible]

خیال [illegible] ہے [illegible] [illegible] کے مطابق [illegible]

کے باعث انتقام کا خیال پیدا ہوا تو وہ [illegible] ہو جاتا ہے ۔ لیکن انتقام کا

ایک [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] کا ایک [illegible] جاتا اور [illegible] کی طرف [illegible] تھا

سے اور [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] "

[illegible] نے جواب دیا [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] ہے

سے [illegible] کی [illegible] شخص [illegible] ہے [illegible] دشمنی [illegible]

[illegible] ہوگیا کہ [illegible] کی [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] کی

ایک [illegible] ہوگا [illegible] ہے [illegible] ایک [illegible] اس [illegible] ہے

[illegible] کی [illegible] اور [illegible] ہے [illegible]

اس [illegible] جب اس سے [illegible] اور [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کا

[illegible] کہ [illegible] کا [illegible] ہے ؟

[illegible] نے [illegible] سے [illegible] کے [illegible]

اللہ کا [illegible] کرتا [illegible] سے [illegible] کیا [illegible] تھا ؟

" اس کی درخواست [illegible] کیا [illegible]

[illegible] ہوگا [illegible] ہونے کے [illegible] پیدا ہوا [illegible] ہوا تھا

[illegible] کے [illegible] میں [illegible] تھا [illegible] سے [illegible] اس

[illegible] کی [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] کی سلطنت

[illegible] اس کا [illegible] ہوگیا [illegible] کہ جب

[illegible] تب تک [illegible] جیسے ہی [illegible] ہو سکتے ہیں

[illegible] سے اس کا مطلب کیا تھا ؟

" [illegible] کرنا چاہیے [illegible] اس سے [illegible] کی سلطنت [illegible]

[illegible] کی طرف [illegible] اور تب [illegible]

[illegible] رخصت کیا [illegible] تک [illegible]

[illegible] [illegible] ایک خط [illegible]

[illegible] ممکن ہے [illegible] دیکھنے [illegible]

جب [illegible]

[illegible]

[illegible] اور میری

[illegible]

[illegible] کیسی خوشی [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ مجھے [illegible]

[illegible]

[illegible] کام میں لگا [illegible]

[illegible] خیال [illegible]

[illegible] کے واسطے [illegible]

[illegible] کے واسطے [illegible]

[illegible] کے واسطے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible] معلوم ہے [illegible]

[illegible] ایسی [illegible]

[illegible] کا [illegible]

[illegible] ستاع لے گا [illegible] کی مرجائے گی [illegible]
[illegible] سب [illegible] کا۔ پھر بھی [illegible] تھا [illegible] سمجھا [illegible]
[illegible] کی [illegible] کی [illegible]
[illegible] کا [illegible] کے سر [illegible]
[illegible] مسٹر [illegible] غصے [illegible] معلوم کرکے [illegible]
[illegible] سے [illegible] حال [illegible]

[illegible] مجھے [illegible]
[illegible]
اور [illegible] میرا [illegible]
معلوم [illegible] کی [illegible] خیال سے [illegible]
[illegible] اسے [illegible]
[illegible] کا [illegible]
یہ یاد کرکے [illegible] کی [illegible]

[illegible] کی [illegible] تھے [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کہ مجھے [illegible] کا [illegible]

[illegible] کے [illegible] کی [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کا [illegible]
[illegible] کی [illegible]

—— ——

بائیسواں باب

الدیرام کے ہاں کھانا

جب [illegible] کے پیچھے [illegible] نے
[illegible] کہ [illegible] کا [illegible]
[illegible] مجھے [illegible] ہے۔

[illegible] سے [illegible] میں [illegible]۔

[illegible] طرح [illegible]

[illegible] مجھے [illegible] کی سب [illegible]
[illegible] فوراً ایک ملازم
حاضر ہوا۔ [illegible] الدیرام [illegible] کہا [illegible] مہمان خانے میں [illegible]
[illegible] الدیرام کی [illegible] کی [illegible]
[illegible] ایک [illegible] مہمان ہے [illegible]
[illegible] حصہ کم [illegible]
[illegible] کا [illegible]
میں [illegible] سے [illegible] کے بعد [illegible] سے [illegible]
[illegible] الدیرام [illegible] کے [illegible] سے [illegible]
نہیں ہے کہ تو کون ہے؟"

[illegible] سے کہ [illegible] شیخ [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] "

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] گھوڑوں کو [illegible]

یہ نشہ [illegible] کہتے ہیں [illegible] حکم [illegible]

[illegible]

کی قسم میں ایک بادشاہ سے واقف تھا جو گھوڑوں اور ہیروں [illegible]

گھوڑے [illegible] مگر یاد رہے [illegible] کا ذکر [illegible]

[illegible] کرتے ہیں [illegible] نہ کوئی نسل نہ شکل ہے اور جو [illegible] بلکہ

میں اپنے گھوڑوں کا ذکر کرتا تھا جو [illegible] نسل کے بادشاہ [illegible] کی نسل [illegible]

اوّل کے گھوڑوں کی [illegible] جو میرے دوست [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے پہنچا۔

[illegible]

پس اس نے اپنا ہاتھ پھیلا کر اس کے سامنے کر دیا [illegible]

[illegible] نسل کے گھوڑے [illegible] چراگاہ کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ان کی عمر

کا حساب کر۔ تب تُو سوال سے یقینی کر سکے گا؟

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اپنے گھر [illegible]

[illegible] نہایت [illegible] حیران [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] شخص [illegible] مشغل [illegible] عجیب [illegible]

[illegible]

تب میں چچا جان کے پاس سے [illegible] کو کھول کر [illegible] حضرت [illegible] کا چہرہ [illegible] ہو گیا۔ [illegible] اس نے [illegible] کی طرف ہاتھ بڑھا کر [illegible] آواز سے کہا۔ [illegible] مجھے چچا کے پاس [illegible] اور اب اس نے مجھے یہاں [illegible] اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ [illegible] کہ [illegible] سکتا ہوں [illegible]

[illegible]

[illegible] مجھے [illegible] چھوٹے [illegible]

[illegible]

[illegible] کی طرف مخاطب ہو کر [illegible] کی طرف [illegible]

[illegible]

تیسواں باب

بلطسر کی تعظیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] گرہ جس کے [illegible]

[illegible] سے [illegible] کتنا [illegible]

[illegible]

مطلب کے [illegible]

[illegible]

[illegible] گفتگو کے [illegible]

[illegible]

کی طرف مخاطب [illegible] سے [illegible] ملاقات ہوگی [illegible]

[illegible]

جاؤ [illegible] میں [illegible] آگئے [illegible]

[illegible]

[illegible] کیونکہ ملاقات [illegible] ہے۔

[illegible]

چوبیسواں باب

تیاری

اس نے پہ کہا [illegible] نوجوان [illegible]

دیکھا اور اس [illegible] بہتر ہے [illegible]

پہچ [illegible] ہے کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شیخ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا [illegible]"

[illegible]

جس وقت [illegible]

غسل کر کے [illegible] ناشتہ کر کے شیخ [illegible] دیکھے

[illegible] بشاشت چہرے سے [illegible]

[illegible]

[illegible] سلام [illegible]

[illegible]

شیخ [illegible]

مشتاق ہوں۔

[illegible]

[illegible] شیخ

ہر ایک کا [illegible] ہر ایک کا مزاج

[illegible]

[illegible]

[illegible] آئیں۔

شیخ نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شیخ نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شیخ [illegible]

[illegible] کے

میدان میں [illegible] نہیں"

[illegible] نہیں [illegible] عرب کے لوگوں کو [illegible] کیا نہیں پہنچا سکتے ہیں۔
[illegible] مجھے [illegible]
[illegible] کی طرف
[illegible] صاحب سے چھوٹا [illegible] آگے [illegible] پہنچے ہو کے
[illegible] اپنے ہاتھ سے [illegible]
[illegible] سے باہر نکال [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] کی طرف مخاطب ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] نقاب والے [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] اپنے [illegible]
[illegible] شروع کیا [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible] خط [illegible]
[illegible]

[illegible]

نمبرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوں ... کو سلام کہو۔ گھوڑے ... کے ... گاہ میں تم ... دوست [illegible]
سب دوست ... کی ... میں ... سب ... کی
جگہ کا ... اور ... سب ... دوست
میں ... ہوں۔ [illegible]

نمبر ۱

سمونا ... کی طرف سے شیخ ... کو

اے دوست ... خیر ... کا ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کا ... [illegible] ... جانے دے ...
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
... گئے ... [illegible]
... کیونکہ ... سے ... [illegible]
... خط کو ... کر جلا دے۔ آپ
دوست ... خیر خواہ ہوں۔

سمونا ...

دونوں شخصوں کو ... مریم نے پھر ... سے پوچھا آپ ... سے
... میں ... کو آیا اور ... آئے
شیخ ... میری ... تو ... کو ... گا اور ... کے
... بتاؤں گا

... نے ... گھوڑے ... کو
کے ... سے ... میں ... سب ... کہ ...
... ایک ... [illegible]
[illegible] ... گے ... کو
... جب ان کی ... تو ... کر ...
کیا ... کے ... میں ... کی ... کو ... کے
... کے ... گیا ... کے ... کہا ... میرا
... اگر ... کے ... سے ... اور
اگر ... تکلیف ... ایک ... کریں! جب ... کے ... میں ...
... تو ... سے ... میں ... کے
... کے ... ہیں ... کے ... گا۔ کیونکہ
... مجھے ... ہے کہ شیخ الاسلام ...

... ہے۔

... ہیں۔"

... نہیں لگتا۔ مگر ... سے
مریم ... میں ... گھوڑے ...
... شیخ نے ... اللہ ... ہیں ... کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پچیسواں باب

مس ستلا کا خط

[illegible]

[illegible]

فدا دیکھ [illegible] خوبصورت بنا کر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] سب سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بہشت کا [illegible]
[illegible] شہر کی طرف چل [illegible]
[illegible] اور [illegible] ایک [illegible]
[illegible] شیخ کے پاس [illegible] جب شیخ [illegible]
[illegible] تو ابراہیم کے پاس آیا اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible]
[illegible] سب سے [illegible]
[illegible]
[illegible] سب سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] تیز سے تیز گھوڑے کے برابر [illegible] سکتا ہے۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] تیری خواہش کے سوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے

[illegible]
وقت اس نے پوچھا کہ [illegible] اور اس کے
[illegible] ابراہیم [illegible]
[illegible] کا اشتیاق ہے۔
[illegible] کی [illegible]

حسن تنہا [illegible] بڑی [illegible] گئیں [illegible] تھا [illegible] ہوئے [illegible] کی
[illegible] کی [illegible]
[illegible] گئی تھی [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جب [illegible]
[illegible] سے [illegible] حسن [illegible]
[illegible] کی
[illegible]
[illegible] کیونکہ [illegible] کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں [illegible] کہا [illegible] حسن
[illegible] میں [illegible]
[illegible] بیان [illegible]
اسی [illegible] بیان کرتے [illegible] سے
[illegible] معلوم [illegible]

[illegible] میں [illegible] سے [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible]
[illegible] گیا [illegible]
[illegible] گیا۔
[illegible] سے
[illegible]
[illegible] گیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible] سے
[illegible] کا [illegible]
[illegible] ہو کر [illegible] گئے [illegible]
[illegible] کا [illegible] کا
[illegible] حسن [illegible]
[illegible]
[illegible] سے
[illegible] کا [illegible]

[illegible] ... کا مشتاق ... ۔ اگر تیری ... [illegible]
کا ... [illegible] ... ہوتا ... سب ... [illegible] ... کرلی ... [illegible]
چاہئے ... [illegible] ... ضرور ...

... امام ... [illegible] ... تو وہ ... پریشان ہوکر
... [illegible] ... کوئی ... بھی تھی

"... [illegible] ... اگر میں ... [illegible] ... اور ظلم
... [illegible] ... اگر ... [illegible] ... امام
... [illegible] ... سب قوموں کو ... آزادی کے واسطے
... [illegible] ... شامل نہ ہوتا ۔ قوم کے خلاف کوئی ... [illegible]
... [illegible] ... اگر کچھ ... کرسکتا تو ... ہوجاتا ۔ اگر افسوس مجھے
... [illegible] ... ۔ ۔ ۔ ... [illegible]
... [illegible] ... ہوتا ... [illegible]
... [illegible] ... کو کام میں ... [illegible]
... [illegible] ... [illegible] ... سے
... [illegible] ... ہر ایک ... [illegible]
... [illegible] ... ہر ایک ... [illegible]
... [illegible] ... اور ہر قسم کے ... [illegible]
... [illegible] ... ایک ... کو بھی ... آرام ... [illegible]
... [illegible] ... [illegible]
... [illegible] ... شیخ ... معلوم ... [illegible]
... [illegible] ... نام کا ... [illegible]

... [illegible] ... کیا کہ یہ خط ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... مشہور ... [illegible]
... [illegible] ... [illegible]
"کیا ... [illegible] ... تیری ... [illegible]"
"ہاں ... [illegible] ... [illegible]
... قتل کردے ۔"
"پھر اے شیخ تو نے ... [illegible] ... کا ... مجھے
... [illegible] ... کوئی ... [illegible] ... مجھے ... نام
معلوم ہوا ۔"
... [illegible] ... مجھے ... [illegible]
... [illegible] ... نہیں ... [illegible]
"... کسی نے مجھے ... [illegible] ... مجھے ... [illegible]"
... [illegible] ... [illegible]
... [illegible] ... [illegible]
... [illegible] ... کچھ ... [illegible] ... مجھے
... [illegible] ... خط ... [illegible] ... شیخ کو ... [illegible]
... [illegible] ... شیخ ... کچھ ... [illegible]
... [illegible] ... مجھے ... [illegible]
... [illegible] ... کچھ ... [illegible]
... [illegible] ... شیخ ... جواب ... [illegible]

[illegible]

چھبیسواں باب

آقا اور غلام

[illegible]

ملازموں کو حکم دیا کہ گھوڑے نکالیں اور رتھ بھی گھسیٹ لائیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کا حساب۔ دوم [illegible] دونوں [illegible] کی دستاویز میں متعلق
گذشتہ درج ہے۔ [illegible] ان کو ملاحظہ فرمائیے۔

[illegible]

[illegible] کے [illegible] تھا۔ حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] کے [illegible] تھے جیسے ملک کے حساب [illegible]

[illegible] کے قریب تھا۔ اس [illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱
[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۹۰
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲۲۰

[illegible]

مگر جو کہ اس نے مجھے ترک نہیں کیا اور جب اسے سوناڈس کی [illegible]
[illegible] تیری وفاداری [illegible] کے [illegible] سے [illegible]
[illegible] کہا کہ [illegible] بیٹا [illegible]
[illegible]
[illegible]
کا قتل ہو یا قتل کر اور اسے اندر اس نیک شخص کے نیک فرشتے [illegible]
کہ کر اس نے [illegible] سوناڈس کی طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] خود نے [illegible] پوچھا [illegible] کے [illegible]
[illegible] سے پیش کیا

۱۔ [illegible]
۲۔ سوناڈس [illegible]
۳۔ [illegible]

[illegible]
[illegible]
اس وقت ہی سے اس کے دل میں تو اس کے لئے محبت پیدا ہو گئی تھی۔ [illegible]
اس نے اس نازنین کے [illegible] چہرے پر نظر کر کے [illegible]
آواز سے کہا۔

[illegible] شخص کے پاس [illegible] سے زیادہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

سوناڈس نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ستائیسواں باب

سلطنت موعودہ

مسٹر نے گھنٹی بجائی [illegible] ملازم [illegible] لایا جو [illegible] کے
[illegible] جب [illegible] سے گفتگو شروع کی
[illegible]
[illegible] جن کے [illegible]
[illegible]
[illegible] تو کلام [illegible] سے [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

"[illegible] سے واسطے
[illegible] ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کی طرف [illegible]
مجھ سے میری بات کہتے" [illegible]
[illegible] خوشی [illegible]

[illegible] کسی آدمی کی نسبت
[illegible]

مجھ میں [illegible] کی شکل دیکھی مگر مجھے علم [illegible] دل سے [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] مشغول [illegible]
[illegible] آنکھیں [illegible]
[illegible]"

[illegible]
[illegible]

سوداگر نے [illegible] انگریزی سے کہا "تیرا کلام [illegible]
[illegible]
[illegible] مجھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] عجیب [illegible]

"[illegible] قائم
[illegible]

ہے [illegible] سے قدم و دیکھا اور جو وقت گزر جاتا ہے اُس پر شاہ اسرائیل ابن داؤد
کو مجبور کر، تاکہ وہ [illegible] تیرے [illegible] ہو گئے [illegible] حکومت کرے [illegible]
[illegible] کے [illegible] پیچھے [illegible] تاکہ اُس کی خدمت کریں
اور وہ [illegible] بادشاہ [illegible] جیسا [illegible] وہ [illegible]
[illegible] اپنے [illegible] کے [illegible] خدمت [illegible] اور پھر [illegible]
[illegible]
دریافت کر کہ وہ فقیر پیر [illegible] ہے جس کی نشانی [illegible] ہے [illegible]
جس کا مطلب [illegible] ہے [illegible] وہ [illegible] سے محبت کی
[illegible] کے شہروں کو [illegible] گیا [illegible] کیا [illegible]
اُنہوں نے [illegible] کچھ نقصان نہیں کیا [illegible]
[illegible]
[illegible] کے [illegible] تھا [illegible]
[illegible] اُس کو [illegible]
[illegible]
[illegible] جانتا [illegible] ہے [illegible]
[illegible] تھے [illegible] وہ کتاب [illegible] جس میں حضرت [illegible]
[illegible] کو [illegible] وہ [illegible]
[illegible] کے [illegible] میں [illegible] تھے [illegible]
ہمارے سے ایک [illegible] کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے
کاندھے پر ہوگی ... اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی وہ
داؤد کے تخت پر [illegible] اُس کی مملکت پر [illegible] سے [illegible] تک حکومت کرے گی۔ [illegible]

عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشے گا۔ [illegible] آگیا [illegible]
ہے [illegible] کلام [illegible] کو پہنچا ہے [illegible] آسمان سے [illegible]
[illegible] نے پوچھا [illegible] لیکن [illegible] بیت اللحم [illegible] یہوداہ کے
[illegible] میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے وہ شخص نکلے
گا [illegible] اسرائیل میں حاکم ہوگا [illegible] جس کو [illegible]
میں دیکھا اور سجدہ کیا [illegible] کیا [illegible] لاتا ہے [illegible]
[illegible] کا کلام [illegible] اُس سے [illegible] نے پوچھا [illegible]
[illegible]
[illegible] عدالت [illegible]
[illegible] اور اسرائیل سلامتی سے سکونت کرے گا۔
[illegible]
[illegible] کا کلام [illegible] عجیب [illegible]
[illegible] دیکھا اور
[illegible] آدم [illegible] کے بادلوں کے ساتھ آیا [illegible]
[illegible] اور حشمت [illegible] سلطنت [illegible] مختلف
[illegible] سلطنت ابدی سلطنت
[illegible]
[illegible] ؟

[illegible]
[illegible]
اپنی [illegible] اُس کی [illegible]

[illegible] کی [illegible] مسلمان [illegible] کی
[illegible] ہے

[illegible] کو
[illegible]

اُس [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نے اُن کو عاجز کیا مگر پھر بھی اُن کی ترقی کا باعث ہوا [illegible] اولاد [illegible] گروہ بکھر
گروہوں کی گروہ ہو گئی ہے۔ آئے آقا [illegible] شکلوں کی طرف سے نگاہ پھیر کر اُن
[illegible] کی گروہ کو شمار کر جو [illegible] اسرائیلی [illegible]
[illegible]" منتظر ہے اُن کا شمار کر جو فارس، مصر، حبش، ہسپانیہ اور
یونان میں ہیں [illegible] انطاکیہ میں [illegible] شام [illegible]
کے [illegible] میں رہتے ہیں۔ پھر اُن کا شمار کر جو دنیا کے ہر خطہ میں آباد
ہیں جب تو نے اُن کی مردم شماری کی ہے۔ تب تجھ کو معلوم ہو جائے گا کہ
[illegible] والے [illegible] اُس سے
[illegible]
[illegible] کا [illegible]"

[illegible] گل
کی [illegible] سلام کیا اور اُس نے [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] کی [illegible]
کی [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] سوال کیا "[illegible]
بادشاہ [illegible] حضرت سلیمان کی [illegible]
[illegible]
[illegible] بادشاہ کی [illegible]

اُس کے منتظر رہیں [illegible] میں تم جواب دو۔

سوما [illegible] نے جواب دیا "[illegible] بات مختصر نہیں ہے۔

[illegible] کارروائی کرنے کا [illegible]

[illegible] ہم اُس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ [illegible] ہمارے پاس

[illegible] تم [illegible] کرو گے تو وہ

[illegible] دیکھو اور صاف کر دو کہ وہ [illegible] میں اپنے

جسم کی [illegible]

[illegible] یاد ہے کہ [illegible] دنیا میرے واسطے کیسی خوشنما تھی۔"

[illegible] نے کہا "تاہم تم نے اپنے تئیں قربان کیا" "[illegible] عشق کی خاطر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نے [illegible] سے کہا

[illegible] کے واسطے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو سکتا ہے؟"

[illegible] مگر اُس نے کہا "میں سمجھا مگر صاف کہہ

[illegible] ایک بات ہے کہ [illegible] کام کیا جائے مگر کس طرح پر کیا جائے [illegible] دوسری بات"

[illegible] اور تو اُسے [illegible] دونوں [illegible] مگر دونوں کا کام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سب کچھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس کے کہنے سے میرا مطلب یہ ہے کہ مجھے کچھ [illegible]
[illegible] مجھے [illegible]
[illegible] میرے [illegible]
[illegible] لازمی ہے کہ [illegible] کام شروع کر دوں۔"

[illegible] کہ اب [illegible]
[illegible] ایک بات ہے کہ آپ کی [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] خطرے میں [illegible] عالم سے [illegible]
[illegible] جواب نہیں [illegible]
[illegible]"

[illegible] خوش ہوا اور [illegible] سے کہا، "یہ اچھی بات ہے [illegible]
[illegible] ایک کلام [illegible]
[illegible] حقیقت میں [illegible]"

[illegible]

"میرا [illegible] مجھے [illegible]
[illegible]
[illegible]"

[illegible] کا کام
[illegible]
[illegible]

"میرے گھوڑے سے [illegible] میں واپس جاؤں گا۔ اسی وقت [illegible]
[illegible] مجھے
دیکھ کر خوشی ہوگی۔"

[illegible] سے [illegible]

اٹھائیسواں باب

بازی

کل رات [illegible] گھوڑی کے [illegible] مصر کے [illegible] کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب اس نے انکار کیا تو اس نے [illegible]
[illegible] جب اس سے [illegible]
[illegible] کے
[illegible] اپنی [illegible]
[illegible] عالم کے [illegible]

[illegible] سے [illegible] کسی خیال سے اس کے دل میں [illegible] کی طرف
[illegible] آسٹر نے [illegible] کہا [illegible] کے متعلق [illegible] بھی
خیال نہیں [illegible] تصویریں [illegible] اور [illegible] کی آبادی [illegible]
واسطے [illegible] ایک عجائب [illegible] ہے جس کے [illegible] میں دنیا کی سب سے [illegible]
[illegible] تباہ [illegible] کرتے [illegible] طرف
[illegible] مخلوق [illegible] ایک [illegible]
سے خوب [illegible] دیا [illegible]
[illegible] کے چہرے کی طرف [illegible] نگاہ [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
سے [illegible] آنکھیں [illegible]
[illegible] سے [illegible] کو [illegible]
تو [illegible] سے [illegible] کی مدد کرو؟

[illegible] کی جانب [illegible] دریافت کیا "[illegible]
تم کیا چاہتی ہو [illegible]؟"

آسٹر نے [illegible] کیا [illegible]
[illegible] کا [illegible]؟ [illegible] "ایک [illegible]
[illegible] کے درمیان واقع ہے۔ [illegible] کے اندر [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] میں [illegible] نصب [illegible] سال [illegible]
ہیں۔ [illegible] میں [illegible]
[illegible] کے باشندوں کی [illegible] ہے۔"
"[illegible] شہر [illegible]؟"

"[illegible] لیا؟" [illegible]
[illegible] آسٹر [illegible] نہیں [illegible] کہ [illegible] اگر [illegible] تو [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] گا [illegible] آسٹر [illegible]
[illegible] خوش [illegible] کچھ [illegible] کرے
کہا " [illegible] کچھ [illegible] ترجیح [illegible]
[illegible] ختم [illegible]
[illegible] طبیعت [illegible] عمل
[illegible] سے [illegible] سکتی ہے [illegible]؟
[illegible] کا [illegible] میں [illegible]
[illegible] سے [illegible] کر [illegible] ہیں
[illegible] ہو گیا [illegible] کے [illegible]
اور نہیں [illegible] قسم کھا کر کے حاکم سے [illegible] کا [illegible]
[illegible] والد [illegible] کی [illegible] کرتا [illegible] میں [illegible] سے
اپنے [illegible] سے [illegible]
[illegible] کیونکہ [illegible] ہیں [illegible]
آسٹر [illegible] سے [illegible] بات سے [illegible]
[illegible] وہ [illegible] سب سے
[illegible] کو [illegible] کے [illegible] تو [illegible]
[illegible] سے [illegible] کو [illegible] چاہتی ہے۔
[illegible] مجھے [illegible] ہے؟"
آسٹر نے [illegible] آواز سے دریافت کیا "[illegible]

کیا اس کا کچھ علاج نہیں ہو سکتا؟

یہی سوچ کر اُس نے اُس کا ہاتھ تھام کر کہا "کیا تم کو میری جان کی فکر ہے؟" اس نے ساتھی سے جواب دیا کہ "ہاں" [illegible] اُس کے ہاتھ پر بوسہ دے کر کہا

"[illegible] میرے واسطے دوسری مرتبہ ہو گی۔"

"[illegible] ہے؟ تیری [illegible] کو [illegible] نے مجھ سے چھین لیا، [illegible] سے [illegible] میرے واسطے [illegible]"

[illegible] روشنی نظر آئی اور [illegible] دیکھا کہ ملازم [illegible] کی [illegible] کر رہے ہیں۔ [illegible] اُس کی طرف [illegible] سے [illegible] کو [illegible] جو [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] بادشاہ کی خدمت میں [illegible] کہ کسی [illegible] سے [illegible] سکتا ہے۔

[illegible] صبح [illegible] سے جسے [illegible] اور [illegible] صاحب [illegible] تھا اُس کو [illegible] کے [illegible] لا کر [illegible] باقی کل سامان اپنے وطن کو روانہ کر دیا کیونکہ اُس کو [illegible] معلوم تھا کہ [illegible] کا [illegible] شروع ہے [illegible] کی [illegible] کے [illegible] ہمارے حالات [illegible] کا [illegible] اگر [illegible] سے [illegible] کا [illegible] شروع کر دے گا۔ [illegible] کی [illegible] سے [illegible] کے [illegible] سے [illegible]۔

اس میں تیری [illegible] کا نام درج ہے۔ [illegible] کا انتظار [illegible] سے [illegible] کی مجھے [illegible] کہتا ہوں" اور [illegible] کی طرف [illegible] صاحب [illegible] کہا [illegible] مجھے [illegible] یاد [illegible] کوئی [illegible] ہے جس سے [illegible] کا [illegible] کی [illegible] منتظم [illegible] کا مجھے یقین [illegible] ہے۔

[illegible] نے کہا [illegible] شکریہ ادا کرتا ہوں۔

[illegible] تمہاری [illegible] کا [illegible] کا [illegible] مجھے [illegible] کر رہے ہیں۔ [illegible] اور [illegible] نے [illegible] چاہا [illegible] ہے [illegible] جیسا [illegible]"

[illegible] نے کہا "[illegible] اور [illegible] کی [illegible] کے [illegible]"

"[illegible] سے [illegible] کہ [illegible] مقصد [illegible] ظاہر ہو جائے گا۔"

"[illegible] میں تو یہی چاہتا ہوں۔ میں [illegible] مقصد سے [illegible] سے [illegible] کو [illegible] اُسے شکست دوں۔ [illegible] سے [illegible] ہو گا۔"

"[illegible] تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو گا۔"

[illegible] کی [illegible] تک [illegible] سے [illegible] اور اگر مجھے [illegible] کی ضرورت ہے تو

سمجھتا تھا کہ اس کے پاس رہا اور اس سے کم بیری بھی [illegible] تھے۔ اور جب پ
دوڑ کا گھوڑا ہماری طرف مڑ رہے۔ مگر بھی خیال رکھ کر گھوڑ دوڑ کے دن
تیج کے پھاٹک کے پاس ہی کر کھڑا ہوا۔ [illegible] خوب [illegible] دیکھا۔ میں
اس [illegible] قریب سے [illegible] کا [illegible] کو دکھایا۔ [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کا ایک تاج [illegible]
[illegible] گھوڑوں کے [illegible] کا نام اور اس کی
کا رنگ۔ [illegible] بیچ [illegible] کی [illegible] بھی تھی۔ [illegible] دشت کے
[illegible] کی [illegible] ایک [illegible]
[illegible]

[illegible] ہم [illegible] گھڑ [illegible]
[illegible] کہ یہ [illegible] کا روائی ہے

[illegible] جس [illegible] سے [illegible] آیا تھا
[illegible] جس نے شکست [illegible]
[illegible] کا نام سیلما تھا۔ [illegible] سگرٹ کر رہا تھا۔
[illegible] کے [illegible]
[illegible] جیب کا [illegible]
تھا کہ سیلما کے [illegible] سے [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible]

[illegible] دوڑ۔ میں [illegible] نے سیلما [illegible] سے بازی لگائی کہ
[illegible] کی دوڑ میں شکست [illegible] بازی کی رقم بیس [illegible]

سیلما کو چھوڑ کر [illegible] گا۔"

جب شرط [illegible] ہو گئی تو [illegible] کر [illegible]
کر کہا "اگر آپ [illegible] تیرے پاس بیس [illegible] کا [illegible]
مجھ
کو دے۔"

سیلما نے [illegible] کر [illegible] چلا گیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سیلما نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھتیسواں باب

دوڑ

آخر کار [illegible] کا دن آ پہنچا۔ ایک لاکھ سے زیادہ تماشبین [illegible] میں جمع ہوئے۔
[illegible] کا موقع تھا وہاں ایک [illegible] لیا تھا

اور اُس کے اوپر عمدہ اور قیمتی سائبان اور شامیانے لگائے گئے تھے۔ ہر ایک
سیٹھ آدمی پر [illegible] ملازم [illegible] کے ساتھ [illegible]۔ اور اس [illegible]
ہمیں [illegible] اور ترتیب [illegible] سے [illegible] بیٹھے تھے۔
[illegible] درمیان [illegible] بھی ایک عمدہ طور پر [illegible] سے چاروں [illegible]
دیکھ سکتے تھے۔ ان کے ہمراہ بزرگ جلسہ آرا اُس کی بیٹی [illegible] تھے
ملک [illegible] کی خبریں [illegible] تھا۔ گھوڑ سوار [illegible] کی تھی کہ جو اس
چکر میں سب سے [illegible] تھے وہی [illegible] جاتے۔ چکروں کے [illegible]
وسطی جیت کے ستونوں کے [illegible] سات [illegible] گرے اور سات مچھلیاں رکھی
تھیں۔ اُن کا مطلب یہ تھا کہ جب چکر [illegible] ایک چکر [illegible] تو [illegible]
ایک مچھلی اُتار دیا جاتا ہے گی آمد [illegible] چکروں کا شمار کیا جاسکے گا۔ [illegible]
چکر [illegible] کی دوڑ شروع ہو گئی۔ کچھ [illegible] کا مفصل بیان کیا جائے
[illegible] کافی ہے [illegible] اول [illegible] چکر میں ایک [illegible] ٹوٹ گیا اور اُس کا [illegible] گھوڑے
کے [illegible] کے [illegible] آگیا [illegible] چکر میں [illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] پہچان کر اپنا
[illegible] اور [illegible] کا [illegible] اور [illegible]
[illegible] کی [illegible] سے [illegible] کا [illegible]
[illegible] کہ [illegible] کی [illegible] سے [illegible]
[illegible] معلوم [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کے سب [illegible] پیچھے [illegible]
[illegible] کی [illegible] کے درمیان [illegible]

[illegible] چکر [illegible] کی [illegible] چکروں [illegible] کر دی [illegible]
کا [illegible] چکروں نے [illegible] شروع [illegible] ایک [illegible]
صورت سے [illegible] کہ [illegible] کے [illegible] کے برابر آکر
[illegible] نے [illegible] کا [illegible] تھا کہ [illegible]
پاش ہو گا۔ [illegible] چکروں کے درمیان [illegible] پیچھے سے ایک [illegible]
[illegible] سے [illegible] کے پیچھے آگیا۔ [illegible] سے [illegible] کہ وہ
[illegible] گیا [illegible] کے [illegible] پایا۔ [illegible]
سے [illegible] کا [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible] سے [illegible] کے [illegible]
[illegible] ہو گیا۔

[illegible] کے [illegible] سے [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] ختم ہو گیا [illegible] سے [illegible] شروع کر
[illegible] کے [illegible] کے [illegible] میں [illegible]
[illegible] کی طرف [illegible] کی [illegible] کے
[illegible] سے [illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] کے [illegible] سے
[illegible] کے [illegible] کی [illegible] کے [illegible]
[illegible] کہ [illegible] مجھے [illegible] کی [illegible] کام کے
[illegible] میں [illegible] کی مجھے [illegible] ہوگی [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] میں [illegible] ایک [illegible] تھا۔

[illegible]

[illegible]

سمجھ گیا کہ اس پھندے میں پھنس گیا ہوں جس سے نکلنا [illegible]
مشکل ہے۔ پس [illegible] سوال کیا کہ "تم کون ہو؟" [illegible]
[illegible] جواب دیا کہ "ہم [illegible]"

"[illegible] کا اصل ہے۔ تم کس کی تلاش میں ہو" [illegible]
[illegible] پوچھا کہ "تم کون ہو؟" [illegible]
[illegible] نہیں جا سکتا ہے۔ اس [illegible] کو خوب [illegible] دیکھ
لیا [illegible] تمہارا [illegible]
[illegible]

[illegible] جواب دیا [illegible]
[illegible] غلام [illegible] "تم [illegible]
[illegible]

"[illegible] تم [illegible]
ہو جائے گا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

تیسواں باب

دو قیدی

[illegible] کے رستے کو خوب عزت سے دیکھا

کیونکہ مجھے [illegible] خیال تھا [illegible]

[illegible] اس لائق [illegible] کس حیثیت شخص [illegible]

سے کمال [illegible] کے مال کثیر [illegible] کپڑے پہنا [illegible]

کے پھاٹک سے باہر سے جا کر رخصت ہونے کا حکم دیا۔ اس وقت [illegible]

[illegible] دل سے درخواست کی [illegible]

[illegible]

[illegible] نکال لیں [illegible]

[illegible] دروازہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکتیسواں باب
محبت کی آزمائش

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آؤ [illegible] چھپ [illegible]

[illegible] اُس کا [illegible] بھٹ گئی [illegible]

[illegible] ذلیل کرکے غصے سے دیکھا اور اپنے ہاتھ

آسمان کی طرف [illegible] کے کہا [illegible] اور تب [illegible] کے پاس

[illegible] کہا "خدا [illegible] کی قسم [illegible]

جاتا ہے"

[illegible]

[illegible] صرف ایک مرتبہ اس کی صورت اور دیکھ لیں۔

[illegible] کی بیٹیوں کی مدد کرنا۔ دونوں [illegible] ٹوٹے پھوٹے

ناول [illegible] کے [illegible] ان کی [illegible] بڑی [illegible]

[illegible]

[illegible] گویا [illegible]

[illegible] کو اپنی چھاتی سے لگا کر زار زار رونے لگی [illegible]

[illegible] طاقت [illegible]

[illegible] طاقت [illegible]

دولت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کو تاکتی تھی۔ دل نے [illegible]

[illegible]

[illegible] اس کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible] عورت کو دیکھا تو کہا "آہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

داخل [illegible] سے [illegible] خوش [illegible]
[illegible] داخل ہوا [illegible] مکان کے اندر [illegible]
[illegible] اور شہر کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہو جاتی تھی۔ وہ [illegible] مکان کے
اندر سے آتی تھی اور اُس کمرے میں سے آتی تھی جس میں وہ سویا کرتا تھا۔ دیکھا تو ہر ایک
[illegible] جس طرح [illegible]
[illegible]
[illegible] چہرے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ایک شخص [illegible]
[illegible]

جیل خانے کے [illegible] کے ہمراہ [illegible] جیل کی کوٹھڑی میں داخل ہوتے
تھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکہ اُس کو امید تھی کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سب کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کہ اُس کی [illegible]

[illegible] پہلے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تو ایک [illegible] سے اُس کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کے مطابق [illegible] آدمی اور [illegible]
اور [illegible] اُس نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اپنے گھر آ گئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] چہرے [illegible] ہماری قسمت [illegible] کبھی کچھ نہ کہا [illegible] عمرو [illegible]

[illegible] مشکل [illegible]

[illegible] پھر لے [illegible]

[illegible] مدد [illegible]

[illegible]

[illegible] ہاتھوں سے [illegible] چھپایا اور رونے لگی "نہیں [illegible] نہیں [illegible]" [illegible]

[illegible] اپنی [illegible] تب [illegible] تمام [illegible]

[illegible] السلام"

عمرو [illegible]

[illegible] قابل [illegible]"

[illegible]

[illegible] اس کی بیماری حالت میں [illegible]

[illegible] کہ وہ خطرے [illegible] عمرو [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] مگر ان قسمت [illegible]

[illegible] تمام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس وقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تلاش [illegible]

[illegible] کیا کہاں ان کی تلاش کریں گے [illegible]

[illegible] تلاش میں [illegible] جہاز کی طرف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] پانی [illegible]

[illegible] سلطنت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شامل ہوتے [illegible]

[illegible] شروع [illegible]

[illegible] ایک [illegible] جس کا [illegible] سے چہرہ سرخ تھا۔ اس نے

پہلے زور سے [illegible] کو کہا "یہاں تم کیا کرتے ہو"

[illegible]

[illegible] جمع ہوگئے "[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی [illegible] سے [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] ہوتا ہے۔

[illegible]

سب سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بتیسواں باب

پیش رو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ اب بھی یہی خیال کرتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] گلاب [illegible]

[illegible]

[illegible] ہر حالت [illegible]

[illegible] مجھے کس قدر خوشی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تینتیسواں باب

پلیش رُو اور اُس کا بادشاہ

[illegible]

بچی نے کہا "مجھے معلوم ہو کہ تم بھی کسی دور ملک سے آئے ہو کیا تم نے خوشخبری نہیں سنی ہے؟" "کیا خوشخبری؟"

"ایک ملنگ جنگل میں سے آیا ہے جو بڑی عجیب باتیں کرتا ہے جن سے لوگوں کے چہروں پر [illegible] سمجھتے ہیں [illegible] وہ [illegible] ذکر [illegible] بتاتا ہے [illegible] موجود کے [illegible] تو۔" اس کی نسبت لوگ کہتے ہیں کہ یہ بڑھا بچپن سے اب تک [illegible] کے ایک غار میں جوگیوں کے طور پر رہا ہے۔ ہزاروں آدمی اس کے وعظ سننے کو جاتے ہیں اور میں اُن کے ساتھ قریب ہی گیا تھا۔"

"کیا تمہارے ہمراہی بھی وہاں گئے تھے"

"اکثر تو وہاں جا رہے ہیں اور کثرت سے [illegible] رہتے ہیں"

"مگر وہ کیا معاوضہ لیتا ہے؟"

"ایک نئی قسم کی تعلیم۔ وہ کہتا ہے کہ [illegible] ایسی تعلیم کبھی سنی نہ گئی۔ وہ [illegible] کی مخالفت کرتا ہے۔ [illegible] جاتے ہیں کہ [illegible] قائم کریں اور [illegible] نے [illegible] کیا [illegible] گے [illegible] مگر وہ سب کو [illegible] جنگل میں [illegible] کی آواز [illegible] پہنچا۔"

معظم نے [illegible] دریافت کیا [illegible] کہ [illegible] اسی جگہ [illegible] سے [illegible]

"ہاں [illegible] گا۔"

"آؤ ہم جلدی کریں مجھے [illegible] معلوم ہوتی۔"

دوسرے دن تیسری گھڑی کے قریب دریا کے پار وہاں اُن کو نظر پڑا جس کے کنارے پر [illegible] ڈیرے اور [illegible] تھیں اور [illegible] کے [illegible] بڑھے ہوئے تھے اور ایک بڑا گروہ ایک موقع پر جمع تھا جس سے اُن کو معلوم ہو گیا کہ [illegible] کرتا ہے اور [illegible] طرف کو بڑھے لیکن جس وقت یہ قریب پہنچے تو [illegible] ایک [illegible] اور [illegible] پڑ گئی اور لوگ منتشر ہونے لگے جس سے اُن کو یقین ہو گیا کہ [illegible] ختم ہو گئی۔ معظم [illegible] اور [illegible] کرتا تھا لیکن [illegible] کے [illegible] ہم [illegible] سے کہ واقعہ اس طرف سے گزرے جس وقت ہجوم کا ایک بڑا حصہ اُن کے رستے سے گزر گیا۔ تو تھوڑی دیر میں ایک عجیب شخص کا [illegible] دکھائی دیا۔ ظاہر صورت [illegible] مگر [illegible] معلوم ہوتا تھا۔ اُس کا چہرہ دُبلا [illegible] سے [illegible] اُس کی [illegible] آگے تھے اُس کی آنکھیں [illegible] وہ [illegible] کے بالوں کا ایک گڑھ [illegible] اُس کی کمر [illegible] کا [illegible] اُس [illegible] سے [illegible] اُس کے ہاتھ میں [illegible] ایک لکڑی تھی۔ اُس کی چال [illegible] مستقل [illegible] عجیب [illegible] تھی۔ اکثر وہ اپنے چہرے سے [illegible] کر [illegible] دیکھتا۔ گویا کہ کسی کی تلاش [illegible] ہو۔ معظم [illegible] اُس شخص کو [illegible] کی نگاہ سے دیکھ کر [illegible] کے قریب بھی [illegible] کیا [illegible] میرے [illegible] کا [illegible] اُس نے [illegible] دیا۔ [illegible] "[illegible]" [illegible] دیکھ کر [illegible] تھی۔ [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کی [illegible] اُس نے اپنے دل [illegible] اپنے [illegible] کے [illegible]

کی کچھ اور ہی تصویر کھینچی تھی۔ اس واسطے فرشتہ [illegible] متحیر ہو کر صرف۔ جواب
دیا کہ "یہی ما صرف ہے۔" لیکن بلطشر کی کچھ اور ہی کیفیت تھی۔ وہ جانتا تھا کہ
خدا کی ماہیت انسان کی [illegible] میں نہیں۔ اُس نے منتخب کر چھوٹی سی ایک بچی دیکھی تھی،
اور یہاں کے دیکھنے والی شخص کو ایک سے ملا یعنی اور [illegible] دیکھنے کو تھا۔
[illegible] مشتعل تھا۔ جس وقت یہ سب حیرت زدہ سے اُس عجیب شخص کو [illegible]
ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے تو ان کو ایک اور شخص سب دریا ایک پتھر
پر بیٹھے نظر آیا، جو سر جھکائے کسی خیال میں محو تھا۔ ممکن ہے کہ اُستاد کے کلام
پر جو اُس نے سنا تھا غور کر رہا تھا۔ ذرا دیر میں وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور آہستہ آہستہ
اس طرف چلا [illegible] عصا [illegible] کی راہ کاٹ کر بلطشر کے دوست کے پیارے
گذرتے گئے۔ [illegible] وہ [illegible] قریب [illegible] گئے کہ [illegible] اور چلی
[illegible] کوئی [illegible] کے سامنے بیٹھ گیا۔ جس وقت [illegible] اُس کی نگاہیں [illegible]
[illegible] رنگ گیا اور اپنے بالوں کو چہرے پر سے ہٹا کر اجنبی کو بڑے غور سے
دیکھا جیسے دیکھ کر [illegible] اُس کی طرف بڑھا اور بڑے زور سے
چلا کر کہا "دیکھو خدا کا بندہ جو جہان کے گناہ اُٹھائے جاتا ہے!" یہ عجیب آواز
بعید [illegible] کلام سُن کر لوگوں کے دل تھرا گئے۔ [illegible] میں اصطباغی نے پھر بلند آواز
سے کہا "دیکھو خدا کا بندہ جو جہان کے گناہ اُٹھائے جاتا ہے"

بلطشر نے [illegible] ٹیک دئے کیونکہ اُس کو آج سمجھانے کی ضرورت نہ تھی۔
[illegible] اصطباغی نے دکھ سے جو اُس کے نزدیک حیرت زدہ کھڑے تھے یہ
کلام کہا "یہ وہی ہے جس کا میں ذکر کرتا تھا کہ وہ جو میرے پیچھے آتا ہے
مجھ سے مقدم ہے کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا اور میں اُسے نہیں جانتا
لیکن میں پانی سے بپتسمہ دیتا آیا تاکہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو۔ میں نے روح

کو آسمان سے کبوتر کی صورت میں اُترتے اور اُس پر ٹھہرتے دیکھا اور میں نے اسے
نہ جانا۔ لیکن وہ جس نے مجھے بھیجا کہ پانی سے بپتسمہ دوں، اُسی نے مجھ سے کہا
کہ جس پر تُو روح کو اُترتے اور اُس پر ٹھہرتے دیکھے وہی ہے جو روح القدس سے
بپتسمہ دیتا ہے۔ اور میں نے دیکھا اور گواہی دی کہ یہ اُس موقع پر وہ رُک گیا مگر اپنے
عصا سے اُس اجنبی کی طرف جو سفید جامہ پہنے تھا اشارہ کرتا رہا گویا کہہ رہا تھا
کہ اپنے کلام اور اُس کے مطابق کو میرا سر تسلیم کر دے" ہاں میں گواہی دیتا ہوں کہ
خدا کا بیٹا ہے۔"

بلطشر نے اور وہ آنکھیں اُٹھا کر بجلد اور سے کہا، یہ وہی ہے جس کی
ہے اور تب بے ہوش ہو گیا۔ اس عرصے میں بار بار اُس اجنبی کے چہرے کو
بڑے غور سے دیکھا اور اُس کے چہرے کی دلی [illegible] تسلی فردوسی ہو کر
کا یہ شک اُس کے دل پر تھا، [illegible] مگر شبہ ہوتا، کہ یہ مسیح موعود بادشاہ ہے۔
جس سے [illegible] ظاہر تھا۔ اُس عجیبی کو تاج و تخت اور جنگ [illegible] کا کبھی
[illegible] ہوا ہوگا لیکن [illegible] میں بلطشر کا قوم [illegible] اور [illegible] کا علاقہ
یعنی یہ شخص تو ہرگز نہیں [illegible] سلطنت کے تخت کو سر بسر کرکے یکلخت ہو کر بادشاہ
ہو [illegible] قیصر کے موافق ہرگز نہ ہو گا لیکن یہ [illegible] کہ [illegible] طرف یہ ایک عجیب
تھا۔ کبھی اُس نے کوئی رائے قائم نہیں کی تھی۔ مگر [illegible] اپنے دل میں [illegible] کہ
میں نے اس شخص کو ضرور دیکھا ہے لیکن یہ نہیں معلوم کہ کس جگہ اور کب دیکھا ہے۔
[illegible] کرنے [illegible] سے یاد آیا کہ جس وقت اُونٹوں کے [illegible] کے پاس [illegible] کے سپہیوں
کے درمیان [illegible] اور پیاسا تھا اور [illegible] سے مجھے [illegible] میرا خیال
ہے [illegible] کے دن میں [illegible] کہ نہیں [illegible] جس وقت [illegible]
مر رہا تھا میری مدد کی۔ اس جوش میں واسطے کا بیان [illegible] گیا۔ صرف [illegible] کلام

یاد رہا کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ وہ گھوڑے سے فوراً کود پڑا اور چاہتا تھا کہ
بڑھ کر اپنے محسن کی تعظیم کرے کہ بڑی مصری نازنین نے تیز آواز سے اُسے
بلایا کہ مدد کر اُسے پکڑ [illegible] ورنہ میرا والد مر جائے گا۔ وہ رک گیا اور پیچھے
پھر کر دیکھا اور تب اُس کی مدد کر لیا۔ بلتھسر کی بیٹی نے اُسے پیالہ دیا جسے
لے کر وہ دریا کی طرف پانی لینے کو دوڑا۔ جب واپس آیا تو اجنبی غائب ہو گیا
تھا۔ آخرکار بلتھسر ہوش میں آیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دھیمی آواز سے دریافت
کیا۔ "وہ کہاں ہیں؟" بن حور نے پوچھا۔ "کون؟"

بزرگ مصری کا چہرہ دمکتا ہوا تھا۔ اُس نے جواب دیا کہ "وہ شخص جسے
والد۔ خدا کا فرزند جس کو میں نے ابھی دیکھا ہے۔" بن حور نے بڑی فکر سے مخاطب ہو
کر کہا "کیا تو اِس پر یقین رکھتا ہے؟"

اُس نے صرف "ہاں" جواب دیا۔ یہ مرد عجیب باتوں سے حیران ہو رہے
تھے کہ بیٹھے رہ گئے۔

دوسرے دن جس وقت دریا کے کنارے چہل قدمی کر رہے تھے
تو اُس نے اپنے کلام کے درمیان بڑی تعظیم سے اشارہ کر کے کہا "دیکھو خدا کا
برّہ۔" اُس کے ٹہلتے چلتے مدنی وہ شخص کہ جس چہرے پر جس کی وضع او غم عیاں تھے جب
غور کیا تو معلوم ہوا کہ اُس کے چہرے پر بھی [illegible] کہ بلتھسر کہتا ہے وہ کون تھا
بیحد بے چین ہو کر سوچتے رہے [illegible] بادشاہ کیا ہو۔ اِس خیال پر اُس نے پیادہ شخص
سے ہر ایک کے چہرہ کو غور سے دریافت کیا۔ "وہ اجنبی کون ہے؟"
وہ مسکرا کر جواب دیا۔ "وہ ناصرہ کے ایک بڑھئی کا بیٹا ہے۔"

چونتیسواں باب

چشم براہ

مندرجہ بالا ذکر کیے ہوئے [illegible] کے ظہور کے قریب تین برس کے بعد ماہ مارچ
[illegible] تاریخ کو ایک سوداگر شہر یروشلیم میں بن حور کے قدیم محل کی چھت پر
شام کے وقت بیٹھا تھا۔ اِس موقع پر یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ سلوک نے بن حور
کی ہدایت کے مطابق اُس محل کو پنطوس پیلاطس رومی حاکم سے خرید کر اپنے نام پر
خرید لیا تھا۔ اور پہلے طور پر اُس کی مرمت کرا کے اندر اور باہر آراستہ کر دیا
تھا۔ بن حور نے بھی اپنا نام ظاہر نہیں کیا تھا کیونکہ وہ زیادہ تر گلیل میں رہ کر
اپنے شاگردوں کے واسطے رومی ... کے متعلق تیار کرتا تھا۔ یہاں اُس کو مسیح
کے معجزوں کی خبریں آتی تھیں بلکہ اکثر خود جا کر بہت سے اپنی آنکھوں سے دیکھتا تھا
لیکن جتنا زیادہ اُس کا کلام سنتا اور اُس کے معجزے دیکھتا اُتنی ہی زیادہ اُس کی
تشویش اور پریشانی بڑھتی۔ تاہم اُس کے دل میں یقین تھا کہ ایک روز مسیح
اپنے تئیں ظاہر کر کے بادشاہ ہو جائے گا۔ کیونکہ بے شک وہ یروشلیم کو آ کر اپنی سلطنت
سے کچھ عرصہ کے واسطے آرام کرے گا۔ جہاں ایک بڑی کوشش ہو رہی تھی۔ کہ آخر کار
بلتھسر اور اُس کی بیٹی سب کے ہمراہ اُسی محل میں رہتی تھی۔ ابھی تک مصری نازنین کی طرف
محبت نے اُسے پھندے میں پھنسا رکھا تھا۔ سولہ دن پیشتر چند روز
پہلے تقاضا کرتے ہوئے یہاں آ گئے تھے۔ مگر اتفاقیہ میں اپنے کاروبار کی نگرانی کے

واسطے سونا ملڈس نے سنبلاط کو چھوڑ دیا تھا۔ لیکن وہ بدستور وہیں رہتی تھیں، اور یہ ہدایات جاری کیا کرتا تھا۔ مارچ کی اکیس تاریخ کو شام کے وقت جب یہ کہ مجھے پر شب تھا تو ایک قاصد ایک مراسلہ لایا جس پر بن حور کی مہر تھی۔
سونا ملڈس نے مہر توڑ کر آستر کو پڑھنے کو دیا۔ آستر نے شرما کر جلا کر لے لیا۔ مگر اس نے بیٹی کی شرمسار صورت دیکھ کر اس سے بکا یک مرکا، "آستر کیا دکھ بھری کر رہا تھی ہے؟ یہ کس کا خط ہے؟" "ہاں یہ ہمارے آقا کا ہے۔"
"میرے آقا سے پیار رکھتی ہے؟" "ہاں" "مگر تم نے سوچا کہ تو کیا کرتی ہے؟"
"میرے باپ میں پیٹی [illegible] کوشش کی کہ اس کی نسبت صرف میں خیال کروں کہ وہ ہمارا آقا ہے مگر میری کوشش سے مجھے طاقت نہیں ملتی۔"
"اے بیٹی تو [illegible] ماں کے طرف سے کا شکر کی کل دولت کو پہلے قبضے میں رکھتا تو تیری محبت اس قدر دل کیونکہ دولت میں بڑا زور ہے کہ مجھ مجھے معاف کرے۔"
"میرے باپ اگر تم نے سب کچھ ہوتا تو میرے واسطے اور بھی برا ہوتا، کیونکہ اس حالت میں میں اس کی محبت کے لائق نہ ہوتی اور [illegible] آپ فرماتے ہیں۔ میں خط کو پڑھوں؟"
"ایک لمحہ توقف کر۔ کیا مجھے معلوم ہے کہ وہ کسی اور پر عاشق ہے؟"
"مجھے یہ علم ہے کہ مصری نے اسے اپنے جال میں پھنسا رکھا ہے۔ یہ بنی قوم کی عیاری کی پوری پوری ہے اور خوبصورت بھی ہے۔ مگر اس کی قوم کے مرض سے وفا نہیں ہے۔ جو بیٹی اپنے باپ کو حقیر جانتی ہے وہ خود اپنے خاوند کو خیانت میں ڈالے گی۔" "یہ وہ ایسا کرتی ہے؟"
"دو بیلسر ایک عاقل شخص ہے اور مقدر قوم ہونے کے لحاظ سے اُس پر بھروسہ

کا عجب غریب ہوا ہے، اور اُس کا ایمان اُس کو مقدس ہے۔ مگر یہودی کی مسخر کرتی ہے۔ کل یہ نے اُسے یہ کہتے سنا کہ جو لوگ بے اعتدالیاں قابل معافی ہیں، مگر ضعیف میں سوائے حکمت کوئی بات قابل تعریف نہیں اور جب اُن میں زائل ہو جائے تو آدمی مر جانا بہتر ہے یہ ہے وہ کلام صرف زندوں کو موزوں ہے۔ مگر تو اُسے آستر میری نسبت ہرگز یہ مانے گی کہ بہتر ہو کہ میں مرجاؤں۔ میں تیری ماں یہودا کی بیٹی تھی۔"
آبدیدہ ہو کر آستر نے اپنے باپ کو چوم لیا، اور کہا "میں اپنی ماں کی بیٹی ہوں۔"
"اب میری بیٹی جو مجھے ایسی عزیز ہے جیسے ہیکل حضرت سلیمان کو تھی لیکن جب وہ خوبصورتی کو ساتھ لے گا، تب وہ نہ دیکھے گا، کیونکہ اُن کے واسطے تو وہ صرف یہ نہیں جانتا ہے وہ کر خود برا قسم کے شعر دے گا۔ وہ اس واسطے وہ سلیم اپنی جان سے زیادہ ہے۔"
شرم سے آستر نے کہا "اے باپ اسے بچا۔ مرقعہ ابھی جانتا نہیں رہا ہے۔"
"یہ ممکن ہے کہ میں اُسے مصری سے علیحدہ کر کے اس کا سبب ہو جاؤں مگر آستر تب کیا وہ تیرا ہو جائے گا؟ نہیں میں علام تو اُن جیسا کہ میرے باپ دوستوں سے تھے اور پھر بھی میں اُسے بہت کہ سکتا ہوں کہ "نا"۔ دیکھو میری بیٹی اس مصری سے بڑا دور ہے خوبصورت ہے اور تجھ سے وہ محبت رکھتی ہے کیونکہ چند سالوں کی آزادی اور حکومت کا تجھ پر چھا اثر پڑ گیا ہے۔ اگر یہ بات میں اس سے کہوں تو میری زبان پر چھالے پڑ جائیں گے۔ تب خدا نے کی قسم میں یہ زیادہ پسند کروں گا کہ کبھی تو تیری [illegible] کے مرتے تھے جب سوا لیں

"مسٹر شیرا گئی اور ہچکچاتی ہوئی کہنے لگی" کہ میرے باپ مجھ سے یہ ہرگز مطلب نہیں کہ آپ اُس سے یہ باتیں کہیں۔ میری تمنا تو صرف اتنی ہے کہ وہ خوش رہے۔ اپنی خوشی کی مجھے ذرا بھی پرواہ نہیں۔ اب اُس کا خط پڑھنا چاہیے۔" پھر اُس نے پڑھا۔

ماہ جنوری کی آٹھ تاریخ

گیمل سے بیت قسیم کے رستے پر

پیٹر ہنا صری بھی آ گئے ہیں۔ اُس کے ہمراہ پانچ ہزار جوانوں کا ایک لشکر [illegible] کا اُس کو ذرا بھی علم نہیں۔ دوسرا لشکر چند دن کے بعد روانہ ہوگا۔ [illegible] کی وجہ سے [illegible] کا کسی کو خبر بھی نہ ہوگی۔ [illegible] سب [illegible] میری قسمت ہی میں [illegible] ختم ہو گئے ہیں۔ [illegible] سلامتی ہو۔

[illegible]

جب مسٹر نے سلام کیا کہ [illegible] سے میرے سامنے سلام بھی نہیں کیا تو ایک قسم کی بلا اُس کے دل میں پیدا ہو گئی کیونکہ اُس کو یقین ہو گیا کہ وہ ذرا بھی پرواہ نہیں کرتا ہے۔

"مسٹر آٹھ تاریخ کا خط ہے اور آج کونسی تاریخ ہے؟"

کسی نے جواب دیا "نویں تاریخ"

"تو ممکن ہے کہ وہ آج بہت قریب ہوں"

"اور شاید آج رات وہ یہاں آ جائے گا"

"ممکن ہے۔ ممکن ہے۔ ان کل [illegible] کی [illegible] اور وہ

[illegible] ہوگا کہ اُس میں شامل ہو۔ ایسے ہی ممکن ہے کہ [illegible] بھی آ رہا ہو گا، لہٰذا دونوں سے ہماری ملاقات ہو گی۔"

اس موقع پر [illegible] بھی اُٹھ کر آ گئی اور تھوڑی دیر [illegible] سے گفتگو کر کے مسٹر کو علیحدہ لے گئی۔ وہاں اُس سے سوال کیا کہ تم شہر [illegible] کو کبھی گئی ہو؟

"نہیں" [illegible] "نہیں" [illegible] اور کہا "تم [illegible] ہو [illegible] میں تم سے [illegible] میرے پاس [illegible] کا خط آیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ [illegible] وہاں پہنچے گا اور خود آج رات کو آ جائے گا [illegible] میرے [illegible] خوشی [illegible] آج [illegible] آ جائے گا۔ [illegible] اُس نے مجھے [illegible] کا وعدہ کیا ہے۔" وہ [illegible] کسی کے [illegible] دونوں نے [illegible] سے [illegible] خوشی سے [illegible] وہ موجود ہو [illegible] میرے [illegible] درخواست سن کر [illegible] کا چہرہ [illegible] ہو گیا اور [illegible] سا ہو گیا [illegible] اور کچھ [illegible] آواز سے [illegible] کہ "کیا تم [illegible] کوئی اور [illegible] ہو؟"

[illegible] نے ایک [illegible] کہ [illegible] اور [illegible] سے سوال کیا "اے [illegible] کی بیٹی وہ تیرا کیا لگتا ہے؟"

"وہ میرے باپ کا دوست ہے۔"

"اور کچھ [illegible] نہیں ہے [illegible] اب مجھے [illegible]

ہوگیا۔ میں [illegible] ہوں" اور [illegible] "مجھ پر [illegible]"

جس وقت [illegible] ندامت اور غصّے سے
پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ تھوڑی دیر میں اپنی طبیعت کو بحال کر کے سنبھالا کر
کیا میرے واسطے یہ مناسب نہیں ہے کہ میں اپنے باپ کی خدمت اور
محبت میں رہی رہوں اور یہ سوچتی ہوئی اپنے باپ کے پاس گئی۔ قریب
ایک گھنٹے کے بعد [illegible] جس کے ہمراہ آسترتی محل کے [illegible]
میں جمع ہوئے جس وقت یہ گفتگو کر رہے تھے تو [illegible] بھی وہاں آگئے۔
[illegible] کے پاس گیا اور سلام کیا تب [illegible]
کی طرف [illegible] کو دیکھ کر [illegible]
[illegible] دیکھا تو دنگ رہ گیا۔ ایک
[illegible] جلد ہوش ٹھکانے کر کے
وہ [illegible] کے نزدیک گیا اور کہا اے حسین آسترتی مجھ پر [illegible]
خدا [illegible] کی برکت تجھ پر آئے۔ [illegible] باپ ہے؟

آسترتی نے تو سر جھکا لیا مگر [illegible] نے جواب دیا کہ [illegible]
[illegible] تیرے باپ کے گھر میں مجھے خیر مقدم [illegible]
اپنے سفر [illegible] کے حالات [illegible] کیا ہے۔ یہاں
[illegible]

[illegible] اس کے واسطے
[illegible] اس پر بیٹھ گیا [illegible]
[illegible]
[illegible] مختلف حالتوں میں دیکھا اور [illegible]

[illegible] ہے کہ میری ہی مانند انسان ہے لیکن مجھ کو کامل یقین ہے کہ وہ انسان
سے بڑھ کر ہے۔

[illegible] نے سوال کیا "کیونکر [illegible]" جواب دینے کو
[illegible] کسی کے آنے کی آہٹ [illegible] جب پھر کر دیکھا [illegible]
[illegible]

[illegible] نے اس کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ایک عجیب شخص کی صحبت [illegible] دنیا میں آیا ہے۔
[illegible]
[illegible] کی طرف سر جھکا کر یوں کہا:-

[illegible] کی نسبت [illegible] نے جو سوال کیا [illegible] اس کے
جواب میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
کے دیکھنے کے واسطے [illegible]

دو آدمیوں کا تو بڑا ہجوم ہوگا۔ میری رائے میں آپ کے واسطے مناسب ہوگا کہ آپ دوسرے حجروں میں سے کسی کی چھت پر چڑھ جاؤ۔ مثلاً شعبان کے مکان کی چھت پر۔"

"کیا تم ہمارے ہمراہ ہوگے؟" "نہیں۔ ممکن ہے کہ میرے ہمراہ مجھے جلوس میں شامل کرنا چاہیں۔"

سموندلس نے باواز بلند کہا "جلوس! کیا وہ دھوم دھام سے سفر کرتے ہیں؟"

میں خود اس سوال کو اپنے ذہن میں سمجھ گیا اور کہا "وہ بے شک ہمراہ تو صرف ... [illegible]

اور ... وہ اور اس کے رفیق ... حقیر کرتے ... [illegible]

... [illegible] ... جب شام کے وقت ... اکثر ان کو ... [illegible]

... [illegible] ... گویا کہ ... کا ایک فریق کسی شہر کے بازار سے خرید و فروخت کر کے اپنے گھر کے پاس واپس جاتا ہو۔ صرف جس وقت ... اپنے سر کے رومال کے کنارے کو ... کسی کو دیکھے ... سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ... کا اسمار ... ان کا مالک اور دوست بھی ہے۔

میں ... نے توقف کر کے کہا۔ "آپ دونوں ... بھول جاتے ہیں ... خاص ... کا مطیع ہوتا ہے ... ایک ... ہوگیا ہے ... ہر ایک کوشش سے ... کرتا ہے مگر تم ... کی نسبت ... سمجھتے ہو کہ اگر چاہے تو ... اپنے تئیں دولتمند کر سکتا ہے۔ تاہم اپنی خوشی سے غریب رہتا ہے۔"

ادریس نے کہا "... سے سکیم کہیں گے"

... نے کہا "یہ نہیں ہے۔ کیونکہ ... کو ایسے عمل کرنے کی ہرگز قدرت

حاصل ہے"

"مگر تم ... جانتے ہو کہ ... کرتا ہے؟"

میں ... نے ... سے جواب دیا "میں نے اُسے ... دیکھا ہے"

سموندلس بولا "بڑی عجیب بات ہے مگر عجیب تر ہے کہ وہ غریب شخص رہنا پسند کرتا ہے۔ حالانکہ اگر چاہے تو اپنے تئیں تونگر بنا سکتا ہے۔ کیا وہ ایسا غریب ہے؟"

"وہ بالکل ... ہے۔ تاہم کسی مالک سے حسد نہیں کرتا۔ بلکہ دولتمند کو ... کی نگاہ سے دیکھتا ہے ... اگر ایک شخص کے پاس صرف ... دو ... ہوں اور وہ اُس سے پانچ ہزار آدمیوں کو آسودہ کرے ... مگر ... خود اُس ... کو یہ کرتے دیکھا"

سموندلس ... سے ... اُٹھا "تم نے خود دیکھا؟"

"ہاں ... خود ... اور ... بھی ... سے عجیب تر ہے۔ تم ... شخص کو کیا کہو گے جس ... کہنے کی ... قدرت ہو ... کے ... کو ... جھونے یا ... سے اُس سے ... کرنے پر کامل ... ہو جاتی ہیں۔ ... نے خود ... ایک ... مرتبہ دیکھا ہے جس وقت ہم ... سے نکل رہے تھے تو ... کے کنارے ... سے ... کی۔ اُس نے صرف ... کا

انکھوں کو چھُوا اور وہ پھر دیکھنے لگے۔ پھر ایک مرتبہ وہ ایک مفلوج کو لائے اور اُس نے اُس مریض کو صرف اتنا کہا کہ "بیٹے گھر کو چلا جا" اور وہ آدمی بالکل تندرست اور توانا ہو کر چلا گیا۔ اب اِن باتوں کی نسبت تم کیا کہتے ہو؟"

سوداگر نے کچھ جواب نہ دیا۔ [...] نے کہا "کہ بعض دو لوگوں کی مانند ہماری بھی یہ رائے ہے کہ یہ صرف نظر بندی کے شعبدے ہیں۔ مگر میں تم کو [...] عجیب [...] باتیں [...] سے اُسے [...] دکھاتا ہے۔ [...] سب سے [...] بچے [...] یہ کلام سن کر وہ [...] ہو گئی [...] بڑے غور سے سننے لگی [...] نے بڑی [...] سے [...] جس وقت [...] تو ایک کوڑھی اُس کے پاس آیا اور کہا "اے خداوند اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے"۔ اُس ناصری نے [...] اپنے ہاتھ سے چھُو [...] اور کہا "تو چنگا ہو" [...] اُس کا کوڑھ جاتا رہا اور ہمارے موافق کامل طور سے تندرست ہو گیا۔ پھر ایک [...] اُس کے پاس آئے اور اُس کے قدموں پر گر پڑے اور چلا کر کہا "اے اُستاد ہم پر رحم کر"۔ اُس نے صرف اُن کو یہ کہا کہ "جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھاؤ جیسا شریعت کا حکم ہے" اور وہ [...] پہنچنے سے پہلے ہی [...] ہو جائیں گے [...] وہ چنگے ہو گئے تھے"۔ عمرو نے بڑے شوق سے دریافت کیا [...] کا مریض [...] اُن کے [...] کپڑے [...] پڑے رہ گئے؟"

سموناتدس نے کچھ [...] کہا "ایسی باتیں [...] کبھی سنائی نہیں دیں۔ [...] کبھی سننے میں نہیں آئیں"۔ جب سموناتدس [...] عمرو آہستہ سے اپنا [...] باہر نکل گیا کسی نے اُسے جاتے ہوئے نہیں دیکھا

[...] نے اپنا کلام [...] قائم رکھا "تم خود سمجھ سکتے ہو کہ خود اپنی آنکھوں سے ایسے واقعات دیکھ کر میرے خیالات کی کیا حالت ہوگی لیکن میرے شبہے میرے شک اور میری حیرت [...] وجہ کو میں پہنچے تم جانتے ہو کہ [...] کیسے پُر جوش اور تیز مزاج ہیں۔ جب [...] نے ایسی ایسی کرامات دیکھیں [...] جب [...] کے [...] تعلیم دے رہا تھا تو انہوں نے چاہا کہ جبر سے [...] بادشاہ بنائیں۔ مگر وہ یکایک ہمارے درمیان سے غائب ہو گیا [...] پر کنارے سے پار جاتے نظر آیا [...] سموناتدس [...] کہتا ہے [...] انسان کو پاگل کر دیتی ہیں مثلاً دولت و حکومت [...] بادشاہی کہ جو قوم نے بڑی محبت سے [...] مگر اُس بندۂ خدا پر ذرا بھی اثر نہیں ہوا۔ پس تم کیا کہتے ہو؟"

سوداگر نے استدلال سے [...] دیا "خدا [...] زندہ ہے [...] خیال [...] کا [...] ابھی [...] کل کا روز [...] اس کا جواب دے گا"۔

[...] نے [...] کہا "آمین"۔ [...] نے بھی آمین کہا [...] اپنا کلام [...] قائم رکھا [...] لیکن ایک [...] سے [...] کیا [...] کسی کو یاد ہے کہ ایک شخص نے کسی کو [...] کے پیچھے سے [...] کسی نے [...] کیا ہے [...] دیکھا کہ [...] ناصری [...] شہر میں ایک جوان کو [...] میں سے [...] کیا [...] شہر میں داخل ہونے [...] سے [...] جو [...] عورت [...] تھی [...] ناصری [...] کے کنارے رُک گیا تاکہ [...] ہوئے [...] ایک عورت [...] تھی ناصری کو اُس پر رحم آیا [...] تسلی [...] کر کے [...] جنازے کو چھُو [...] مردے [...] کہا "اے جوان میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ" اور [...] اُٹھ بیٹھا اور باتیں کرنے لگا۔

بطرس نے مسز ڈوس سے کہا "صرف خُدا وند کریم قدرت ہے"!
ہاں حضور بولا "یاد رہے کہ یہ بھی تم سے صرف باتیں کہتا ہوں جو خُود میں نے اور اور بہت سے آدمیوں نے دیکھیں۔ جب ہم یہاں آئے تھے تو اُس سے بھی زیادہ بڑھ کر ایک اور واقعہ ہم نے دیکھا۔ بیت عنیاہ میں ایک نوجوان لعزر نامی رہتا تھا وہ مر گیا۔ دفن کر دیا گیا۔ چار روز کے بعد ناصری کو اُس کی قبر دکھائی گئی۔ جب اُس کے حکم کے مطابق قبر کے منہ پر سے پتھر ہٹایا گیا اور ہم سب نے لاش کو بدبو ہونے کے ڈر سے منہ ڈھانپ لیا تو ہم نے ناصری کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ "اے لعزر نکل آ"۔ تم یقین نہیں کر سکتے کہ اس وقت ہماری اور سب کی کیا حالت تھی۔ اُس کے حکم کے جواب میں ہم نے دیکھا کہ وہ جوان جو کفن اور کپڑوں میں لپٹا ہوا تھا باہر نکل آیا۔ تب ناصری نے کہا "اُسے کھول دو اور جانے دو"۔ جس وقت رومال اُس کے چہرے سے اُٹھایا گیا تو اُس کے جسم میں خون گردش کرتا ہوا نظر آیا اور بالکل تندرست ہو کر چلنے پھرنے لگا۔ وہ جوان اب تک جیتا ہے۔ اگر تم چاہو تو کل جا کر اُسے دیکھ سکتے ہو۔ اب اُسے لوگ اس بات کے باعث ناصری سے نفرت سے ڈھونڈ کر رہے ہیں"

یہ سوال بڑی سنجیدگی سے کیا گیا اور حاضرین آدھی رات تک اس پر بحث کرتے رہے تب یہ طور رخصت ہوئے کیونکہ اُن کا ارادہ تھا کہ اپنے گھر کو واپس جائیں۔

پینتیسواں باب

تندرست

اگلے روز شہر کا بیرونی دروازہ کُھلا ہی تھا کہ عمرہ ایک ٹوکری لے کر شہر کے باہر نکلی۔ نگہبان بھی اُسے نہ روک سکتے تھے کیونکہ اُس کا معمول تھا کہ ہر صبح باہر جایا کرتی تھی۔ ناظرین نے سمجھا ہوگا کہ وہ کہیں رسوال کے کھنڈروں پاس اپنی مخدومہ اور دوستوں کے واسطے جو کہ وہاں رہتی تھی۔ جس وقت وہ قریب پہنچی تو ترشوں کا ایک باہر ایک پتھر پر بیٹھی تھی۔ تین برس کے عرصے میں اُس کے مرض نے بیٹا اور بگاڑ دیا تھا۔ اُس کے بال بالکل سفید ہو گئے تھے۔ وہ عمرہ کا انتظار کر رہی تھی، کیونکہ جب ناظم وہ صبح کے وقت آتی تو کھانے کی ٹوکری اور کنوئیں سے پانی کا گھڑا لے کر ایک چٹان پر رکھ دیتی تھی۔ کبھی وہ اُس سے اپنے عزیز بیٹے کی کیفیت دریافت کرتی لیکن یہ یاد رہے کہ گو سخت مصیبت میں مبتلا اور اپنے سخت جگہ سے دور تھی، تاہم خداوند پر پورا بھروسہ رکھتی کہ ایک روز وہ ضرور ہماری مصیبت کو ختم کرے گا۔ اُس صبح اُس نے عمرہ کو پریشان حال تیز قدموں سے اپنی طرف آتے دیکھا۔ جس وقت اُس چٹان سے جس پر معمول کے مطابق وہ ٹوکری اور گھڑا رکھا کرتی تھی، آگے بڑھتے دیکھا تو چلا کر کہا "ناپاک ناپاک"۔ لیکن عمرہ نے ایک نہ سُنی بلکہ دوڑ کر اُس کے قدموں کو پکڑ لیا اور بار بار اُس کے جامے کو بوسہ دیا۔ محترمہ مصیبت زدہ بے زبان کی کھڑی رہ گئی۔ آخر کار کہا "اے عمرہ تو نے کیا کیا؟ کیا ایسی ناروائی سے تو اپنی مصیبت ثابت کرتی ہے۔ تیرے لئے اب کیا ہوگا؟"

اب تو زُلمی واپس ہو سکے گی۔ ہمارا اب کیا حال ہوگا۔ [illegible] واسطے [illegible]
سرد خوفناک لائے گا۔ [illegible] عمرہ کیا پہلے ہی ہماری مُصیبت ہماری [illegible] کر
ڈوبے [illegible] دنیا [illegible] عمرہ نے گڑگڑا کے کہا
کہا: رحم، رحم، [illegible] سُن کر ترزہ جو اب تک قبر میں سوتی تھی جاگ
پڑی اور [illegible] اور عمرہ [illegible] کہتے تھے۔ [illegible] دنیا اور [illegible]
ہوں بلکہ تمہارے واسطے میں خوشخبری لانے والی ہوں:

"کیا یہوداہ کی خبر؟" "ایک عجیب شخص ہے جو ہم کو چنگا کر سکتا ہے۔ وہ
حرف کلام کہتا ہے اور مریض چنگے ہو جاتے ہیں اور مُردے زندہ ہو جاتے ہیں۔ اور
میں آئی ہوں کہ تم کو اُس کے پاس لے چلوں۔" ترزہ نے [illegible] کر کے کہا "کیا تو پاگل ہو گئی
ہے؟" [illegible] ہماری عمرہ!" عمرہ سمجھ گئی کہ ترزہ کا کیا خیال ہے
بس بولی "[illegible] نہیں، خداوند کی حیات کی قسم، میں سچ کہتی ہوں۔ [illegible] عمرہ
چلو اور دیر نہ کرو۔ وہ آج اس راہ سے گزر کر شہر میں داخل ہوگا۔ میں کہتی
ہوں اُٹھو اور چلو۔"

[illegible] بولا "وہ کون ہے؟" "ناصری ہے۔" [illegible] اُس کی
خبر مجھ کو [illegible] نے۔" "[illegible] کیا گھر پر ہے؟" "وہ کل رات [illegible]" "کیا
یہوداہ نے تجھے بھیجا ہے کہ یہ خبر ہم کو دے؟" "نہیں وہ تو سمجھتا ہے کہ تم مر گئی ہو۔"
والدہ نے کچھ فکر کر کے [illegible] کہ [illegible] ایک نبی تھا جس نے ایک کوڑھی
کو چنگا کیا تھا مگر اُس کو قدرت خدا سے ملی تھی۔" اب عمرہ کی طرف مخاطب ہو کر پوچھا "تو کیا
[illegible] کو معلوم ہے کہ اُس ناصری میں یہ قدرت ہے؟"
"ہاں ایک مرتبہ میں اُس کے ہمراہ سفر کرتی تھی اور اُس نے خود اپنی آنکھوں
سے دیکھا کہ اُس ناصری نے [illegible] ایک کوڑھی کو اور دوسری مرتبہ اس کو [illegible]

کو چنگا کیا۔ بس جلدی کرو اور چلو۔" [illegible] اُس کی والدہ کے دل [illegible] گئے [illegible]
تھوڑا توقف کر کے والدہ نے ترزہ سے کہا "[illegible] یہ مسیح موعود ہے۔"
یہ کلام اُس نے شک و شبہ سے نہ کہا بلکہ ایک اسرائیلی مستورہ کے موافق
جو خداوند کے اُن وعدوں سے بخوبی واقف تھی جو اُس نے اُس کی قوم
سے کئے تھے اور تب بولی [illegible] کہ یروشلیم اور تمام یہودیہ میں
یہی [illegible] یہ مجھے خوب یاد ہے اب تو وہ جوان ہوگا [illegible]
ہے۔ ہاں اے عمرہ ہم ضرور [illegible] چلیں گے۔ [illegible] پانی [illegible]
[illegible] ہم کھانا کھا کر روانہ ہوں گے۔" [illegible] کھانا کھا کر [illegible]
روانہ ہوئیں۔ [illegible] عمرہ نے [illegible] کہ ناصری بیت عنیاہ کی بستی سے
آئے گا۔ اب [illegible] کو اُس کی بستی سے آنے کے واسطے تین رستے تھے۔ [illegible]
معلوم نہیں کہ کس [illegible] سے آئے گا۔ [illegible] قریب [illegible]
[illegible] اُس [illegible] کے کنارے پر [illegible] کچھ دیر سوچ کر
والدہ نے کہا "پہلے ہم بہت [illegible] کی بستی کو جائیں اور اگر خداوند ہماری مدد کرے
[illegible] معلوم ہو [illegible] کیا [illegible] لیکن مناسب ہے کہ ہم [illegible]
[illegible] ہو کر جائیں [illegible] راستوں اور [illegible] لوگوں
کا [illegible] اور [illegible] آتے ہیں [illegible]
نزدیک [illegible] کرے گی [illegible] سے [illegible] نہ گئیں۔
[illegible] ترزہ [illegible] مگر اُس کی والدہ اور عمرہ نے [illegible]
[illegible] اور [illegible] اتنے میں انہوں نے ایک آدمی کو اپنی طرف آتے دیکھا اور
والدہ نے ترزہ سے کہا "[illegible] دلیری کر [illegible] سامنے سے آتا ہے وہ
ہم کو ناصری کی خبر دے سکے گا۔" جس وقت وہ [illegible] نزدیک [illegible] ان کی آواز سن سکے

تو اُنہوں نے شریعت کے مطابق چھوتا شروع کیا یہ ناپاک ہے۔ لیکن [illegible] کو شدید
تعجب ہوا کہ یہ آدمی کس طرح وہ شخص اُن کی طرف بڑھا چلا آیا۔ سب قریب
اُٹھا اور والدہ سے ایک شان کے ساتھ کہا "تم یہیں دیکھتی ہو [illegible] مت ڈرو"

اُس نے جواب دیا "اے عورت میں اُس کا قاصد ہوں جو تجھ سے مریضہ
کو ایک کلام کہتا ہے اور وہ چنگے ہو جاتے ہیں۔ اس نے مجھے کچھ دُور بھیجا ہے"
اُس نے کہا۔ "مسیح موعود کیا یہ سچ ہے کہ وہ شہر کو آتا ہے؟" [illegible]
بیت لحم میں ہے۔ وہ اس رستے سے آتا ہے جو اسی راستے سے ہے" والدہ نے
[illegible] اور آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھا کر خداوند کا شکر ادا کیا۔ اُس شخص نے
رحم دلی سے دریافت کیا "تم اُس کو کیا سمجھتی ہو" والدہ نے بڑے اطمینان سے
جواب دیا "حق کا شاہد"

"تو تم یہیں ٹھہرو مگر بہتر ہو گا کہ سامنے کی اونچی جگہ پر درخت کے
پیچھے کھڑی ہو جاؤ۔ کیونکہ اس کے ہمراہ ایک بڑی بھیڑ ہے اور جب وہ برابر سے
گزرے تو پکار کر اُسے آواز دینا۔ [illegible] اور ذرا صبر۔ اگر تیرا ایمان تیرا
واقعیت کے برابر ہے تو اگر بادل بھی گرجتے ہوں گے تو بھی وہ تیری آواز سُن لے گا۔
میں جانتا ہوں کہ اہل اسرائیل کو جو شہر کے [illegible] طرح قدرت کہ وہ نزدیک
ہے اور اس کے قبول کرنے [illegible] ہو جاؤ۔ اے عورت تجھ پر [illegible] تیرے پھر پھول
پھلا پھول جائے" یہ کہہ کر شخص چل دیا۔

"[illegible] رستے سے آتا ہے اور [illegible]
سامری [illegible] بھی کوشش کر کے اُس چٹان تک [illegible] ایک قدم [illegible]
یہ [illegible] کا ہاتھ پکڑا اور کوشش کر کے اُٹھی۔ مگر جس وقت
وہ جاتی تھیں [illegible] ٹھہرو۔ وہ ابھی پھر آتا ہے۔" پس وہ اُس کے واسطے

رُک گئیں۔ انہوں نے پاس آ کر کہا "اے عورت مجھے معاف کرنا یہ خیال کر کے
کہ سامری کے پاس پہنچنے سے [illegible] دھوپ [illegible] ہو جائے گی۔ میں نے سوچا کہ یہ پانی
تمہارے کام آ جائے گا کیونکہ اگر مجھے ضرورت ہو گی تو مجھے شہر میں بہت مل جائے گا۔
پس [illegible] خوش [illegible] جس وقت وہ اس راستے سے گزرے تو اُسے
ضرور آواز دینا" یہ کہہ کر اجنبی نے پانی کی ایک تومڑی دی جیسا کہ مسافر اکثر
اپنے ہمراہ پانی کے واسطے رکھتے ہیں اور اسے زمین پر ہی رکھ دیا بلکہ خود
والدہ کے ہاتھ میں دیا۔

میں نے متعجب ہو کر [illegible] کیا یہ کیا خوشی ہے"
میں خوش ہوں مگر تعجب کر رہی ہوں [illegible] مسیح کا شاگرد [illegible] جو مرد [illegible]
یہ کلام [illegible] بات سکھاتا ہے [illegible] کی ہے "دُنیا کے نجات
کا [illegible] ہے [illegible] اب تک سمجھا نہیں۔ [illegible]
اور تیرے [illegible] پر [illegible] سلامتی [illegible] کر کر [illegible] چل دیا۔ اور [illegible]
[illegible] چٹان کی طرف گئیں۔ جب وہ وہاں پہنچ گئیں۔ تو [illegible] تھک کر
درخت کے نیچے لیٹ گئیں [illegible] کھڑی کے قریب ایک بڑا ہجوم جیسا کہ
کسی شہر [illegible] کی بستی کی طرف سے آتے اور [illegible] پر [illegible] کی
ذرا [illegible] نظر آیا جس وقت یہ اُس ہجوم کو دیکھ رہی تھیں تو ایک اور بھیڑ
شہر کی طرف سے آتی دکھائی دی [illegible] پوچھا۔ اُس سے سوال کیا
کہ اس [illegible] کیا مطلب ہے؟ والدہ نے جواب دیا "وہ [illegible] جو شہر سے
آتے ہیں وہ اُس کے استقبال کو نکلے ہیں اور جو مشرق کی جانب سے آتے ہیں
وہ اُس کے ہمراہی ہیں اور عجیب نہیں کہ دونوں بھیڑیں یہاں آ کر ملیں۔
مجھے ضرورت ہے اگر اُن کی یہاں ملاقات ہو گی تو وہ ہماری [illegible] سکے گا۔

اُس کی والدہ کے دل میں بھی یہی خیال تھا، مگر اُس نے حمزہ سے دریافت کیا کہ "جب پیشوا نے دس کے چنگا ہونے کا ذکر کیا تو اُس نے بتایا تھا کہ کن الفاظ میں اُنھوں نے ناصری سے درخواست کی تھی؟"

"یا تو اُنھوں نے یہ کہا تھا کہ اے خداوند ہم پر رحم کر یا یہ کہ اے استاد ہم پر رحم کر۔"

"مریم نے کہا تھا کہ "ایسی ہے تو میں اُنا سنتی ہے۔"

اور وہ اپنے دل میں کہ "مگر تو بڑی کتنا کالی تھا۔"

حمزہ چلا ہی تھا کیونکہ یہودہ نے خود دیکھا کہ وہ چنگا ہو کر چلے گئے۔

اس عرصے میں بہت بڑا سے آتا ہجوم نزدیک آ گیا اور اب ان کے درمیان ایک شخص کو سوار دیکھا جس کے گرد لوگ بڑی خوشی سے گاتے اور ناچتے تھے۔ سوار جس کا سر ننگا اور سفید جامہ پہنے تھا سُرخ زرد میں نرم بالوں بچھا تھا۔ مگر کسی کو ضرورت نہ تھی کہ اُن کو غیروں کو بتائے کہ یہ عجیب ناصری ہے یسوع ہے بجائے کہ "وہ" یا "حضرت وہ" یا "ربی" کہنے کہ ہر کوئی وہ آگے بڑھتی اور منہ کے بل سجدہ کرتی۔ وہ ضرور عورت بھی اُس کے ہر پر گئی۔ جس وقت شہر کے ہجوم نے اُس بچھیرے کو دیکھا تو زور سے نعرہ مارا کہ "مبارک کا شاہ مبارک ہو جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔" ناصری کے چہرے پر جو سکون تھا، اُس نے اُس کے جواب میں آواز بلند کی۔ دفعتہً ہجوم کے مل جانے کا وقت آ گیا اور وہ موقعہ بھی جس کی اُن شیشیت زدہ دلوں کو تلاش تھی۔ مگر اب موقعہ ہاتھ آیا تو ممکن ہے کہ پھر ہاتھ نہ سکے۔ بیوہ والدہ نے اضطراب سے کہا "اے حمزہ آؤ ہم زیادہ نزدیک ہو جائیں۔ یہاں سے وہ ہماری شکل نہ دیکھ سکے گا۔" جس وقت یہ ہجوم کے کچھ نزدیک آئی تو ہجوم سے وہ لوگ چلا اُٹھے "کوڑھی کوڑھی! اُنھیں چھوڑ کر دو۔ یہ گناہ کے ضمن میں

اُن کو ہلاک کرو۔" مگر ناصری جس وقت اُن سے دو بدو ہوا تو اُس نے اپنے جانور کو روکا۔ اُس کا رُکنا تھا کہ والدہ نے بلند آواز سے کہا "اے اُستاد، اے اُستاد تو ہماری ضروریات کو دیکھتا ہے۔ تو ہم کو چنگا کر سکتا ہے۔ ہم پر رحم کر۔"

اُس نے سوال کیا "کیا تم اعتقاد لاتی ہو کہ میں یہ کر سکتا ہوں؟" اُس نے جواب دیا "ہاں تو وہ ہے جس کا نبیوں نے ذکر کیا ہے۔ تو مسیح موعود ہے۔" ناصری نے کہا "اے عورت تیرا ایمان بڑا ہے جیسا تو چاہتی ہے تیرے لیے ہو۔"

تب ایک دو لمحہ توقف کر کے وہ آگے کو بڑھا۔ والدہ نے گھٹنے میں آ کر منہ کر کے کہا "خداوند عالم بالا میں جلال۔ مبارک ہے وہ مبارک بیٹا ہے جو اُس نے ہمیں بخشا ہے۔" پھر کہ کر اُس نے حمزہ کو گلے سے لگایا اور بولی "اے بیٹی آؤ پھر دیکھو ہم رہے ہیں جیسے پہلے ہوا کرتے تھے۔ وہ فی الواقع مسیح موعود ہے۔ ہم بچ گئے ہم بچ گئے۔" وہ یہ کہتی تھی کہ ماں اور بیٹی دونوں کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ بالکل تندرست ہو گئیں۔ اُن کی خوشی کا کوئی علاوہ حمزہ کے بیان نہیں کر سکتا۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ اُس ابتدا ہی سے یہ حمزہ ناصری کے ساتھ ساتھ رہتا تھا یہیں جس وقت یہ کوڑھی راہ کے کنارے نظر آئے۔ اُس وقت یہ جوان یہودی بھی وہاں موجود تھا۔ اُس نے اُن کی یہ شکل صورتیں دیکھیں اور اُن کی دعا بھی سُنی۔ اور ناصری کا جواب بھی سُنا مگر ان کو نہ پہچانا۔ جب یہ معجزہ ہو چکا تو بن حُر ہجوم سے علیحدہ ہو کر راہ کے کنارے ایک پتھر پر بیٹھ گیا۔ جو گلیل اُس کے ہمراہ تھے، پیچھے ہو لیے۔ پیچھے ہی قطار باندھے ہوئے پاس سے گزر رہے تو اُسے سلام کرتے جس وقت ہجوم کے سب لوگ گزر گئے تو ایک سیاہ عربی دو گھوڑے پکڑے ہوئے نزدیک آیا۔ بن حُر نے اُسے حکم دیا کہ "تو وہاں ٹھہر میں چاہتا ہوں کہ شہر کو جلدی

پہنچ جاؤں۔ واللہ بیرن کو تو اچھی طرح نوکری دینی ہوگی۔ تب اُس نے گھوڑے کو ہانکا اور سب بغیر کسی خاص خیال کے مستورات کی طرف کو چلا۔ اس کی والدہ اور بہن کی نظر اُس کی صاحب [illegible] کی طرف [illegible] دیکھ رہی تھی کہ اُس نے کہا [illegible] کی قسم ہو تو [illegible] پس جلد ہی پاس گیا اور عمرو سے دریافت کیا کہ "تو یہاں کیا کرتی ہے؟" وہ دوڑ کر اُس کے قدموں پر گر پڑی اور خوشی کے آنسو بہاتے ہوئے کہا [illegible] تیرا اچھا اور میرا اللہ کا رحم و کرم ہے۔ اُس کے بشاش چہرے، اُس کے کلام اور اُس کے طریقے سے اُس کو کچھ حال پہلا ہوا اور پھر کر دونوں مستورات کی طرف غور سے دیکھتے ہی اُس کا کلیجہ منہ کو آیا اور غش [illegible] بت کی طرح کھڑا رہ گیا۔ اُس کی والدہ تو [illegible] مسکان کی طرف دیکھ رہی تھی اور [illegible] اُس کے برابر کھڑی تھی رفتہ رفتہ اُس کو اُن کی پہچان ہونے لگی۔ [illegible] جب اُس کو یقین ہو گیا تو [illegible] عمرو کے [illegible] سے دریافت کیا: "اے عمرو کیا یہ میری والدہ ہے؟ [illegible] مجھے جلد بتا کہ میری آنکھیں مجھے دھوکا نہیں دیتی ہیں؟" اُس نے کہا [illegible] آ ان سے بات کر! یہ ہاتھ پھیلا کر اُن کی طرف چلا [illegible] موجود ہیں؟" محبت کی تحریک سے [illegible] فوراً اُسے گلے سے لگا لیا۔ بہن [illegible] والدہ [illegible] تھی اور محبت بھری آواز سے کہا: "ٹھہر جا [illegible] بیٹے ٹھہر جا [illegible] آ اور [illegible]" اُسے یہ خیال گذرا کہ ہم بچھڑے ہوئے ہیں مگر عقلی [illegible] کپڑوں سے اُسے [illegible] بھی خیال نہ ہوا۔ اُس نے [illegible] وقت کے بعد [illegible] عزیزوں کو دیکھا تھا پس فوراً لپک کر اُن سے چمٹ گیا جس وقت اُس [illegible] کی خوشی کا جوش کچھ

کم ہوا تو والدہ نے کہا: "بیٹا اس خوشی میں [illegible] ہم [illegible] شکر ادا کرنا چاہتے اور ہم ایک نئی زندگی کو اُس کی شکر گذاری [illegible] سے ادا کرکے شروع کریں جس کا احسان ہم پر ہوا ہے۔" پس سب نے وہیں گھٹنے ٹیک دیئے، اور والدہ نے بڑی [illegible] سے دعا مانگی۔ [illegible] اُس کے پیچھے پیچھے [illegible] تھی بلکہ [illegible] نے بھی والدہ کی باتیں [illegible] اُن کے موافق اُس کا حال [illegible] جس وقت وہ گھٹنوں پر سے [illegible] تو یوں کہا "[illegible]

[illegible] شخص [illegible] ہے؟

[illegible] محبت سے اُس پر [illegible] نے کہا "مسیح موجود ہے"

مگر یہ قدرت اُسے کس نے بخشی ہے؟" اس کا جواب [illegible] بیٹے کو [illegible] کسی [illegible] قدرت کا [illegible] ہوتا ہے [illegible] سکتے ہو کہ [illegible] کسی کے [illegible] کون [illegible] کی ہے؟" "نہیں" [illegible] کے مطابق [illegible] جواب [illegible] کر دی [illegible] آسمان [illegible] میں [illegible] اُن اُمیدوں کو [illegible] اُس کے [illegible] پالی [illegible] اُس کی طبیعت کا ایک خاص [illegible] کیفیت [illegible] تھی۔ عام لوگوں کے موافق وہ بھی مسیح کا [illegible] اپنے سے کرتا تھا۔ کیا عجب [illegible] سے کرے [illegible] تامل کرکے والدہ نے دریافت کیا: "اے بیٹے اب [illegible] کہاں جا [illegible]

اب ہم کہاں جائیں؟"

بن حر نے اُن کو غور سے دیکھا اور معلوم کیا کہ وہ منحوس مرض اُن سے بالکل جاتا رہا تھا اور [illegible] کے موافق جب [illegible] کا گوشت بھی ایک چھوٹے بچے کے گوشت کی مانند ہو گیا تھا [illegible] اُس نے اپنا لبادہ اتار کر [illegible] دیا کہ [illegible] اُس کی کمر سے ایک

تو رکھی ہوئی ہے۔ بس مادو نے تردد سے دریافت کیا کیا یہ جنگ کا زمانہ ہے؟ "نہیں" ہیرو نے کہا "میرا مطلب یہ ہے کہ مصری کی دستگیری کرنی چاہیے۔" "کیا اس سے بھی زیادہ کوئی اور ضرورت ہے؟"

"افسوس ہے کہ یہ صرف منادی نہیں۔ کیا وہ سرنگل میں سے نہیں ہے مادو کیا وہ شیخ کا آدمی نہیں ہے؟ اس سے بڑھ کر تو کبھی کوئی نہیں تھا۔ مگر یہ منتظمین کی رائے میں اس نے ایک بڑا جرم کیا ہے"

"کیا جرم؟"

"ماصری کی سلطنت تیرہ قوم کی یہودیوں کے حقوق و تحفظ سے متعلق ہیں۔ وہ کسی کو تعلیم دیتا ہے" مادو خاموش ہو رہا اور تب یہ وہاں سے روانہ ہو گئے۔ شریعت کے سوالات منظور تھا کہ اس امر کی تصدیق کر سکے کہ اور جیسی بولی داخل ضرورت ہو گئی جس میں شخص نے انتظام کیا۔ شہزادوں کے مشیروں کے قریب ہی اس نے ایک نئے وسیلے دریچے کھڑے کر رکھے تاکہ ان کی حفاظت کے واسطے ہر ایک سے ہیبا کر دیں تاکہ ان کسی کو ان کی تکلیف نہ ہو چونکہ یہ خبر پہنچ گیا تھا اور عہد کی منصوبات میں شامل نہیں ہو سکتا تھا۔ وہ اپنے عہدیداروں کے ہمراہ رہا اور اپنی گزشتہ داستان سے متعلق ضرور ان سے بیان کیا اور ان سے ان کی نصیحت کا حال سنا۔ جب جرل نے ان کا حال سنا تو وہ یہودیوں کی طرف اس کا دل بہت سادہ دشمنی فرعونی بیان تھی۔ اگر اس کا خیال ہوتا تو یہودی لوگ زور کریں تو وہ منظر دور کا ہے کہ قوت جیسے وہ مجبور کر دیتا جیسا عمر کی آنکھ ابھی اس کی یہ رائے قائم ہوتا کہ جب تک کل اسرائیل کے ساتھ ہو کر جنگ نہ کریں گے یہودیوں کے برباد کرنے میں حال کا میابی مشکل ہوگی۔ پھر بھی اس کی تدبیر مصری ان پر تسلط کرتی تھیں، کہ وہ ابھی میری قوم کی گردن پر سے غلامی کے جُوئے کو دور کر سکتا ہے۔

تک سے گا یہ خیال کرتا کہ جس وقت یہ شہزادہ مصر کا ہے تمکین بادشاہ بنا تو لوگوں سے خوب کلام کرے گا۔ تیشن اسے اسرائیل میں وہ جو ان جس کا خدا سے عہد کیا تھا یہی بیٹوں کا بادشاہ پیدا ہوتا جوان ہیں وہ قربانی روانی سے کرتے ہیں آنا جوان جس کا نبیوں نے ذکر کیا ہے۔ جس انتظار میں تیرے کرتے ہیں ولا؟" مگر یہ پھر بھی خیال آتا تھا کہ کیا کسی وقت وہ یہ کلام کرے گا بھی۔ ایسے خیالات سے اس کا دل بے حد مضطرب رہتا تھا۔

چھتیسواں باب

افشائے راز

اگلی شام کو پرنس محمد سوار ہو کر اس سرائے کے پھاٹک پر آیا جہاں سے تیس برس سے زیادہ عرصہ گزرا کہ تینوں مجوسی بیت لحم کو روانہ ہوئے تھے۔ جہاں ایک عربی گھوڑا تھا کہ جس پر وہ ایک محل کو روانہ ہوا۔ وہاں پہنچ کر دروازے پر سیاست کا تجارتی مال کسی کام کے واسطے باندھ کر گیا تھا۔ پھر سوداگر اور بزرگ مصری کی نسبت دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ مصری دستورات دیکھنے کے لئے پاس کے سوار ہو کر گئے ہیں۔ یہ ابھی دریافت کر ہی رہا تھا کہ ایک بلطیر کی لڑکی دروازے کا پردہ ہٹا کر اس کمرے میں آئی جہاں یہ بیٹھا تھا۔ اس کی شکل کو دیکھتے ہی اپنی خود کا دل دھڑکا اور آج وہ ایک ضرور کچھ کہنا ہے۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی

اُس مصری ساحرہ نے کچھ تیز آواز سے کہا "آپ یہی خود تم مناسب بات چاہتے۔ میں تمہاری مہمان نوازی کے واسطے تمہارا شکریہ ادا کرنا چاہتی تھی۔ لیکن کیونکہ مجھ سے کل کے بعد پھر یہ موقع نہ ملے گا اور چونکہ تم نے شراب کے حواریوں کے درمیان یہ رسم ہے کہ جس وقت بازی ختم ہوتی ہے تو آپس میں ہار جیت کا حساب کرتے ہیں، اور جیتنے والے کے سر پر ایک تاج رکھتے ہیں۔ ہم نے بھی ایک بازی کھیلی ہے، جو کچھ عرصے تک قائم رہی۔ چونکہ اب ختم ہونے کو ہے، اب بہتر ہوگا کہ ہم بھی دیکھیں کہ سہرا کس کے سر رہے گا!"

یہی سمجھ کے عشرت نے جواب دیا "ممکن ہے کہ ایک مرد ایک عورت کو جو کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہے شرمندہ کر سکے۔"

اس نے طنز آنکھ چڑھا کر کہا "اے شہزادہ یروشلم! مجھے بتا کہ وہ کمال ہے جو عورت کے بس سے باہر تھا اور خدا کا بیٹا بھی ہے، اور جو تھوڑا عرصہ گذرا کہ بڑھئی پیشے کا کام کرتا تھا؟"

ابن حور نے بے قراری سے اس کا اشارہ سمجھا اور جواب دیا جب اُس کا نگہبان میں تھوں؟

"کیا اُس نے روم کو پارہ پارہ کر دیا ہے؟ کس سے اجازت خلافت کس جگہ قائم کیا ہے؟ کیا میں اُس کا تخت دارالسلطنت کے سیر ہو دیکھ سکتی ہوں، اور اُس کا محل جو مُردوں کو جلا سکتا ہے؟ وہ مرے ہوئے کا محل جس کلام سے ایک مرد کو کھڑا کر سکتا ہے؟"

یہ تقریر خود کرنا محل یقینی ہوگا کہ یہ ساحرہ جھگڑا کرے، ابن حور نے کیونکہ اُس کے سوالات ناگوار تھے۔ اس نے اپنی طبیعت کو بخوبی ضبط کر کے خوش مزاجی سے جواب دیا "اے مصری! اس کے نور اور اس کے محلات اور

قیصر روم کے واسطے ایک اور دن یا ایک اور ہفتہ صبر کر۔"

"اور یہ کیونکر ہے کہ میں تم کو اسی پوشاک میں دیکھتی ہوں جب کہ حلم اور [illegible] کے ان سلطنت والی پوشاک میں پہنے۔ میں نے طہران کے ناظم کو ایک مرتبہ دیکھا تھا وہ تو ریشمی دستار باندھے اور کمخواب کا جامہ پہنے تھا اور اس کی تلوار کا دستہ اور میان قیمتی جواہرات سے جڑے ہوئے تھے۔ مجھے خوف ہے کہ تم سے سلطنت [illegible] میں مجھ کو حصہ نہ ملے گا۔ خیال کرتی تھی کہ [illegible] قیصر کی [illegible] اور [illegible] کی [illegible] سے کے ارشاد [illegible] گا میں نے خود اس [illegible] کو دیکھا ہے۔ میں نے [illegible] گرد [illegible] اور [illegible] دکھا [illegible] تھا اور میں ایک شخص کو جو [illegible] سیاہ لباس پہنے گھوڑے پر [illegible] سنہری [illegible] میں [illegible] دیکھو [illegible] مجھے [illegible] جس وقت میں نے ایک آدمی جس کی شکل [illegible] گھوڑے کے پیچھے [illegible] سوار اور آیا [illegible] بادشاہ، خدا کا بیٹا، جلال کا [illegible]! پھر [illegible] سے شہزادہ یروشلم مسرت [illegible] کیونکہ مجھے یہ امید تھی کہ شاید وہ [illegible] [illegible]۔ میں نے اسے خوبصورت [illegible] دیکھا [illegible] اس وقت [illegible] پیچھے [illegible] [illegible] اے شہزادے ربیوں کی قسم تیرے جہان کا بادشاہ [illegible] اسے گرد [illegible] کر [illegible] سے [illegible] اپنا [illegible] میں [illegible] مشین تو [illegible] ہے۔"

ابن حور [illegible] نے کہا "آؤ [illegible]

[illegible] کا [illegible] سے [illegible] ختم کر دیں [illegible] اس بحث کو ختم کرو۔

لیکن مجھے معلوم ہے کہ تمہاری موت قاتل کے ہاتھوں ہے۔ میں اُس کا جانشین ہوں۔ وہ
میں تم کو جواب دوں گا تب اپنی اپنی راہ جائیں، اور ایک دوسرے کو [illegible]
اُس نے پھر کہا، پھر سے جواب دیا کہ "تم ٹھہرو، اجازت ہے جاؤ"
جب اندھیرا چھانے لگا تو اُس نے کہا، ایک بات کو سن لو، تم کو معلوم
ہے کہ میں تمہارے بعد جانشین بنوں؟ کیا حق ہے [illegible] مصری نادر ہیں"
ایک بہادر غلام جانے سے بچ گیا تھا۔ اُس نے سپاہی کے ایک گلی میں
ایک آدمی کو قتل کیا۔ اُسی بہادری نے ایک ترکی سپاہی کو یہاں بڑے ظلم میں ہلاک
کیا۔ اُسی بہادری سے [illegible] کہ [illegible] گھوڑوں پر سوار
ہیں کہ [illegible] حاکم کو آج رات گرفتار کریں [illegible] صلیبیوں سے جنگ
کرنے کے واسطے سازش کی ہے [illegible] شیخ [illegible] اُس سازش میں شامل ہے تو
تب اُس نے بالکل قریب آکر آہستہ سے اُس کے کان میں کہا۔ [illegible] تم
رہے۔ [illegible] باتیں [illegible] پہنچائی جائیں تو کیا ہوگا [illegible]
یہی خوف مجھ سے [illegible] مجھے [illegible] اگر تم میری رائے پر چلو گے
تو میں تم کو [illegible] قسم [illegible] کہ تم کو بچا لوں گا۔"
یہ سن کے بڑے استقلال سے کہا: "اچھا، یہ تو فرمائیے کہ تمہاری [illegible] ہے کیا؟"
[illegible] میں تھا ایک دوست تھا [illegible] ملتے تھے۔
تم دونوں میں جھگڑا ہوا اور آپس میں دشمن ہو گئے۔ اُس نے تم کو [illegible]
[illegible] تم اور وہ [illegible] ہوتے تھے۔"
"عیسیٰ؟"
"ہاں، عیسیٰ۔ تم اُس کے [illegible] گذشتہ باتوں کو بھول جاؤ اپنے
اپنی رفاقت میں [illegible] دوست وہ [illegible] ہو گیا ہے۔ اُسے واپس لاؤ۔"

پھر تو تمہارے لیے کچھ نہیں [illegible] اس وقت بہت کام آئے
[illegible] ایک [illegible] کے واسطے [illegible]
[illegible] اُسے مشکل سے بچاؤ۔"
[illegible] جوش آیا مگر [illegible] کرنے [illegible]
کہا: "آپ [illegible] سچ [illegible] تم [illegible] جماعت کے ساتھ
[illegible] اگر تم [illegible] وعدہ کرو
[illegible] خدا کی قسم [illegible] میں مشغول [illegible]
تم [illegible] کیونکہ میں تم کو اس وقت ایک [illegible]
[illegible] سے [illegible] زیادہ [illegible]
[illegible] میں جو کچھ [illegible] جلد کر دو۔"
[illegible] کے [illegible] کے لیے [illegible] کیا تم وہ
[illegible] کرنے کے واسطے پیدا ہوا تھا وہ
[illegible]
[illegible] اگر کل [illegible]
[illegible] عیسیٰ [illegible] تو [illegible]
[illegible] کام [illegible]
[illegible] قدیم طبیب [illegible]
[illegible] عیسیٰ [illegible]
[illegible] مصر [illegible]
[illegible] کہ [illegible] مجھے [illegible]
واسطے [illegible] بھیجا تھا کہ [illegible]

اُس کی نگاہیں وہ پریشان پھر رہا تھا ہوں۔ اُسے کہہ دیا کہ میرے ہاتھ سے
جو اُسے جسم کی تکلیف پہنچی ہے میں اُسے [illegible] کے خدا کی لعنت سمجھتا
ہوں کیونکہ اُس نے مکر سے [illegible] ہے۔ مجھے کہہ دیا کہ میری [illegible] آدمی سے شروع
میں کہ اُس نے [illegible] کے زندان میں قید کیا تھا کہ کوڑی پکڑ کر جائیں وہ صاحب
کی عزت سے میں کی تم تکلیف ہوئی ہو بعد اور تندرست ہیں۔ اُسے کہہ دیا کہ اپنی
خوشی کا بیان ظاہر کرنے کے واسطے وہ تحفہ لے کر گئی ہیں۔ وہ نہیں [illegible] کے پاس ابھی
[illegible] کی پاک محبت میں شادمانی حاصل کریں اور اس پاک عشق کا [illegible]
مجھے سمجھ کر تم آدمی کے بیٹے سے جو لڑکی ایک کنواری تلاش ہوگی۔ اُسے [illegible]
اُسے کہہ دیا کہ تم [illegible] کو تسلی ہو کہ جب [illegible] مجھے تو تم چاہے گا تو اُسے کچھ
دے گا۔ کیونکہ اپنی سے جو جائیداد مجھے ملی تھی سو فروخت کر دی گئی اور وہ
ہندوستان کی تجارت میں [illegible] گئی ہے۔ اُسے کہہ دیا کہ یہ کل اسباب
وہ تجارت کا مال جس کے ذریعے سے [illegible] تجارت کرتا ہے وہ شاہی [illegible]
معمولی ہیں۔ اُسے کہہ دیا کہ اگر یہ فرمان ملے بھی نہ ہوتے [illegible] مصری ہی ہوتی
تو بھی تو میں اُس کے ہاتھ [illegible] دیتا کیونکہ تب میں [illegible] کو کل ہبہ کر دیتا۔ اُسے
کہہ دیا کہ جو کچھ اُس نے میرے ساتھ سلوک کیا ہے میں اُس کے عوض میں زبان
سے منت [illegible] بھیجتا۔ مگر میں تمہیں بھیجتا ہوں کہ تم اُس کے واسطے کل مصری
کا [illegible] اور اُسے مصر کی [illegible] اس وقت میرا پیغام اُسے سنا دے گی
تو وہ [illegible] سے میرا مطلب بخوبی سمجھ جائیگا۔ اب جاؤ۔ [illegible]
تم [illegible] کر اس کمرے سے نکل گئی اور میں خود بھی وہاں سے چل دیا
مگر بڑا مضطرب تھا۔ اُسے [illegible] میں بھی یہ خیال آیا تھا کہ اس [illegible]
سے کچھ تعلق ہے۔ [illegible] اس سے پہلے دل کے [illegible]

آدمیوں ایک عورت میں اب کو اور پہلے محبوب کو اس کے ذریعے سے میں [illegible]
باغ میں کر دیا تھا [illegible] اُسے [illegible] معلوم ہو جائے گی [illegible] تاکہ کے محل میں ایک
سے ملاقات کرنے کی کیا بات [illegible] تھی۔ اُسے [illegible] ہوگی کہ میں نے ابھی [illegible]
میں ایک [illegible] یاد تھی [illegible] اہم ہوتا تھا کہ اب خطرہ اس لڑکی کی دھوکہ
بازیوں میں [illegible] سے [illegible] ہو جاتا تاکہ کسی تحقیق کا [illegible] سے
بخوبی تسلی نہیں ہو سکتا [illegible] سوائے مصر کے ایک شخص ہے۔ وہ سوچنے [illegible]
وہ محل کے [illegible] پہنچا [illegible] تھا کہ جو پہلے وہ کریں
مگر [illegible] معاف [illegible] گا [illegible] سے حقیقت [illegible] گا
اور [illegible] سے شہر سے [illegible] گا [illegible] کو طلب کروں گا
اور [illegible] شہر [illegible] کو [illegible] سے [illegible] فرض
کو ابھی [illegible] کروں گا [illegible] اس وقت جب میں کام
ہوں گا تو کسی اور [illegible] ممکن ہے [illegible] میرا دوست [illegible] خیال
کر کے چھت کی [illegible] کے قریب [illegible] بیٹھا تھا۔
آگیا۔ اور [illegible] کرسی [illegible] وہاں سے
شہر کا [illegible] نظارہ دکھائی دیتا تھا۔ اس خیال سے [illegible] ممکن ہے کہ [illegible]
[illegible]
ہے۔ مگر آسترا اس کی کرسی [illegible] اس کے
خوبصورت اور دلکش چہرے پر [illegible] کرسی کی پشت [illegible]
پیچھے کھڑا ہو گیا۔ اور سوچنے لگا [illegible] مجھے اس سے کچھ
کہنا بھی [illegible] کے بعد [illegible] اس سے محبت
رکھتا ہوں۔ [illegible] حسین ہے [illegible] کیونکہ اس

بیگم گل محمد خان مگر اس میں کامل مشابہت اس میں بعید نظر آتی اس کے فرائض ادا کرنے اور دیگر فرائض کو بھول گئی۔ اس میں خود مدعی … کی سرگرمی تھی۔ سب معاملہ ختم ہے کہ بیٹیاں میں سے محنت … گویا کہ بیا مجھ سے محبت کرتی ہے وہ مرتے دم تک میری ہمدرد تھی جس رات نظامی میں اس کے باپ کے گھر کے بالا خانہ میں ہم دونوں گھسے تھے اور کس طرح بچوں کی طرح اس نے بچپنے میں سے مجھ سے درخواست کی کہ اسے کو اپنا دشمن نہ بنا ڈر کر مجھ سے بڑھ کے حالات دریافت کئے۔ آدمیوں سے اس کا پوچھا گیا اسے بھلا کبھی سوگی … مگر اس میں کسی بات … شہر میں کسی کو معلوم نہیں وہ میری تھی۔ والدہ … پیارکی بھی مگر کی ہیں معلوم نہیں کہ کیا وجہ تھی کہ میں اس سے سب سے بڑھ کر … لیکن بیوی تھی اس کے علاوہ بیاہ سے پہلے بھی بہت ہوگی محبت سے انہیں … تھی میری والدہ کے رشتے سے دوسری بیٹی اور ریشمہ کی شکل کی ہیں … جسکا کہ سب کچھ کہہ دوں تو نہیں بہتر ہوگا کہ … کسی اور کے مرقعہ پر اپنے بیٹے کا گل جواب اس سے کہہ دوں گا۔ … دل پسند … ولادت شاہ محمد بیگ کی بیٹی دلا اسلام … ترتیب دیئے ہوئے باغ سے باہر نکل گیا۔

سینتیسواں باب
گرفتار

مانسہرہ اور گلی کوچوں میں لوگ مسرت سے جابجا آگ روشن کر کے

اس کے گرد جمع تھے … سب لوگ خوشی منا رہے تھے چونکہ معاملہ تھا ختم ہر ایک سر پر خنجر … اور سب قردوں کی نگاہ قاطع … تھی۔ جن لوگوں کے پاس سے ہی … اس کو سراہا کرنے اور ان کی خدمت کرنے کی خوشی جاہ … کی محبت میں جبال … ہر ایک کا شکریہ ادا کیا … ڈرگا … ہوا … بیگ کی گھوڑے پاس … ولادت … کے پاس جا کے … وقت وہ اس حیرت کر دیا … بہت سے لوگ مشعلیں لئے ہوئے … اور مسلمان سیس پھر کے قریب … والے لوگ پہنچے … خاموش ہو جاتی۔ … تعجب ہوا … [illegible] … دوسری … جو نظر … گرفتار کرنے والے … مولوی … اور اس کے … سفید ریش … کا ہی … [illegible] … جنگل … مشکل … تصویر … محنت … کوشش … لڑکے … ساتھ … آدمی … [illegible]

جلن تھا پہچانتے [illegible] کیونکہ [illegible] جھلا کے [illegible] تھا کہ جو نظر آتا تھا
مشکل تھا۔ [illegible] جیسا معلوم ہوتا تھا کہ کوئی قیدی یا مجرم ہے۔ [illegible] خود کو [illegible]
کی [illegible] پیچھے کا زیادہ مشتاق ہوا اور جلد جلد کر کے [illegible] والے کے پاس جا
پہنچا۔ اور اُس کے برابر چلنے لگا۔ [illegible] درمیان کے آدمی نے اپنا سر اٹھایا
ایسا کہ [illegible] کی روشنی اُس کے چہرے پر [illegible] پڑی اور اس نے دیکھا کہ اُس
کا چہرہ زرد اور خوف سے بھرا تھا۔ اُس کی داڑھی [illegible] اس کی [illegible]
[illegible] سے [illegible] تھی۔ چونکہ [illegible] ناصری کے [illegible]
[illegible] تھا۔ وہ [illegible] شاگرد [illegible] تھا جیسے کہ آشنا [illegible]
چہرے کو دیکھتے ہی [illegible] تھا [illegible] کی
آنکھیں [illegible] اس نے کچھ [illegible] پایا [illegible] کر
کہا [illegible] شہر کے سب [illegible] سے
[illegible] ساتھ [illegible] جاتا تھا کہ [illegible]
[illegible] تھے۔ [illegible] ہجوم اُس [illegible] کے پاس [illegible] کا [illegible]
جا پہنچا۔ تو سب [illegible] کی صحت [illegible] معلوم [illegible]
اور [illegible] کر کے [illegible] گیا اور [illegible]
کے [illegible] ایک شخص نظر آیا۔ وہ سپید [illegible]
[illegible] چہرہ [illegible] اور [illegible] سے [illegible] تھا [illegible]
کے [illegible] شاگرد [illegible] اضطراب کی حالت میں ایک جگہ جمع [illegible]
ہے۔ [illegible] کے [illegible] اندر [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] بعد [illegible] وہ [illegible]

[illegible] استاد [illegible] ہجوم اور [illegible] اُس کی [illegible] کے واسطے آتے
[illegible] اطمینان تھا کہ [illegible] موت کا مالک ہے [illegible] اپنے
[illegible] لیکن ایسے ہی [illegible] کے واسطے [illegible] برسوں سے
تیاری کر رہا تھا۔ [illegible] وہ شخص جس کی [illegible] جان کے واسطے اُس نے اپنے آپ کو
[illegible] کی زندگی [illegible] امیدیں [illegible] تھیں [illegible]
وقت [illegible] تھا [illegible] کھڑا تھا [illegible] تھا کہ
[illegible] سے دریافت کیا [illegible] کی تلاش کرتے ہو [illegible] نے
جواب دیا [illegible] ناصری کی [illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] میں سے [illegible]
[illegible] جاتے [illegible] آگے [illegible] آ سے [illegible] سلام
[illegible] ناصری نے [illegible] سے کہا [illegible] آئے [illegible]
[illegible] کے واسطے [illegible] کچھ جواب
[illegible] دریافت کیا [illegible] کو ڈھونڈتے ہو [illegible] ناصری
[illegible] ڈھونڈتے ہو تو [illegible]

ان [illegible] معلوم ہے [illegible] شاگرد [illegible] کے واسطے
اُس [illegible] کی [illegible] کے نزدیک آ گئے [illegible] شاگرد نے [illegible] کا کان
[illegible] اپنے [illegible] سے [illegible] سکا [illegible]
[illegible] کرتے تھے۔ ناصری [illegible] کام [illegible]
[illegible] کی [illegible] اُس [illegible] کے واسطے
[illegible] آدمی کے [illegible]
[illegible] اور [illegible] اپنے [illegible]

ہرگز گرفتار ہونے نہ دے گا۔ مگر یسوع ناصری نے اپنے شاگرد کو جس نے تلوار چلائی تھی
کہا کہ اپنی تلوار میان میں کر۔ کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھ کو دیا میں نہ پیوں" وہ
تب اپنے گرفتار کرنے والوں سے مخاطب ہو کر بولا۔ کیا تم جیسے چور کے لئے مار پیٹ
ڈنڈے لاٹھیاں لے کر مجھے پکڑنے کو نکلے ہو۔ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ
تھا اور تم نے مجھے نہ پکڑا۔ لیکن یہ تمہاری گھڑی اور ظلمت کا اختیار ہے" اس پر
رومیوں اور کاہنوں نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا اور جب اس نے شاگردوں
کے ... [illegible] ادھر ادھر دیکھنے لگا تو ایک بھی موجود نہ تھا۔ کبھی کبھی اسے [illegible]
کا چہرہ نظر آ جاتا تھا [illegible] جیسے کسی [illegible] دکھائی دیتا تھا مگر
پھر اسے خیال آیا یہ شخص تو پہلے ہی جا سکتا تھا وہ تو اپنے ایک دم سے پہلے
[illegible] کو شکست دے سکتا تھا مگر اس نے یہ [illegible] نہیں کیا [illegible] جو کہ
کے باپ سے اس کو بیٹا کہا ہے [illegible] باپ کی [illegible] کی [illegible]
[illegible] ان خیالات سے [illegible]
[illegible] ناصری سے ایک [illegible] پوچھے میں [illegible]
سے اور [illegible] نہیں [illegible] دیا [illegible]
کے [illegible] ہو کر [illegible] تھا
ناصری [illegible] آگے
[illegible] ناصری کے کانوں [illegible]
[illegible] کے ساتھ ایک خوشی سے [illegible]
[illegible] مجھے
[illegible] ناصر سے [illegible]
[illegible] آپ سے [illegible]۔

اسے ڈنڈے لگاؤ اسے قتل کرو" یہ سن کر وہ بڑی جدوجہد کر کے بھیڑ سے باہر نکل
گیا اور باغ کی دیوار پر سے [illegible] کر وہ بھیڑ کے پیچھے
ہو لیا۔ شہر میں داخل ہو کے [illegible] اور گھوڑے پر سوار ہو کر [illegible]
ہمشیرہ کے پاس شاہان کے [illegible] کو چلا گیا [illegible] تھا کہ
میں ناصری سے [illegible] تھا۔ [illegible] مظلوم کو [illegible]
[illegible] رات کو [illegible]
[illegible] اب [illegible] سلطنت جس کا [illegible]
[illegible] صرف ایک خواب تھا"
دوسرے [illegible] کے قریب [illegible] کے پیچھے [illegible]
[illegible] بیٹھنے کی درخواست کی [illegible]
نے کہا [illegible] نہیں بیٹھے [illegible] مطلب ہے کہ ناصری
[illegible]
[illegible] مطلب [illegible] اور اس
کا [illegible] پیلاطس کے [illegible]
[illegible] انہوں نے اسے [illegible] کرنے سے
انکار کیا۔ آخر کار [illegible] کر اس نے کہا "تو اس کا خون تم پر ہو"
اور انہوں نے جواب دیا [illegible] "اس کا خون ہم پر اور ہماری [illegible]"
[illegible] کی قسمت ایک [illegible] اگر وہ [illegible] خدا کا
بیٹا ہے تو اس کا خون کون [illegible] ہونا چاہیے۔

کب مرنے کا وقت ہے۔ پھر کہ کر اس نے تالی بجائی اور جب وہ اشارے پر ملازم آیا تو اسے حکم دیا کہ فرما [illegible] پڑھیں اور خرہ سے کہا کہ یہ بیاہر [illegible] اس کی [illegible] آپ وقت آیا کہ اس کے واسطے جان دے دی۔ جب [illegible] میں آؤں باہر بیٹھے ٹھہرو۔ تب کہا [illegible] کا اب بچارہ [illegible] تیار ہو کر باہر نکل [illegible] بیٹے سے [illegible] جب ہم [illegible] جائیں گے؟ "لشکر جمع کرنے کے واسطے" گلبدن نے [illegible] کے جواب دیا۔ افسوس!

[illegible] گلبدن نے خرم کے ساتھ [illegible] ہوں اور

میرے [illegible] میں جو وفادار ہیں [illegible] سب کا [illegible] ہو گئے ہیں؟

[illegible] کا مطلب ہے۔

"[illegible] کے قتل [illegible] کا"؟ کیا ناصری کہا۔ "تم سچ کہا" یہ کہہ کر اس نے سر جھکا لیا اور سوچنے لگا۔ [illegible] یاد آتا تھا کہ وہ [illegible] جو میرے باپ نے [illegible] نہ [illegible] کہ ناصری کو [illegible] بھی سے اس انجام کا پورا پورا علم تھا اور جو کچھ ہو [illegible] دیر تک [illegible] کہ [illegible] آئے [illegible] ہم بھی [illegible] کو [illegible] جاتے تھے [illegible] ایک [illegible] مع سامان کی [illegible] کو جا رہا تھا [illegible] سے [illegible] بھی [illegible] سے [illegible] جاتے تھے [illegible] کے [illegible] جیش [illegible] وغیرہ بھی شامل تھے۔ بھیڑ کی کثرت کے باعث [illegible] سے [illegible] ہو کر [illegible] گزشتہ [illegible] نہیں [illegible] کرسی پر بیٹھے [illegible] آگے [illegible] چلتے دیکھا۔ ان کے

پیچھے کی [illegible] تھی۔ [illegible] آگے بڑھا اور [illegible] چلاتی آگے [illegible] آہستہ۔ مگر ہم بھی [illegible] کو جا رہے ہیں [illegible] مکان کے [illegible] جب [illegible] نکل جائے گی [illegible] بھی ہمارے [illegible] سوداگر [illegible] جھکا [illegible] بیس جوکتا [illegible] حضرت سے دریافت [illegible] کی [illegible] بیرون ہو گی [illegible] میں بھی [illegible] دیکھا کہ [illegible] میں [illegible] اور [illegible] چھال [illegible] کی آواز [illegible] حضرت انگریزی [illegible] میں نے اس سے [illegible] کی [illegible] ہم آ کے دیکھو سکیں گے [illegible] ناصری کو؟ "[illegible] بالکل [illegible] سے [illegible] خدا [illegible] ایک [illegible] مرتبہ۔ ایک [illegible] کے [illegible] ان سب کو [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] اور [illegible] کے واسطے [illegible] جگہ [illegible] اور جلانے [illegible] سے [illegible] کہا [illegible] جب [illegible] کے [illegible] حیرت کے [illegible] کے [illegible] کا [illegible] ہو گئے۔ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] آیا [illegible] ناصری تھا۔ اس کی شکل [illegible] تھی اور ہر قدم پر [illegible] تھا گویا [illegible] بھی رہے تھے۔ ایک ہی [illegible] تھا جس سے [illegible] کے [illegible] پر [illegible] تھے [illegible] انسان تھا [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] تھا۔ اس کے سر [illegible] سے [illegible] زخم ہو گئے تھے [illegible] کر [illegible]

خشک [illegible] آس کے [illegible] سے [illegible]
[illegible] شہر میں [illegible] [illegible] پرانی [illegible]
[illegible] لگا کر چلتا [illegible]
[illegible] آس کی [illegible] [illegible] کے
[illegible] سے [illegible] پھر بھی اُسے کوئی [illegible]
[illegible] آس کے [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] ایک [illegible]
[illegible] [illegible] نگاہ سے [illegible]
[illegible] نگاہ [illegible] کے [illegible]
[illegible] [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] [illegible] ناصری [illegible]
[illegible] اور [illegible] وہ [illegible] سے [illegible]
[illegible] اُس نے [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] ناصری [illegible]
سکتے ہے [illegible] ہو گئے [illegible]
[illegible] شخص [illegible] [illegible] لگا۔
اُس سے [illegible] کی [illegible]
[illegible] تھا [illegible]

ناصری کے پیچھے [illegible] [illegible] سے
پوچھا [illegible] [illegible] کی نسبت [illegible]
[illegible] ناصری کے [illegible] ہوں؟

[illegible] سردار کا [illegible] اور [illegible] چلتا تھا۔
اور اُس کے [illegible] ایک گروہ [illegible] [illegible]
[illegible] سردار [illegible] دیکھ کر [illegible]
[illegible] ناصری جب اُس [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہندوؤں کا [illegible] کسی [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] اُس [illegible] سے [illegible]
[illegible] [illegible] ہے۔
[illegible] اُس کے پیچھے [illegible]
[illegible] نے [illegible] سے کہا [illegible] تیری [illegible]
[illegible] [illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] کہا
[illegible] [illegible] کے [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] اور اُس شخص [illegible] ناصری کے [illegible]
[illegible] [illegible] ناصری کا [illegible]
سب سے [illegible] کے [illegible]
[illegible] [illegible] اُس کی [illegible]
[illegible] نظروں سے غائب ہو گئیں [illegible]
[illegible] کا [illegible] کے [illegible]
[illegible] کی نسبت [illegible]

وہ [illegible] مطلب وہ" [illegible] وہ سنائی دیتا تھا جس وقت جنگ
[illegible] پڑھنے کے قابل ہو گیا [illegible] لگے [illegible] ہونے
یہ کلام نہ سنا۔ اُس کے دل میں ہر قسم کے خیالات پیدا ہو رہے تھے۔ ناصری
کے یہ حالات دیکھ کر [illegible] جب وہ بھی رومی سپاہیوں کے
درمیان قیدی [illegible] کر رہا تھا اور [illegible] کے [illegible] گزرتیں [illegible]
ناصری نے [illegible] کھینچ کر [illegible] بچایا تھا پھر [illegible] گھوڑے سوار کا
مجموعہ جیسے اُس کی والدہ [illegible] ہمشیرہ کو [illegible] تھا۔ وہ آیا [illegible] آپ
حاضر تھا کہ میں [illegible] ناصری کے [illegible] جیسا مجھے [illegible] تھا مجھے چاہئے
تھا کہ [illegible] شکر کے [illegible] تو ممکن تھا کہ اس وقت ناصری
کی مدد کر سکتا [illegible] بادشاہ [illegible] تو بھی اُس کے دشمنوں سے [illegible]
کر دیا۔ مگر [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] کہ خدا کی [illegible] کچھ بھی نہ کر سکے،
ایسے خیالات [illegible] کے دل میں [illegible] رہے تھے [illegible] گلیل [illegible]
نظر آیا جس کے [illegible] چلے [illegible] اُن کے پاس گیا اور اُن سے
کہا میرے پیچھے [illegible] تم سے ایک کلام کرنا چاہتا ہوں [illegible] کے
ساتھ ساتھ [illegible] آیا [illegible] اُن سے [illegible]
[illegible] اور [illegible] کے واسطے
جنگ [illegible] تمہارے پاس تلواریں ہیں اور [illegible] مدد کرنے کا موقع ہے۔ جاؤ اور
پہنچو [illegible] اور صلیب سے [illegible] پاس
[illegible] ناصری بادشاہ ہے اور آزادی اُس کے ہمراہ
[illegible] جائے گی"؟ گلیلی [illegible] دیکھتے رہے [illegible] اُن سے
سوال کیا [illegible] کیا تم [illegible] تب اُن میں سے ایک نے جواب [illegible]

دیکھا [illegible] چاہتے تھے؟ تم نے [illegible] کھایا ہے [illegible] اور
ہمارے [illegible] نہیں [illegible] ناصری بادشاہ نہیں ہے [illegible]
میں شاہی طبیعت تھی جس وقت وہ [illegible] آیا ہم اُس کے ہمراہ تھے۔ ہم نے
اُسے ہیکل میں داخل ہوتے دیکھا مگر اُس نے تو آپ کی [illegible] اسرائیل کو [illegible]
[illegible] خوبصورت [illegible] اُس نے خدا کی [illegible] اور [illegible] کے تحت
سے انکار کیا۔ وہ بادشاہ نہیں ہے [illegible] گلیل اُس کے مددگار نہیں ہیں۔
وہ تو [illegible] پاس تیری [illegible] ہم اُس
وقت میں [illegible] کے واسطے [illegible] آزاد کا
کا حکم [illegible] اور ہم صلیب کے پاس [illegible] اُس کے [illegible]
[illegible] وہ [illegible] خاطر تھا اگر اس وقت وہ [illegible]
[illegible] بالکل [illegible] انتظام کے مطابق
نہیں بلکہ انسانی انتظام کے موافق ہوتی [illegible] ہوگا [illegible]
[illegible] سے چھپا ہے۔ [illegible] نے اُسے پھر
آواز دی [illegible] تمہارے [illegible] اُس [illegible] کے پیچھے پیچھے لگا اور [illegible]
اُس کے [illegible] چلے گا جس [illegible] سے [illegible] اور اُس کے [illegible]
[illegible] میں جمع ہوئے [illegible] تھے [illegible] طرح [illegible] اُس کے ہمراہ
چلنے لگا۔

اٹھتیسواں باب

انجام

جس وقت بلطسر، سیمونائیڈس، بن حُور، ایستر اور وہ گلیلیوں کا فریق صلیب کے مقام پر پہنچا تو بن حُور سب سے آگے تھا، مگر اُسے یہ بالکل خیال نہ تھا کہ کیسے بڑے ہجوم میں سے وہ کیونکر ہو کر نکل آیا، بلکہ پیچھے مڑ کے اُسے پتہ نہ تھا کہ کس رستے سے آئے تھے۔ وہ تو گویا بے ہوشی کے عالم میں چل رہا تھا۔ خُداوند کے اردگرد کے منظر عجب ہی، لیکن وہ دوسری جگہ سے "[illegible]" ...دوں کی تکمیل ہونی تھی، ہم پر مدہوش کیے جاتے، اور بھی زیادہ عجیب ہیں۔ بن حور رُک گیا، اس لئے کہ اُس کے آگے آدمیوں کی ایک دیوار تھی، وہ اُونچے پہاڑی کی چوٹی پر چڑھ کر پرے کی شکل میں تھی اور آسمان میں گنگنا کر [illegible] میں گھرا ہوا کھلا ایک وسیع میدان تھا جس کے گرد ہجوم جس کی تعداد قریب تیس لاکھ کے ہوگی ایک دائرے میں کھڑا تھا۔ اس دائرے کے اندرونی رومی سپاہیوں کا ایک دائرہ تھا، جو ایک صوبہ دار کے زیر کمان تھا۔ ہر ایک کی نگاہ ناصری پر جمی تھی، جو خفا ہو [illegible] مگر بالکل خاموش کھڑا تھا، جو چہرہ اُس کے ہر [illegible] ہوئے لوگوں کی [illegible] بھی لوگوں کی دشمنی بھڑکا دیا [illegible] لا دیا تھا، دوسری اُن سب سے محبت رکھتا اور اُن کے واسطے جان دینے کو تھا۔ اس موقع پر گویا بلطسر کے مواعظ کی بدولت سے بن حور پر یہ روشن ہونے لگا، ناصری کی رسالت [illegible] ہی تھی

کہ اُن سب کو جو اُن سے محبت رکھتے ہیں، آسمان کے پار لے جائے۔ اُس عالم کے پرے جائے جہاں اُس کی سلطنت قائم اور اُس کی منتظر ہے۔ تب بن حور نے گویا ناصری کا اُسے یہ کلام سنائی دیا کہ

"قیامت اور زندگی میں ہوں۔"

اور اُس شکل پر جو پہاڑی پر کانٹوں کا تاج پہنے دکھائی دے کھڑا تھا غور سے نگاہ کرکے اپنے دل ہی دل میں یہ سوال کیا کہ کون قیامت ہے؟ کون زندگی ہے؟ اور ایسا معلوم ہوا گویا اُس شکل نے یہ جواب دیا ہو کہ

"میں ہوں۔"

اور یہ بھی کہ یہ جواب خاص طور پر اُس کے واسطے تھا، کیونکہ فوراً اُس کے دل میں ایک عجیب تسلی داخل ہوئی، جو کل شک و شبہوں اور عقیدوں کا خاتمہ اور ایمان محبت اور پوری سمجھ کی ابتدا تھی۔ وہ اس خواب کی حالت سے ہتھوڑوں کی آواز سے جگایا گیا، کیونکہ پہاڑی کی چوٹی پر چند رومی سپاہی اور کاریگر صلیبیں تیار کر رہے تھے۔ اُن کے کھڑا کرنے کے واسطے سوراخ کھودے گئے تھے اور اب اُن کا [illegible] رہے تھے۔ [illegible] میں سردار کاہن نے صوبہ دار سے [illegible] کر کہہ دو کہ شتابی کرو۔ ضرور ہے کہ "قیامت کے غروب ہونے سے پہلے [illegible] ناصری کی طرف اشارہ کر کے، مر جائیں اور دفن کئے جائیں تاکہ یہ دن ناپاک نہ ہو۔ شریعت یہ کہتی ہے۔ چند لمحوں کے بعد ایک سپاہی ناصری کے پاس گیا اور اُسے کچھ پینے کو دینا چاہا، مگر اُس نے پیالہ پینے سے انکار کیا۔ تب دوسرے سپاہی نے اُس کی گردن سے کتبہ کھینچ کر اُتار کر صلیب پر ٹھونک دیا۔ اس پر صوبہ دار نے سردار کاہن سے کہا کہ صلیبیں تیار ہیں، جس نے ہاتھ کا اشارہ کرکے جواب دیا۔ اُس کفر بکنے والے کو پہلے ٹانگو۔ ہم دیکھیں کہ خُدا کا بیٹا اپنے تئیں بچا سکتا ہے کہ نہیں۔

تب اُس نے سب مجمع میں جو وہاں پر اُس کے گرد جمع تھا، ایک خاموشی کا عالم چھا گیا کیونکہ سپاہی مصلوب ہونے والوں کو صلیب پر ٹھونکنے کے واسطے تیار کھڑے تھے۔ بعد میں لوگوں نے ذکر کیا [illegible] اُس سے [illegible] لوگ کپکپانے لگے [illegible] کے بیٹے باپ کی گردن [illegible] ایک کیسی حالت ہو گئی ہے [illegible] اُس کے باپ نے جواب دیا [illegible] کوشش [illegible] تعلق نہیں جانتا مگر ممکن ہے کہ سب [illegible] گناہ یا مجرم [illegible] [illegible] بل گر پڑا [illegible] بیٹا [illegible] اگر [illegible] اپنے [illegible] تو اسرائیل ہلاک ہو جائے گا اور ہم بھی ہلاک ہوں گے۔"

یسوع نے سنجیدگی سے جواب دیا "اے سردار کاہن [illegible] تو اب تک خواب دیکھتا تھا [illegible] سب کچھ کس واسطے ہوتا ہے، کیونکہ [illegible] ناصری کی مرضی ہے [illegible] خدا کی مرضی ہے۔ [illegible] [illegible] نہیں [illegible] ہمارے [illegible] سے پھر [illegible] [illegible]

اور بہت [illegible] کسی شخص [illegible] سر جھکایا [illegible] [illegible] ناصری کے [illegible] [illegible] کی نظروں [illegible] اُس کے [illegible] [illegible] وہ صلیب پر [illegible] [illegible] اُس کے [illegible] [illegible] اُس کے [illegible] [illegible] گھٹنے [illegible] اُس کے [illegible] [illegible]

[illegible] سنائی دی [illegible] [illegible] کسی طرح [illegible] جس سے دشمن اُس پر [illegible] کر سکتا۔

ایک سپاہی نے [illegible] سے سردار کاہن سے دریافت کیا کہ کس طرح تم چاہتے ہو کہ اُس کا [illegible]"

سردار کاہن نے جواب دیا "[illegible] کی جانب [illegible] [illegible] دیکھے [illegible] اُس کے [illegible] کوئی حصہ نہیں بیٹھا۔"

اب [illegible] صلیب [illegible] اُٹھایا [illegible] اُس [illegible] [illegible] ہاتھوں [illegible] [illegible] اُس سے [illegible] [illegible] [illegible] کرتے ہیں "[illegible] صلیب" [illegible] [illegible] اُس کے [illegible] [illegible] سردار کاہن سے [illegible]

دوپہر کا وقت تھا [illegible] [illegible] لوگ [illegible] حیرت زدہ ہو گئے [illegible] ایک دوسرے کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] روشنی ہو جائے گی۔" [illegible] اُس نے کہا [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کرتا ہوں [illegible]

ہے مزدور محمد کا شاملہ "

اور تب سوا نڈوں کو تھپڑ تھوڑا [illegible] کے جواب تک گھٹنے ٹیکے تھا

مر دیک گیا، اور اس ایک شخص کے [illegible] سے [illegible] [illegible]

بعمری [illegible] ، صرف [illegible] ہوئے درست تھی ۔ یہ ناصری [illegible] خدا کا بیٹا ہے "

[illegible] اپنے مزدور [illegible] اُس کی [illegible] کرزم [illegible] کہا ۔

" میں [illegible] سے [illegible] [illegible] عجب ہیں کہ تجھ سے پہلے ہیں

نے اُسے پہچانا ۔ مگر [illegible] کہ میں اب تک زندہ [illegible] کر آج [illegible] دیکھوں کا شکر

[illegible] چاہیوں کے ساتھ مر جاتا ۔ [illegible] مبارک ہوں [illegible]

[illegible] [illegible] ۔ [illegible] جی [illegible] ہیں "

[illegible] ، پھر بھی مزدوروں سے [illegible] جو [illegible]

کر دیں [illegible] گئے ۔ اب [illegible] کے [illegible]

اور لوگ [illegible] اور [illegible] کرنے لگے ۔ ایک سپاہی نے [illegible] کہا " [illegible]

اگر تو [illegible] کا بادشاہ ہے تو اپنے تئیں بچا "

[illegible] نے کہا " ہاں ، ہاں ، اب بھی اگر [illegible] آتے تو ہم اُس پر

ایمان لے آئیں گے "

[illegible] کر کہا " وہ ہیکل کا ڈھانے والا اور تین دن میں بنانے

والا تھا مگر اپنے تئیں نہیں بچا سکتا " دوسروں نے کہا " وہ بیٹے [illegible] کا

کہتا ہے [illegible] آسے چھڑا [illegible] "

کسی نے بھی ۔ [illegible] نہیں کہا کہ [illegible] ہے ۔ تو ناصری نے اُس

[illegible] کے لوگوں سے [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible]

کی [illegible] سے پیشتر کبھی اُس کو دیکھا تھا ۔ تاہم وہ اس پر لعنت کرتے ، بلکہ

[illegible] سے [illegible] [illegible] کرتے تھے ۔

[illegible] نے اُس نے [illegible] باپ سے کہا " آخر

[illegible] ۔ اے باپ ، [illegible] ہے [illegible] [illegible] باتیں [illegible]

[illegible] ۔ مجھے تو [illegible] " [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] ہوگا اور [illegible] کی [illegible] [illegible]

نے [illegible] [illegible] ہو جاتے [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] صاف طور [illegible]

[illegible] [illegible] معلوم ہوتی تھی [illegible]

[illegible] تھے ۔

[illegible] ڈال کے [illegible] گر ناصری کے [illegible]

[illegible] [illegible] ہوتا تھا [illegible] وہ [illegible]

[illegible] [illegible] کے نیچے ہی گھٹنے ٹیک

[illegible] ناصری نے [illegible] اور [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] " اور تب [illegible] نگاہ کر کے کہا ۔

" [illegible] "

[illegible] لوگوں کے دلوں پر [illegible] سے واقف تھے

[illegible] نہیں [illegible] آج [illegible] غلطی ہے [illegible]

[illegible] کا خیال ناصری پر لگا تھا ۔ اس [illegible]

[illegible] سے پیدا ہو گئے ۔ [illegible] کا بل [illegible] قائم

ہو گئی تھی ، اور [illegible] کی نسبت اب اُس کی رائے تھی کہ وہ بھی ایمان کے

[illegible] معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک خاص [illegible] ہے [illegible]

کا اضطراب دیکھ کر یہ محسوس ہوتا ہے کہ شاید [illegible]۔ مگر شہزادہ بہت صاف
دیکھتا رہا۔ ممکن ہے کہ تیری عمر بھر [illegible] ہو [illegible] سعادت [illegible]
دیکھی گی۔ علاوہ [illegible] کے ممکن ہے کہ [illegible] ہم پر ظاہر کئے جاتے ہیں [illegible]
ہے کہ ہم آخر تک [illegible] رہیں۔"

جس وقت [illegible] گھنٹے قریب [illegible] کے گزر [illegible] تو شہزادے [illegible]
کی [illegible] طبیب کے آگے کھڑے ہوئے [illegible] ایک نے حقارت سے
[illegible] ہمارے بادشاہ ہیں۔"

[illegible] سے [illegible] کے بادشاہ سلام سے
[illegible] کے بادشاہ

جب کچھ جواب نہ ملا تو وہ نزدیک جا کر [illegible] کہا [illegible]
کا بادشاہ یا خدا کا [illegible]۔

اس [illegible] سے ایک [illegible] کہ [illegible]
[illegible] کہ [illegible] کے [illegible] اور
[illegible] لیکن جب [illegible] کے [illegible] چہرے نے
[illegible] کی [illegible] سزا [illegible]
[illegible] کام نہیں کیا۔

[illegible] مگر [illegible] دیکھ
کر کہا [illegible] بادشاہت میں آئے تو [illegible]"
[illegible] جب [illegible] بادشاہت
میں آئے [illegible] کے دل میں [illegible] اس نے [illegible]
سے [illegible] کی [illegible] بچے [illegible]

اس کی بادشاہت [illegible] کہ وہ بادشاہ ہے کہ
وہ بادشاہ ہے۔ مگر [illegible] بادشاہت کرتا ہے۔ [illegible] اپنے خواب میں
بھی یہی بات سنی تھی۔"

[illegible] نے کچھ سختی سے کہا۔ "خاموش [illegible] کرتا ہوں کہ
خاموش رہو [illegible]

وہ یہ کہتے [illegible] بے صبری [illegible] آواز [illegible]
[illegible] کہ [illegible] کے دل [illegible]
[illegible] تھا کہ [illegible] کچھ سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] گزر گئی [illegible]
میں اور آنکھوں [illegible] آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔ [illegible]
کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔"

اس [illegible] کو [illegible] اب اس کے واسطے [illegible]
سے [illegible] زندگی [illegible] زندگی کے بارے [illegible]
کا [illegible] اور بادشاہ [illegible]
[illegible] اس کے [illegible] لیکن
طبیب کے [illegible] اور [illegible] کیونکہ اس کلام [illegible]
[illegible] انہوں نے [illegible] مگر اب طبیب [illegible]
وہ [illegible] ایک مجرم [illegible] کا وعدہ کرتا تھا۔
اس کے سب [illegible] بلکہ [illegible] اپنے
[illegible] ہر ایک اپنے دل [illegible] سوال کرتا تھا کہ [illegible]
اس [illegible] اگر [illegible] سے [illegible]

تو خدا سے ہے اور اگر خدا سے ہے تو پھر کیا کچھ حال ہوگا۔

ناصری کا شخص اب زیادہ دشوار ہونے لگا۔ اُس نے صاف آواز سے کہا کہ "میرے خدا، اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔"

جیسے کسی نے یہ آواز سنی وہ ٹھٹک گیا مگر ایک شخص پیاس کا پیالہ ضبط نہ کر سکا۔

سپاہیوں کا اپنے ہمراہ ایک برتن میں [illegible] پانی ملا ہوا لائے تھے جو اُس جگہ سے جہاں [illegible] مدام پیدا کیا تھا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ اسفنج کے ایک ٹکڑے کو اس میں بھگو کر اور لکڑی پر رکھ کر اپنی مرضی کے موافق مصلوب کی زبان کو کبھی کبھی تر کر دیتے تھے۔ یہ شخص ناصری کے گڑگڑانے اور ناصری کے پانی پلانے کا موقع پا کر گیا اور ایک حرکت اس میں پیدا ہوئی۔ یہیں اسفنج کو لے کر اس نے فوراً [illegible] برتن میں خوب تر کیا اور صلیب کی طرف جھکا جو لوگ وہاں نزدیک تھے اُنہوں نے غصے سے اُسے منع کیا۔ مگر اُس نے کچھ پروا نہ کی بلکہ بڑھ کر اُس نے ناصری کے ہونٹوں سے اُسے لگا دیا۔ مگر بہت دیر ہو گئی تھی اور موقع گذر گیا تھا۔ لیکن بہت خوبی سے دیکھا کہ گویا ناصری کا چہرہ کچھ [illegible] اور موت سے سیاہ پڑ رہا تھا تا ہم یکایک روشن ہو گیا۔ اُس نے آنکھیں خوب کھول کر رکھیں اور آسمان کی طرف نگاہ کر کے کسی نادیدہ جسم پر جما دیں اور [illegible] کہا: "پورا ہوا، پورا ہوا" گویا ایک [illegible] کوئی عظیم کے اختتام پر مرتے ہوئے اپنی کامیابی پر ایک آخری نعرے سے خوشی مناتا ہے۔ اور تب ناصری نے دھیمی آواز سے کہا: "اے باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔" اور یہ کہہ کر اُس نے جان دی۔ یہی حکم [illegible] کے پاس گیا [illegible] نہیں اطلاع دی کہ اب سب ختم ہو گیا۔ وہ مر گیا۔"

[illegible] پھر تمام مجمع میں پھیل گئی [illegible] لوگوں کی [illegible] پوری ہو گئی کیونکہ ناصری مر گیا۔ تا ہم ہر ایک سپاہی حسرت زدہ [illegible] ماتھے پر ہاتھ رکھ کر ایک دوسرے کو تاکتا تھا۔ [illegible] یاد کرتا تھا کہ [illegible] جس وقت وہ [illegible] سے زمین تھرتھرانے لگی۔ ایک بہت ہی تاریکی نازل ہو گئی اور کڑک چمکنے لگا [illegible] صلیب [illegible] زلزلہ سے [illegible] کی مانند ڈگمگاتی تھیں [illegible] مجمع میں [illegible] جس سے [illegible] ہر ایک [illegible] کہ [illegible] جس کے [illegible] شہر [illegible] جو [illegible] کی [illegible] سے کچھ تھا [illegible] وقت [illegible] شہر کی طرف [illegible] کے باعث کوئی [illegible] پکڑتا تھا [illegible] کے [illegible] اور [illegible] گئی [illegible] وہ [illegible] کے [illegible] سب پر تھا۔

جس وقت آفتاب پھر روشن ہوا تو ناصری کی صلیب کے گرد [illegible] اُس کا [illegible] اور [illegible] اُس کے [illegible] اور اُس کا [illegible] یوحنا [illegible] نے [illegible] اُس کے قدموں کے پاس [illegible] کے آنسو سے [illegible] اور [illegible] آنکھیں بند کر کے [illegible] پر [illegible] سے [illegible] کیا ہے [illegible] نے [illegible] کہا "اس [illegible] کہیں گے۔" [illegible] بولا "ایسا ہی ہو۔"

[illegible] میں زمین پھر [illegible] سے [illegible] مضطرب [illegible] کی [illegible] کی [illegible] جب [illegible] نے [illegible] دیکھا تو [illegible] کے

بل گیا۔ چاہتا تھا۔ یہ دوڑ کر اُس کے پاس گیا اور آواز دی مگر کوئی جواب نہ ملا کیونکہ بزرگ بصری کی روح تو اپنے مالک کے پاس پرواز کر گئی تھی۔ تب اُسے یاد آیا کہ آخری کے آخری کلام پر اُس نے محراب میں ایک آواز سُنی تھی اور اُسے یقین ہو گیا کہ اس وفادار خادم کی روح اپنے آقا کے ہمراہ بہشت فردوس کی بادشاہت میں داخل ہوئی ہے۔ کیونکہ جب گمپیشر کو ایمان کا اور علیار کو محبت کا اجر ملا تو کیا مناسب نہ تھا کہ بلطسر کو ایمان، محبت اور نیک اعمال کا مشترکہ اجر دیا جائے۔

بلطسر کے ملازم تو دہشت زدہ ہو کر بھاگ گئے تھے۔ پس ابن حور نے ہمراہ بزرگ بصری کی لاش کو پالکی میں رکھ کر شہر میں لے آئے۔ اور غروب آفتاب کے وقت شمالی پھاٹک سے شہر کے محل میں داخل ہوئے۔ ملازم اشکبار کرتے ہوئے اُس کا چہرہ دیکھنے کو جمع ہوئے۔ مگر جس وقت انہوں نے اس کے چہرے پر تبسم دیکھا تو آنسو خشک کر کے کہا۔ "یہ اچھا ہوا۔ کیونکہ صبح کی نسبت جب وہ باہر گیا تھا۔ اس وقت زیادہ خوش ہے۔"

بن حور نے پسند کیا کہ کسی ملازم کے ذریعے بصری کی بیٹی استر کو اس کے باپ کی وفات کی خبر دے۔ اور گو وہ اُس سے رنجیدہ تھا۔ مگر اُس نے یہ خیال کیا کہ یہ موقعہ معافی دینے اور ہمدردی دکھانے کا ہے۔ پس خود اُس کی تلاش میں اُس کے کمرے کے دروازے پر گیا اور آواز دی۔ جب کوئی جواب نہ ملا تو پھر وہ شمال اندر گیا لیکن کمرے میں اُسے نہ پایا۔ پھر چھت پر چڑھ گیا۔ مگر وہ وہاں بھی نہ تھی۔ جب کہیں پتہ نہ لگا تو وہ جا کر لاش کے پاس بیٹھ گیا اور سوچنے لگا کہ یہ اپنے ضعیف خادم پر کیسا مہربان تھا۔ وہ کیسے مُبارک ہیں جن کی اس دنیا کی مصیبتیں فردوس کے پھاٹک پر چھٹ جائیں اور جو اس میں داخل ہو کر سوا انہیں آرام کرنے اور آرام پانے کے ہیں۔

جب تجہیز و تکفین کی رسُومات ادا ہو چکیں تو شریعت کے مطابق اٹھائیسویں روز کے بعد ابن حُور اپنی والدہ اور ترضہ کو محل میں لے آیا اور اُس دن سے اُس مکان میں خُدا باپ اور بیٹے کے نام نہایت تعظیم سے لئے جاتے تھے۔

اُنّالیسواں باب

زیرِ زمین مقبرے

ناصری کے مصلوب ہونے کے پانچ برس بعد استر ابن حُور کی بیوی رومہ کے نزدیک ایک دیہاتی محل میں بیٹھی تھی اور دوپہر کا وقت تھا۔ فرش پر قیمتی قالین بچھی تھی، اور ترضہ ابن حور کے دو بچوں کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ اس وقت ایک خادم نے خبر لایا کہ ایک عورت میری ملکہ سے ملنا چاہتی ہے۔

استر نے حکم دیا کہ اُسے آنے دے۔ میں یہیں اُس سے مُلاقات کروں گی۔

ذرا دیر میں وہ عورت اندر آئی۔ اُسے دیکھ کر ابن حور کی بیوی اُٹھی اور بولنا چاہتی تھی مگر خوب غور سے نظر کر کے کہا "آپ ایک عورت ہیں جس سے میں واقف تھی۔ تم..."

"میں ایرس بلطسر کی بیٹی تھی" اس پر استر نے ملازم کو حکم دیا کہ ایک کرسی لائے۔ مگر اس نے کہا "نہیں۔ میں جلد چلی جاؤں گی۔" دونوں ایک دوسرے کو تاکنے لگیں۔ ہم دونوں کی تصویر سے معلوم کر سکتے ہیں کہ استر کے چہرے سے کیا نمایاں ہوگا۔ یعنی وہ ایک خوبصورت عورت۔ ایک خوش دل والدہ اور ایک سیاہ چشم زن

تھی۔ برعکس اُس کے یہ صاف روشن تھا کہ اُس کی سابقہ زندگی دُنیا میں پوشیدہ نہیں ہوئی۔ اُس کے چہرے پر پژمردگی اور ناشائستگی ظاہر تھی۔ اُس کی بڑی آنکھیں سُرخ تھیں اور رُخسارے بالکل سفید تھے اور اُس کے کپڑے کہیں کہیں پھٹے اور مٹی سے تھڑے تھے۔ منجملہ یہ بھی عیاں تھا کہ گذشتہ پانچ برسوں میں اُس نے بدکاری اور اوباشی کی زندگی بسر کی تھی۔ خاموشی کو ایرس نے اسی سوال سے ختم کیا۔ "کیا یہ تیرے بچے ہیں؟"

آستر نے خوشی کے تبسم سے بچوں کی طرف نگاہ کر کے کہا "ہاں، کیا تم اُن سے کچھ بات نہ کرو گی؟"

ایرس نے جواب دیا "نہیں اُنہیں ڈرا دوں گی۔" تب آستر کے زیادہ نزدیک آئی۔ مگر جب دیکھا کہ وہ کچھ جھجک گئی تو کہا "یہ ڈر بیٹھے مت۔ میرا ایک پیغام اپنے شوہر کو دینا۔ اُسے کہنا کہ تیرا دُشمن مر گیا، اور اُس شخص کے واسطے جو وہ کچھ بہ لایا تھا میں نے اُسے قتل کیا۔

اُس کا دُشمن میں تھی۔ اور اپنے شوہر سے یہ کہنا کہ جو نقصان میں نے اُسے پہنچانا چاہا تھا، اُس کے واسطے مجھے اتنی سزا ملی ہے کہ وہ بھی مجھ پر رحم کرے۔"

آستر کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور وہ کچھ بولنا چاہتی تھی، مگر ایرس نے کہا "نہیں۔ مجھے رحم! ایرس اب درکار نہیں۔ اُس سے یہ بھی کہنا کہ آخرکار مجھے ثابت ہو گیا کہ رومی بڑا حیوان بن جاتا ہے۔ الوداع!" اور وہ چلنے لگی۔ آستر دوڑ کر اُس کے پیچھے گئی اور بولی "ٹھہرو، اور میرے شوہر سے مل کر جاؤ۔ تمہاری طرف سے تو اُس کے دل میں کچھ نہیں ہے۔ اُس نے تو تمہاری بڑی تلاش کرائی تھی۔ وہ تمہارا خیرخواہ ہو گا۔ ہم تمہاری دوست ہوں گی۔ ہم بھی ہیں۔" لیکن اُس نے استقلال

سے کہا۔ "نہیں۔ میں اپنی رضا سے اپنے آپ کو اس حالت میں لائی ہوں۔ مگر بہت جلد ختم ہو جاؤں گی۔" آستر نے کچھ ہچکچاتے کہا "لیکن تمہاری کوئی خواہش ہم پوری کر سکتے ہیں؟"

ایرس کا چہرہ کچھ نرم ہوا، اور ہونٹوں کے گرد تبسم سا نظر آیا۔ بچوں کی طرف دیکھنے لگی اور کہا "ہاں کچھ ہے۔"

آستر نے بھی اُس طرف نگاہ کی اور فوراً جواب دیا "تم کو اختیار ہے۔"

ایرس بچوں کے پاس گئی اور شیر کی کھال پر گھٹنے ٹیک کر دونوں بچوں کو بوسہ دیا اور تب خاموش شتابی سے باہر نکل گئی۔

جب بن حور نے ایرس کے آنے کی کیفیت سنی تو جو اب تک اُس کے دل میں مشتبہ بات تھی، سو اب یقینی ہو گئی کہ مسیح کے مصلوب ہونے کے دن ایرس اپنے باپ کو بالکل چھوڑ کر مسیلا کے پاس چلی گئی تھی۔ تاہم اُس نے ایرس کی بڑی تلاش کرائی مگر کچھ پتہ نہ لگا، کیونکہ وہ اُسی رات دریا میں قصداً ڈوب مری تھی۔

سمونیدس کی بہت بڑی عمر ہوئی۔ قیصر نیرو کی سلطنت کے دسویں برس اُس نے اتفاقیہ کل کا خانہ بند کر دیا۔ اُس سال ایک روز شام کے وقت وہ محل کے بالاخانہ پر بیٹھا تھا اور بن حور، آستر اور اُن کے تینوں بچے اُس کے ہمراہ تھے۔ کل جہاز تو فروخت کر دیے گئے، صرف ایک جہاز دریا میں لنگر ڈالے تھا۔ اس عرصہ میں بن حور کی والدہ بھی انتقال کر گئی تھی۔ تاہم مسیح کے ایمان سے وہ بڑی تسلی پاتے تھے۔ جہاز جو باقی رہ گیا تھا، سو ایک روز پہلے روم سے آیا اور یہ خبر لایا تھا کہ نیرو نے شہر روم کے مسیحیوں کو ستانا شروع کیا ہے۔ جب یہ اس خبر کی نسبت گفتگو کر رہے تھے تو ملوک جو اب تک ملازم تھا، آیا اور بن حور کو اُس نے ایک پلندہ دیا۔ بن حور نے اُسے پڑھ کر دریافت کیا کہ یہ کون لایا ہے؟ "ایک عربی۔"

"وہ کہاں ہے؟" "وہ تو چندہ دے کر فوراً چلا گیا۔" تب بن حور نے سونانڈس سے کہا "بیٹھیے" اور تب اُس نے یہ خط پڑھا۔

"میں الدیم - الدیم نیاقس کا بیٹا اور فرقہ الدیم کا شیخ بن حور کو لکھتا ہوں۔ اُسے میرے باپ کے دوست معلوم ہو کہ میرا باپ مجھ سے کیسی محبت رکھتا تھا، جو دستاویز ملفوف ہے، اُسے پڑھ اور تجھے معلوم ہو جائے گا کہ اُس کی رضا میری رضا ہے، پس جو کچھ اُس نے تجھے عطا کیا سو تیرا ہے۔

جو کچھ اہل پارتھیا نے اس جنگ میں اُس سے چھین لیا تھا جس میں اُسے قتل کیا وہ سب میں نے واپس لے لیا ہے، یعنی یہ دستاویز اور مختلف اشیاء اور انتقام اور نیز اُس کی نسل جو اُس کے زمانے میں پشت سے ستاروں کی مال تھی۔

تجھ پر اور تیرے عزیزوں پر سلامتی ہو۔

وحشت میں سے یہ آواز الدیم شیخ کی آواز ہے۔"

بعد میں بن حور نے وہ دستاویز کھول جو شہتوت کے خشک پتے کی سی تھی اور اُس کا مضمون یہ تھا۔

الدیم ملقب بہ نیاقس فرقہ الدیم کے شیخ کی طرف سے اُس کے بیٹے کو جو اُس کا جانشین ہوگا۔

"اُسے بیٹے سب کچھ میرا ہے جس روز تیرا جانشین ہوگا سب تیرا ہوگا سوا اُس ملکیت کے جو شہر انطاکیہ کے نزدیک ہے اور کھجوروں کا باغ کہلاتا ہے۔ وہ حور کے بیٹے کا ہوگا جس نے گھوڑ دوڑ میں ہمارے واسطے بڑی نیک نامی اور شہرت حاصل کی۔ اُس کا اور اُس کی اولاد کا ہمیشہ کے واسطے ہوگا۔

اپنے باپ کو بے عزت نہ کرنا۔ الدیم نیاقس شیخ۔"

یہ پڑھ کر بن حور نے سونانڈس سے دریافت کیا "تم کیا کہتے ہو؟"

آستر سے دستاویز لے کر خود پڑھی اور خوش ہوئی۔ مگر سونانڈس خاموش بیٹھا ہوا اُن کی طرف دیکھتا رہا۔ آخر کار اُس نے سنجیدگی سے کہا "بن حور! خداوند کی ان پچھلے برسوں میں تم پر بڑی رحمت ہوئی، اس کا تم کو بڑا شکر گزار ہونا چاہیے۔ کیا اب وقت نہیں آیا ہے کہ اس بڑی دولت کی نسبت جو تمہارے ہاتھ میں ہے اور ہر روز بڑھتی جاتی ہے کوئی فیصلہ کرو؟"

"اس کا تو عرصہ ہوا کہ میں فیصلہ کر چکا ہوں۔ یہ دولت تو اُس کی خدمت کے واسطے ہے جس نے اُسے عطا کیا ہے اور اے سونانڈس اُس کا کوئی حصہ نہیں؛ بلکہ کل دولت۔ صرف میں اس فکر میں ہوں کہ جس طرح اُس کی خدمت میں اُسے کیونکر نہایت عمدہ طور پر صرف کر سکتا ہوں۔ اب میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ یہ صورت تم مجھ کو بتاؤ؟"

سونانڈس نے جواب دیا "جو کثیر رقم تم نے یہاں انطاکیہ میں کلیسیا کو دی ہے میں اُن کا گواہ ہوں۔ اب نیاقس شیخ کے عطیہ کے ہمراہ گویا یہ خبر آتی ہے کہ ہمارے بھائی شہر روم میں ستائے جاتے ہیں۔ خداوند نے ایک نیا دروازہ کھولا ہے۔ لازم ہے کہ روم دارالخلافت میں یہ روشنی جلتی رہے۔"

"تو مجھے بتائیے کہ میں اس روشنی کو کیونکر قائم رکھ سکتا ہوں۔"

"میں تم کو بتاتا ہوں۔ تمام رومی بلکہ شہنشاہ بھی مُردوں کو واجب التعظیم خیال کرتے ہیں یعنی اپنے بزرگوں کی راکھ اور قبرستان۔ اگر تم روم میں خداوند کی عبادت کے واسطے زمین کے اُوپر عبادت گاہیں نہیں بنا سکتے تو کیوں زمین کے نیچے عبادت خانے نہ بناؤ اور اُن کو ناپاک کئے جانے سے محفوظ رکھنے کے واسطے ایمانداروں کی لاشوں کو اُن میں دفن کرو۔"

"تو اب دیر نہ کرنی چاہیے۔ جو جہاز میرے جہازوں کی ابتدا رسائی کی خبر

لایا ہے۔ اُسی دن میں رُوم کو جاؤں گا۔ کل میں روانہ ہو جاؤں گا۔ اب تُو لُوک کی طرف متوجہ ہو کر حکم دیا کہ جہاز کو تیار کرا اور اسے لُوک تو بھی میرے ہمراہ چلنے کو تیار ہو جا۔

مرونا مس نے کہا "یہ عمدہ بات ہے"۔

پی تھور نے کہا۔ آسٹر تُم کیا کہتی ہو؟ آسٹر نے پاس آ کر اُس کے بازو پر ہاتھ رکھ کر جواب دیا۔ جس طرح سے تُو یسوع کی عمدہ طور پر خدمت کر سکے، میں اُس میں ہرگز مزاحمت پیدا نہ کروں گی، بلکہ تیرے ساتھ چل کر تجھ کو مدد دوں گی۔

اگر ناظرین میں سے کسی کو شہر رُوم کی سیر کا اتفاق ہوا ہو اور اگر وہ سنگل کیسٹو کے تہ خانوں اور مقبروں کو جو سن بیشیانو کے مقبروں اور تہ خانوں سے زیادہ قدیم ہیں، جا کر دیکھے تو اُس پر روشن ہو جائے گا کہ پی تھور کی دولت کس کام آئی۔ اور اُس کا شکریہ ادا کرے گا۔ اسی کریہہ مقبرے سے مسیحی مذہب پھیل کر رُوم کے قیصروں کی جگہ قائم ہوا۔

مکتبہ جدید پریس لاہور میں باہتمام میجر ای۔ پی۔ عطا اللہ
سیکرٹری پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی، انارکلی لاہور چھپ کر شائع ہوئی۔

Rev Michael Joseph. Cell # 92 300 7233 854.
yscaljesus@gmail.com
yesmichcal@yahoo.co.uk
Evengelist Yousaf Masih.
Cell # 92 300 7233 853.